خفیہ

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

موضوع:۔ **الیکٹرانک جرائم کے تدارک کا بل، ۲۰۱۵ء پر قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات کی رپورٹ۔**

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات، ۱۶/ جنوری، ۲۰۱۵ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ الیکٹرانک جرائم کے تدارک کے لئے احکام وضع کرنے کے بل [الیکٹرانک جرائم کے تدارک کا بل، ۲۰۱۵ء] پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد صفدر	چیئرمین
۲۔	میجر (ریٹائرڈ) طاہر اقبال	رکن
۳۔	جناب محمد طلال چوہدری	رکن
۴۔	میاں محمد فاروق	رکن
۵۔	چوہدری نذیر احمد	رکن
۶۔	سردار اویس احمد خان لغاری	رکن
۷۔	مہر اشتیاق احمد	رکن
۸۔	جناب محمد زین الٰہی	رکن
۹۔	محترمہ فرحانہ قمر	رکن
۱۰۔	مخدوم خسرو بختیار	رکن
۱۱۔	سردار کمال خان چنگ	رکن
۱۲۔	شازیہ مری	رکن
۱۳۔	جناب نعمان اسلام شیخ	رکن
۱۴۔	جناب امجد علی خان	رکن
۱۵۔	ڈاکٹر محمد فاروق ستار	رکن
۱۶۔	سید علی رضا عابدی	رکن
۱۷۔	محترمہ زہرا ودود فاطمی	رکن
۱۸۔	انجینئر داور خان کنڈی	رکن
۱۹۔	وزیر انچارج انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات	رُکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۹/ جنوری، ۴/ فروری، ۱۶/ اپریل، ۲۰/ مئی، ۲۲/ مئی، ۶/ اگست اور ۱۷/ ستمبر، ۲۰۱۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں اس بل پر بالتفصیل غور کیا۔ کمیٹی نے اس میں حسب ذیل ترامیم کی سفارشات کیں:۔

(۱) حسبِ ان ''ابواب'' کو دوبارہ نمبر شمار دے کر از سر نو ترتیب دی گئی ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

(۲) شق ۱

شق ۱ میں،

(الف) ذیلی شق (۳) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۳) اس کا پاکستان کے ہرایک شہری پر چاہے وہ کہیں بھی ہو اور پاکستان میں فی الوقت رہائش پذیر ہر ایک دیگر فرد پر بھی اطلاق ہوگا۔''

(ب) ذیلی شق (۴) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۴) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔''

(۳) **شق ۲**

شق ۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۲۔ تعریفات۔** (۱) ایکٹ ہذا میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو:۔

(الف) ''ایکٹ'' میں حسب ذیل شامل ہیں۔

(اول) ایکٹ ہذا کی دفعات کے متضاد ایکٹ یا حذف کے کوئی سلسلہ جات؛ یا

(دوم) کسی شخص کی جانب سے یا تو براہ راست یا خودکار معلوماتی نظام یا خودکار میکنزم یا خودکار، تطابق پذیر یا خودکار آلات کے ذریعے کیا جانے والا کوئی فعل اور آیا اس کے اثرات عارضی یا مستقل مرتب ہوتے ہوں؛

(ب) ''ڈیٹا تک رسائی'' سے کسی معلوماتی نظام میں رکھے گئے ڈیٹا کی نگرانی یا پڑھنے کی صلاحیت، استعمال، نقل، تبدیلی یا مٹانا یا کسی آلہ کے ذریعے وضع کردہ مراد ہے؛

(ج) ''معلوماتی نظام تک رسائی'' سے مراد کسی حصے یا پورے معلوماتی نظام کو قبضہ میں لینا ہے یا استعمال کرنے کی صلاحیت آیا کسی سیکیورٹی اقدام کے برخلاف نہ ہو؛

(د) ''اتھارٹی'' سے مراد پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) کے تحت قائم کردہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی مراد ہے؛

(ہ) ''اختیار دہی'' سے بذریعہ قانون یا قانون کے تحت ایسی اختیار دہی دینے والے بااختیار شخص کے ذریعے اختیار دہی مراد ہے؛

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی معلوماتی نظام یا ڈیٹا عوام الناس کی عام رسائی کے لئے دستیاب ہو تو ایسے معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک رسائی یا ترسیل ایکٹ ہذا کے مقصد کے لئے بااختیار متصور کی جائے گی؛

(و) ''مجاز افسر'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت تحقیقاتی ادارہ کی جانب سے کسی امور کی انجام دہی کے لئے تحقیقاتی ادارہ کا کوئی مجاز افسر ہے؛

(ز) ''ضابطہ'' سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) ہے؛

(ح) ''مشمولہ ڈیٹا'' سے مراد حقیقت پر مبنی کوئی عرضداشت، معلومات یا کسی معلوماتی نظام میں عمل کاری سے متعلق تصور بشمول ضابطہ ذریعہ یا کسی امور کی انجام دہی کی وجہ سے مناسب معلوماتی پروگرام؛

(ط) ''عدالت'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت دائرہ اختیار مجاز کی عدالت ہے؛

(ی) ''انتہائی بنیادی ڈھانچہ'' میں حسب ذیل شامل ہے:۔

(اول) دستور کے تحت بنیادی ڈھانچہ جو ریاست یا دیگر اداروں کے لئے انتہائی اہم ہے کہ اس کی نااہل یا ناموافق قومی سلامتی، معیشت، سرکاری حکم، بہم رسانیاں، خدمات صحت یا ضمنی یا اس سے متعلق معاملات؛ یا

(دوم) کوئی دیگر نجی یا سرکاری بنیادی ڈھانچہ جو حکومت کی جانب سے اس طرح بنیادی ڈھانچہ کے طور پر نامزد کیا جائے جیسا کہ ایکٹ ہذا کے تحت تجویز کیا جا سکتا ہے؛

(ک) ''انتہائی بنیادی ڈھانچہ کا معلوماتی نظام یا ڈیٹا'' سے مراد ایسا معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا ہے جو انتہائی بنیادی ڈھانچہ کے سلسلے میں معاونت یا فعل سرانجام دیتا ہے؛

(ل) ''معلوماتی نظام کو نقصان پہنچانا'' سے مراد کسی معلوماتی نظام کے معمول کے امور میں بلا جواز تبدیلی ہے جو اس کی کارکردگی، رسائی، مداخل کو نقصان پہنچاتا ہے یا ماہیت میں تبدیلی آیا عارضی یا مستقل اور نظام میں کسی وجہ یا بلا وجہ کوئی تبدیلی؛

(م) ''ڈیٹا'' میں مشمولہ ڈیٹا اور ٹریفک کے اعداد وشمار شامل ہیں؛

(ن) ''ڈیٹا کو نقصان'' سے مراد تبدیلی، مٹانا، بری طرح مٹانا، جگہ سے تبدیل کرنا، ڈیٹا کا اخفاء کرنا یا ڈیٹا وضع کرنا جو عارضی یا مستقل طور پر دستیاب نہ ہو؛

(س) ''آلہ'' میں حسب ذیل پر مشتمل ہے:۔

(اول) عملی آلہ یا شئے؛

(دوم) کوئی الیکٹرانک یا فی الواقع آلہ جو عملی شکل میں نہ ہو؛

(سوم) کوئی مخفی شناخت کا لفظ، رسائی رمزی تحریر یا اس طرح کا ڈیٹا، الیکٹرانک یا دیگر شکل میں جس سے کلی یا معلوماتی نظام کا کوئی حصہ جس تک رسائی کی جارہی ہے؛ یا

(چہارم) خودکار، نافذ بالذات، توافقی یا خودکار آلات، پروگرامز یا معلوماتی نظام؛

(ع) ''الیکٹرانک''، بشمول الیکٹریکل، عددی، مقناطیسی، آپٹیکل، انگلیوں کے نشانات سے شناخت، برقی کیمیائی، برقی مکینیکل، وائرلیس یا برقی مقناطیسی ٹیکنالوجی؛

(ف) ''شناختی معلومات'' سے مراد ایسی معلومات جو کسی انفرادی شخص یا کسی معلوماتی نظام کی تصدیق یا شناخت کرنا یا کسی اعداد وشمار یا معلوماتی نظام تک رسائی کے قابل بنانا ہے؛

(ص) ''معلومات''، جس میں متن، پیغام، اعداد وشمار، آواز، ڈیٹا بیس، بصری، اشارات، سوفٹ ویئر، کمپیوٹر پروگرامز، خفیہ معلومات کی کوئی شکل، جیسا کہ پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۹۶ء) اور ضوابط بشمول ضابطہ کا مقصد اور ذریعہ شامل ہیں؛

(ق) ''معلوماتی نظام'' سے مراد کسی معلومات کا تیار کرنا، ارسال کرنا، موصول کرنا، ذخیرہ کرنا، از سرنو تیار کرنا، ظاہر کرنا، محفوظ کرنا یا عمل کرنا ہے؛

(ر) ''کاملیت'' سے مراد کسی الیکٹرانک دستاویز، الیکٹرانک دستخط یا پیشگی الیکٹرانک دستخط، الیکٹرانک دستاویز، الیکٹرانک دستخط یا پیشگی الیکٹرانک دستخط جو کہ مخصوص وقت سے کنندہ نہ کیئے گئے ہوں، تبدیل نہ کیئے گئے ہوں؛

(ش) ''معلوماتی نظام یا ڈیٹا میں مداخلت'' سے مراد اور اس میں معلومات کے نظام یا اعداد وشمار سے متعلق کوئی غیر مجاز کارروائی جو کہ نظام یا اعداد وشمار کو اس کی معمول کی کارروائی یا شکل کو حقیقی طور پر نقصان پہنچانے کا سبب بنے یا سبب بنے بغیر درہم برہم کرے؛

(ت) ''تحقیقاتی ادارہ'' سے مراد قانون نافذ کرنے والا ادارہ ہے جو کہ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا یا تشکیل دیا گیا ہو؛

(ث) ''نابالغ'' سے مراد باوجود اس امر کے کہ کسی دیگر امر قانون میں کوئی چیز مذکور ہو، کوئی ایسا شخص جو اٹھارہ سال سے کم عمر ہو؛

(خ) ''جرم'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت کوئی قابل سزا جرم ہے ماسوائے ایسے شخص کے جو کہ دس سال سے زائد یا تیرہ سال سے کم عمر جس نے ابھی تک اس موقع پر اپنے کردار کی نوعیت اور نتائج کو پرکھنے کے لئے کافی سمجھ بوجھ حاصل نہ کرلی ہو، کی جانب سے ارتکاب ہے؛

(ذ) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(غ) ''ضبطگی'' سے مراد کسی معلوماتی نظام یا اعداد وشمار سے متعلق بشمول ایسے نظام یا اعداد وشمار یا اعداد وشمار کی نقل کو قبضہ میں لینا ہے؛

(الف الف) ''سروس فراہم کنندہ'' بشمول ایسا شخص ہے جو:

(اول) معلوماتی نظام کے ذریعے الیکٹرانک مواصلات سے متعلق کسی الیکٹرانک مواصلات یا دیگر خدمات کی فراہمی کو ارسال کرنے، موصول کرنے، ذخیرہ کرنے، عمل کرنے یا تقسیم کرنے کے لئے بطور خدمات فراہم کنندہ کے فعل سرانجام دیتا ہے؛

(دوم) جو سرکاری شعبہ میں نیلی مواصلات کے نظام کو ملکیت میں، قبضہ میں رکھتا ہو، فعال کرتا ہو، انتظام کرتا ہو یا کنٹرول کرتا ہو یا ایسی خدمات فراہم کرتا ہو؛

(سوم) جو کہ ایسی الیکٹرانک مواصلات یا ایسی خدمت کے صارفین کے ایماء پر اعداد وشمار کو عمل میں لاتا ہے یا ان کا ذخیرہ کرتا ہے؛ یا

(چہارم) جو ایسی عمارت فراہم کرتا ہے جہاں سے ایسی سہولیات کے ذریعے عوام الناس انٹرنیٹ تک واجبات ادا کر کے رسائی حاصل کرتے ہیں۔

(ب ب) ''صارف کی معلومات'' سے مراد ٹریفک اعداد وشمار کے علاوہ صارف سے متعلق خدمت فراہم کنندہ کی جانب سے کسی شکل میں معلومات کا رکھنا ہے؛

(ج ج) ''ٹریفک ڈیٹا'' مواصلات سے متعلق اعداد وشمار شامل ہیں جس میں اس کا اصل، منزل، راستہ، وقت، ساخت، دورانیہ اور خدمت کی نوعیت شامل ہیں؛

(د د) ''غیر مجاز رسائی'' سے مراد ایسے معلوماتی نظام یا اعداد وشمار تک رسائی ہے جو کہ عوام الناس کی جانب سے بغیر اجازت یا اجازت کی شرائط وقیود کی خلاف ورزی کے رسائی کے لیے دستیاب نہ ہو؛

(ہ ہ) "غیر مجاز حصول" سے مراد معلوماتی نظام یا ڈیٹا سے متعلق بغیر اجازت حصول ہے؛

(۲) تاوقتیکہ سیاق وسباق اس کے برعکس صراحت کرے، اس ایکٹ میں مستعمل کوئی دیگر اظہار یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کا مفہوم مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ مجریہ ۱۸۶۰ء) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء) اور وقانون شہادت فرمان، ۱۹۸۴ء میں جو بھی صورتحال ہو، مندرج مفہوم مراد ہوگا"

باب دوم

جرائم اور سزائیں

شق ۳

(۴)

شق ۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۳۔ **معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی**:۔ کوئی شخص جو کسی معلوماتی نظام یا اعداد وشمار تک ارادتاً غیر مجاز رسائی حاصل کرتا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

شق ۴

(۵)

شق ۴ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۴۔ **ڈیٹا کو بغیر اجازت نقل کرنا یا ارسال کرنا**: جو کوئی شخص اعداد وشمار کی ارادتاً اور بغیر اجازت کے نقل کرتا ہے یا دیگر صورت میں ارسال کرتا ہے یا ارسال کرنے کا سبب بنتا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ چھ ماہ قید یا ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

شق ۵

(۶)

شق ۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۵۔ **معلوماتی نظام یا اعداد و شمار میں مداخلت**: جو کوئی شخص معلوماتی نظام کے کسی حصہ یا تمام میں ارادتاً مداخلت کرتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے یا مداخلت کرنے کا سبب بنتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ دو سال قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۷) **شق ۶**

شق ۶ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۶۔ **حساس انفراسٹرکچر معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی**: جو کوئی شخص کسی حساس انفراسٹرکچر سے متعلق اعداد و شمار کی ارادتاً یا بغیر اجازت کے نقل کرتا ہے یا بصورت دیگر منتقلی کرتا ہے یا منتقلی کا سبب بنتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک قید یا زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

(۸) **شق ۷**

شق ۷ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۷۔ **حساس انفراسٹرکچر کی بابت ڈیٹا کی غیر مجاز نقل کرنا یا منتقلی کرنا**: جو کوئی شخص کسی حساس انفراسٹرکچر سے متعلق اعداد و شمار کی ارادتاً یا بغیر اجازت کے نقل کرتا ہے یا بصورت دیگر منتقلی کرتا ہے یا منتقلی کا سبب بنتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک قید یا زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں صورتوں کا مستوجب ہوگا۔"

(۹) **شق ۸**

شق ۸ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۸۔ **معلوماتی نظام یا ڈیٹا میں مداخلت**: جو کوئی ارادتاً انفارمیشن سسٹم یا ڈیٹا میں جزوی یا سطحی طور پر مداخلت کرتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے یا مداخلت کرنے یا نقصان کا سبب بنتا ہے تو وہ سات سال کی سزائے قید یا ۵ تا دس ملین روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

(۱۰) **شق ۹**

شق ۹ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۹۔ **جرم اور نفرت انگیز تقریر کی ترغیع**: جو کوئی کسی معلوماتی نظام یا آلے کے ذریعے معلومات تیار کرے یا کی نشر و اشاعت کرے اور جہاں ارتکاب یا خطرہ میں درج ذیل ادارہ ہو کہ۔"

(الف) جرم یا ملزم یا جرم کا ارتکاب کرنے اور دہشت گردی یا کالعدم تنظیموں کی سرگرمیوں میں معاونت کرنے کی ترغیع کی جائے۔

(ب) مذہبی، گروہی، فرقہ وارانہ نفرت پھیلانے کی طرف پیش قدمی کی جائے۔

تو وہ پانچ سال تک سزائے قید یا ایک کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ "ترغیع" میں تعریف کی کوئی صورت یا پسندیدہ انداز میں تقریب منانے کا تاثر شامل ہے۔"

(۱۱) **شق ۱۰**

شق ۱۰ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۰۔ **سائبر دہشتگردی**: جو کوئی شخص دفعات ۶، ۷، ۸ یا ۹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے یا کرنے کی دھمکی دیتا ہے جبکہ

(الف) اس کا استعمال یا دھمکی کا مقصد حکومت یا عوام یا عوام کے کسی طبقے یا گروہ یا فرقے یا سماج پر دباؤ ڈالنا، دھمکانا، ڈرانا یا خوف کی صورت حال پیدا کرنا؛ یا

(ب) اس کا استعمال یا دھمکی دینے کا مقصد کسی نصب العین کی طرف پیش قدمی کرنا ہو خواہ وہ مذہبی، گروہی یا فرقہ وارانہ ہوں تو وہ ۱۴ سال تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

(۱۲) **شق ۱۱**

شق ۱۱ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۱۔ **الیکٹرانک جعل سازی:** جو کوئی انفارمیشن سسٹم، ڈیوائس یا ڈیٹا میں مداخلت کرتا ہے یا استعمال کرتا ہے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے یا عوام یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کا سبب ہو۔ غیر قانونی دعویٰ کرے یا کسی شخص کو جائیداد سے بیدخل کرے یا کسی معاہدے میں شامل ہوں دھوکہ دہی کے مقصد سے ڈیٹا داخل کرے، ترمیم کرے اخراج کرے یا دانستہ اسے خفیہ رکھے جس کے نیچے میں غیر مصدقہ ڈیٹا وجود میں آئے اس مقصد سے کہ اسے تصور کیا جائے یا معلوماتی نظام یا کسی شخص کی طرف سے اس پر عمل کیا جائے جیسا کہ یہ مصدقہ یا اصل ہو بلالحاظ اس کے کہ خواہ ڈیٹا بلا واسطہ پڑھا جا سکے اور قابل فہم ہو یا غیر واضح اور نا قابل فہم ہو تو وہ تین سال تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا دو سے پانچ لاکھ تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت انتہائی بنیادی ڈھانچہ کے معلوماتی نظام یا ڈیٹا کی بابت جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سات سال تک کی موت کی سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔''

(۱۳) **شق ۱۲**

شق ۱۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۲۔ **الیکٹرانک فریب:** جو کوئی شخص فریب کارانہ نیت سے معلوماتی نظام، آلہ یا ڈیٹا میں مداخلت کرتا ہے یا استعمال کرتا ہے یا کسی شخص کو تعلق بنانے کی طرف مائل کرتا ہے یا کسی شخص کو دھوکہ دیتا ہے یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کا سبب ہو تو وہ شخص دو سال تک کی سزائے قید یا ایک کروڑ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔''

(۱۴) **شق ۱۳**

شق ۱۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۳۔ **جرم میں استعمال کے لیے آلات بنانا، فراہم کرنا یا حاصل کرنا:** جو کوئی شخص آلات پیدا کرے، تیار کرے، اختیار کرے، برآمد کرے، فراہم کرے، فراہم کرنے کی پیشکش کرے یا کسی انفارمیشن سسٹم، ڈیٹا یا ڈیوائس کی درآمد کرے، اس یقین کے ساتھ کہ یہ اس ایکٹ کے تحت جرم کے ارتکاب میں معاون ہوگا تو اس کے دیگر جرائم پر صرف نظر کرتے ہوئے وہ ۶ ماہ تک کی سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔''

(۱۵) **شق ۱۴**

شق ۱۴ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۴۔ **شناختی معلومات کا غیر مجاز استعمال:** (۱) جو کوئی بغیر اختیار کے کسی دوسرے شخص کی شناختی معلومات حاصل کرتا ہے، فروخت کرتا ہے، قبضے میں رکھتا ہے، منتقل کرتا ہے یا استعمال کرتا ہے تو وہ تین سال تک کی سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جس کی شناختی معلومات حاصل کی گئی ہوں، فروخت کی گئی ہوں قبضے میں رکھی گئی ہو، استعمال کی گئی ہوں یا منتقل کی گئی ہوں تو وہ ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دی گئی شناختی معلومات کے حصول، ضیاع یا بندش کی رسائی یا ترسیل روکنے کے لیے اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے اور اتھارٹی درخواست موصول ہونے پر مذکورہ شناختی معلومات کے حصول، ضیاع یا ترسیل کو روکنے کے لیے جو مناسب سمجھے اقدامات کر سکتی ہے۔

(۱۶) **شق ۱۵**

شق ۱۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۵۔ **سم کارڈ کا غیر مجاز اجراء وغیرہ:** جو کوئی اتھارٹی کی جانب سے منظور کردہ طریقہ کار سے ہٹ کر صارف کی تصدیق کے بغیر معلومات کی ترسیل کے لیے سیلولر موبائل یا وائرلیس فون میں استعمال ہونے والی سم کارڈ، دوبارہ استعمال کے قابل شناختی ماڈیول (آر۔ آئی یو ایم) یا دیگر میموری چپ فروخت کرتا ہے یا فراہم کرتا ہے تو وہ تین سال تک کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔''

(۱۷) **شق ۱۶**

شق ۱۶ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۶۔ **مواصلاتی آلات میں ردوبدل وغیرہ:** جو کوئی کسی مواصلاتی آلات بشمول سیلولر یا وائرلیس ہنڈسیٹ میں غیر قانونی یا غیر مجازی تبدیلی، ترمیم ردوبدل، یا ریپروگرام کرتا ہے اور معلومات کی ترسیل اور وصولی کے لیے استعمال کرنا یا فروخت کرنا شروع کردیتا ہے وہ تین سال تک کی سزائے قید یا دس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

وضاحت:۔''منفرد شناختی آلہ'' ایک برقی شناختی آلہ ہے جو موبائل وائرلیس مواصلاتی آلے سے مخصوص ہے۔''

(۱۸) **شق ۱۷**

شق ۱۷ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۷۔ **غیر مجاز حصول:** جو کوئی تکنیکی ذرائع استعمال کرتے ہوئے ارادتاً غیر مجاز حصول کا ارتکاب کرتا ہے۔

(الف) انفارمیشن سسٹم سے یا اس کے اندر سے کوئی ٹرانسمیشن جو عوام کے لئے نہ ہو یا عوام کے لئے عام نہ ہو؛ یا

(ب) انفارمیشن سسٹم سے الیکٹرومیگنیٹک اخراج جو ڈیٹا کا حامل ہو،

وہ کسی نوعیت کی دو سال تک کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔''

(۱۹) **شق ۱۸**

شق ۱۸ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۸۔ **فطری شخص کی عزت ووقار کے خلاف جرائم:** (۱) جو کوئی شخص ارادتاً اور سرعام کسی فطری شخص کے خلاف کسی جھوٹی معلومات کا اظہار کرتا ہے، نمائش کرتا ہے یا اس کی منتقلی کرتا ہے جو کہ اس شخص کی شہرت یا اسکی ذاتیات کے لیے نقصان دہ ہو یا دھمکی ہو تو اس جرم کا مرتکب شخص زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی قید یا دس لاکھ تک کے جرمانہ یا دونوں سزا کا مستوجب ہوگا۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی چیز کا پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) کے تحت لائسنس یافتہ نشریاتی ابلاغ یا اس سروس کی نشریات پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی متاثرہ شخص یا اس کا سرپرست جہاں ایسا شخص نابالغ ہو تو وہ شخص ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ ایسی معلومات تک رسائی کی منسوخی، ضیاع یا اس کے روکنے کے لیے ایسے احکامات کی منظوری کے لیے اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے اور اتھارٹی ایسی درخواست کی موصولی پر ایسے اقدامات کرے گی جو کہ ایسی معلومات کو محفوظ، ضیاع رسائی کو روکنے کے لیے مناسب ہوں۔''

(۲۰) **شق ۱۹**

شق ۱۹ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا یعنی:۔

''۱۹۔ **فطری شخص اور نابالغ کی پاک دامنی کے خلاف جرائم:** (۱) جو کوئی شخص ارادتاً اور سرعام کسی معلومات کی نمائش کرتا ہے، ظاہر کرتا ہے یا منتقلی کرتا ہے۔

(الف) جو کہ کسی قدرتی شخص کے چہرہ کی تصویر سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ جنسی طور پر کسی معاملہ میں ملوث ہو۔

(ب) جس سے کسی قدرتی شخص کے چہرے بشمول تصویر کو مسخ کرنا ہے یا وڈیو میں اس کے جنسی طور پر ملوث ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

(ج) کسی جنسی عمل کے لیے عام شخص کو دھمکی دیتا ہے تو ایسے جرم کا مرتکب شخص زیادہ سے زیادہ سات سال قید یا پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی شخص کسی نابالغ کے سلسلہ میں ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی جرم کا مرتکب ہوتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ دس سال قید یا ایک کروڑ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) کوئی متاثرہ شخص یا اس کا سرپرست جہاں ایسا شخص نابالغ ہو تو اس صورت میں ایسا شخص ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں محولہ ایسی معلومات تک رسائی کی تنسیخی، ضیاع اور روکنے کے لیے ایسے احکام کی منظوری کے لیے اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے اور وہ اتھارٹی ایسی درخواست کی موصولی پر ایسے اقدامات کرسکتی ہے جو کہ ایسی معلومات کے محفوظ رکھنے، ضیاع، رسائی تک رکاوٹ یا منتقلی کو روکنے کے لیے مناسب ہوں۔"

(۲۱) **شق ۲۰**

شق ۲۰ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

۲۰۔ **معاندانہ ضابطہ:** (۱) جو کوئی جان بوجھ کر اور بلا اجازت معاندانہ ضابطہ کو بذریعہ کسی معلوماتی طریقہ کار یا آلہ، میں لکھتا ہے۔ پیش کرتا ہے بہم پہنچاتا ہے۔ پیدا کرتا ہے یا نشر کرتا ہے۔ اس غرض سے کہ کسی اطلاعاتی نظام یا بدعنوانی، تباہی، ردوبدل، امتناع، چوری کے نتیجے میں ملنے والے اعداد و شمار یا معلوماتی نظام یا اعداد و شمار کے ضائع ہونے کی وجہ سے بنے وہ کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو دو سال کی مدت تک ہوسکتی ہے یا دس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے معاندانہ ضابطہ کا بیان بشمول کمپیوٹر پروگرام یا پروگرام میں کوئی پوشیدہ عمل جو معلوماتی نظام اور اس طرح کے نظام کی کارکردگی پر مشتمل اعداد و شمار کو نقصان پہنچاتا ہے یا اسے باقاعدہ اجازت کے بغیر استعمال کرتا ہے۔

(۲۲) **شق ۲۱**

شق ۲۱ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۱۔ **سائبر بے جا مداخلت:** (۱) جو کوئی کسی شخص کو مجبور یا خوفزدہ یا ہراساں کرنے کے ارادے سے جو معلومات کے نظام، معلومات کے نظام کے نیٹ ورک، انٹرنیٹ، ویب سائٹ، الیکٹرانک میل، معلومات یا مواصلات کے کسی بھی دوسرے اسی طرح کے مقصد کے لیے استعمال کرتا ہے۔

(الف) فحش گفتگو، بے ہودہ، توہین آمیز یا نامناسب معلومات تک رسائی پیدا کرنا؛ یا

(ب) فحش قسم کی تجویز پیش کرنا؛ یا

(ج) کوئی غیر قانونی یا غیر اخلاقی کام کرنے کے لیے دھمکانہ؛ یا

(د) کسی فرد کو تصویر یا فوٹو بنانا اور اسے اس کی مرضی اور علم میں لائے بغیر اسے نقصان پہنچانے کی غرض سے نمایاں کرنا؛ یا بانٹنا؛

(ہ) کسی فرد کو نقصان یا تشدد کا خطرہ بڑھانے کی غرض سے معلومات کو نمایاں کرنا یا بانٹنا۔

سائبر میں بے جا مداخلت کے جرم کے ارتکاب کی صورت میں کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو ایک سال کی مدت تک ہوسکتی ہے یا دس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اگر سائبر بے جا مداخلت سے نابالغ اثر انداز ہو تو سزا پانچ سال تک ہوسکتی ہے یا ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

(۲) کوئی متاثرہ شخص، اس قسم کی اطلاعات تک پہنچ کے خاتمے یا انسداد کے لیے مناسب احکامات جاری کروانے کے لیے حاکم مجاز سے رجوع کر سکتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر کیا گیا ہے اور حاکم مجاز اس قسم کی درخواست موصول ہونے پر اطلاعات تک رسائی کے خاتمے یا انسداد جیسے مناسب احکامات جاری کر سکتا ہے۔"

(۲۳) **شق ۲۲**

شق ۲۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۲۔ **سپیمنگ:** (۱) جو کوئی کسی شخص کو اس کی اجازت کے بغیر بناء طلب کیے، نقصان دہ، دھوکہ دہی، گمراہ کرنے کی نیت سے پیغام رسانی کرتا ہے یا معلوماتی نظام میں اس طرز کی معلومات فراہم کرنے کا موجب بنتا ہے وہ سپیمنگ کے جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

تشریح:۔ "نہ چاہی معلومات میں حسب ذیل شامل نہیں:۔

(الف) قانون کے تحت مجاز بازار کاری شامل نہیں؛ یا

(ب) معلومات جو وصول کنندہ کی جانب سے صراحتاً غیر طلب شدہ نہ ہوں، شامل نہیں۔

(۲) فرد جو کہ بلاواسطہ مارکیٹنگ میں مصروف عمل ہو بلاواسطہ مارکیٹنگ کے وصول کنندہ کو اس بات کا اختیار دے گا کہ اُسے اس قسم کی مارکیٹنگ میں شامل نہ ہو۔

(۳) جو کوئی پہلی مرتبہ ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ سپیمنگ کے جرم کا ارتکاب کرے یا ذیلی دفعہ (۲) کی خلاف ورزی میں بلاواسطہ بازار کاری کرے تو اسے جرمانہ کی سزا دی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار ہوگا اور بعد میں کی جانے والی ہر خلاف ورزی کے لیے اتنی مدت کی سزائے قیدی دی جائے گی جو ۳ ماہ تک ہوسکتی ہے یا مع جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

(۲۴) **شق ۲۳**

شق ۲۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۳۔ **سپوفنگ:** (۱) جو کوئی غیر دیانتداری سے کوئی ویب سائٹ قائم کرتا ہے یا کسی جعلی ماخذ کے ساتھ کوئی معلومات بھیجتا ہے اس ارادے سے کہ وصولی کنندہ یا ویب سائٹ دیکھنے والا یہ یقین کرے کہ یہ ایک مستفید ماخذ ہے۔ سپوفنگ کا ارتکاب کرتا ہے۔

(۲) جو کوئی سپوفنگ کا ارتکاب کرے تو اتنی مدت کے لیے جو تین سال تک ہوسکتی ہے، یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲۵) **شق ۲۴**

شق ۲۴ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۴۔ **معلوماتی نظام کے ضمن میں کیے گئے جرائم کی قانونی حیثیت:** (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، ایکٹ ہذا یا کسی دیگر قانون کے تحت کسی جرم کی قانون حیثیت اور نفاذ سے صرف اس وجہ کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا کہ مذکورہ جرم کا کسی معلوماتی نظام کے ضمن میں یا کے استعمال کے ذریعے ارتکاب کیا جارہا ہے۔

(۲) کسی قانون میں "جائیداد" کے حوالہ جات میں جائیداد کے ضمن میں یا جائیداد سے متعلق کسی جرم کو تخلیق دیں۔ معلوماتی نظام اور ڈیٹا شامل ہوں گے۔"

(۲۶) **شق ۲۵**

شق ۲۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۵۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کا اطلاق ہوگا۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات کا ایکٹ ہذا میں صراحت کردہ کسی امر سے متناقض کی حد تک، ایکٹ ہذا میں صراحت کردہ جرائم پر اطلاق ہوگا۔''

باب سوم

تحقیقات اور قانونی کارروائی کے ادارے کا قیام اور تحقیقات کی بابت ضابطہ اختیارات

شق ۲۶ (۲۷)

شق ۲۶ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۶۔ تحقیقاتی ادارے کا قیام:(۱) وفاقی حکومت ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کی تحقیقات کی اغراض کے لیے تحقیقاتی ادارے کے طور پر ایک قانون نافذ کرنے والا ادارہ قائم کر سکتی ہے یا نامزد کر سکتی ہے۔

(۲) بجز اس کے کہ ایکٹ ہذا کے تحت اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو تحقیقاتی ادارہ، مجاز افسر اور عدالت تمام معاملات میں اس حد تک جو ایکٹ ہذا کی کسی دفعہ سے متناقض نہ ہوں، مجموعہ قوانین میں بیان کردہ طریق کار کی پیروی کریں گے۔

(۳) کسی دیگر قانون کی دفعات کے باوجود، وفاقی حکومت تحقیقاتی ادارہ میں تقرریوں اور ترقیوں بشمول ڈیجیٹل فرانزک، معلوماتی ٹیکنالوجی، کمپیوٹر سائنس اور دیگر متعلقہ معاملات میں تحقیقاتی ادارے کے افسران اور عملے کی تربیت کے لیے مخصوص کورسز کے آغاز کے لیے قواعد وضع کرے گی۔''

شق ۲۷ (۲۸)

شق ۲۷ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۷۔ تحقیقات کے اختیارات:(۱) تفتیشی ادارے کا ایک مجاز افسر ہی ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کی تحقیقات کرنے کے اختیار کا حامل ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت جو بھی صورت ہو، ایکٹ ہذا یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت جرائم کی تحقیقات کے لیے تحقیقاتی ادارے اور کسی دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے کے مجاز افسر پر مشتمل ایک یا زائد مشترکہ تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دے سکتی ہے۔''

شق ۲۸ (۲۹)

شق ۲۸ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۸۔ ڈیٹا کا فوری تحفظ اور حصول:(۱) اگر کوئی مجاز افسر مطمئن ہو کہ:۔

(الف) کسی معلوماتی نظام میں ذخیرہ کیا گیا یا کسی معلوماتی نظام کے ذریعے سے ذخیرہ کیا گیا ڈیٹا کسی مجرمانہ تحقیقات کی اغراض کے لیے معقول طور پر درکار ہے؛ اور

(ب) خطرہ ہے یا قوی امکان ہے کہ مذکورہ ڈیٹا میں تبدیلی کی جا سکتی ہے، کھویا جا سکتا ہے، برباد ہو سکتا ہے یا ناقابل رسائی بن سکتا ہے۔

تو مجاز افسر، معلوماتی نظام کے تصرف کے حامل شخص کو دیئے گئے تحریری نوٹس کے ذریعے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ شخص مذکورہ ڈیٹا فراہم کرے یا یقینی بنائے کہ نوٹس میں مصرحہ مذکورہ ڈیٹا محفوظ کیا جائے اور اس کی سلامتی کو نوٹس میں صراحت کردہ زیادہ سے زیادہ ۹۰ دن کی مدت کے لیے برقرار رکھا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجاز افسر فوری طور پر لیکن زیادہ سے زیادہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر مذکورہ ڈیٹا کے حصول کا معاملہ عدالت کے نوٹس میں لائے گا اورعدالت مذکورہ معلومات موصول ہونے پر ایسے احکامات صادر کر سکے گی جو اس کیس کے حالات میں مناسب متصور ہوں اور اس میں مذکورہ ڈیٹا کو برقرار رکھنے یا اس کے برعکس کی بابت وارنٹس کا اجراء شامل ہے۔

(۲) ڈیٹا کو محفوظ رکھنے کی بابت ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ مدت میں عدالت کی جانب سے توسیع کی جاسکتی ہے اگر اس ضمن میں مجاز افسر کی طرف سے کسی درخواست کی وصول پر ایسا کرنا ضروری خیال کیا جائے۔''

(۳۰) **شق ۲۹**

شق ۲۹ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۹۔ **ٹریفک ڈیٹا کی برقراری**۔ : (۱) کوئی سروس فراہم کنندہ اپنی موجودہ یا درکار فنی صلاحیت کے اندر اندر کم از کم ایک سال کی مدت یا اتنی مدت جیسا کہ اتھارٹی وقتاً فوقتاً اعلان کرے، کے لیے اپنے ٹریفک ڈیٹا کو برقرار رکھے گا اور جب بھی ضرورت ہو تو تحقیقاتی ادارے یا مجاز افسر کو مذکورہ ڈیٹا فراہم کرے گا۔

(۲) سروس فراہم کنندگان الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ بابت ۲۰۰۲ء) کی دفعات ۵ اور ۶ کے تحت کی گئی صراحت کے مطابق ڈیٹا کی برقراری اور اس کی اہلیت کی جملہ مقتضیات کو پورا کرتے ہوئے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ٹریفک ڈیٹا برقرار رکھیں گے۔

(۳۱) **شق ۳۰**

شق ۳۰ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:

''۳۰۔ **تلاشی یا ضبطگی کے لیے وارنٹ**: (۱) کسی مجاز افسر کی جانب سے درخواست پر جو عدالت کو مطمئن کرتی ہو ایک مخصوص مقام پر معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا دیگر اشیاء پر رکھنے کے لیے معقول وجوہات موجود ہیں جو۔

(الف) فوجداری تفتیش یا فوجداری کارروائیوں کے غرض کے لیے معقول حد تک درکار ہو جو کہ ایسا مواد ہو جو کہ اس ایکٹ کے تحت تصریح کردہ ثابت جرم کے لیے بطور ثبوت ہو سکتا ہے؛ یا

(ب) کسی جرم کے ارتکاب کے نتیجے میں کسی فرد کی جانب سے حاصل کی جائے۔ عدالت ایک وارنٹ جاری کرے گی جو کہ تحقیقاتی ایجنسی کے کسی افسر کو کوئی بھی ایسی مدد جو بھی ضروری ہو کے ساتھ کو مخصوص مقام پر داخل ہونے کا مجاز کرے گا اور احاطہ عمارت کی تلاشی اور کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا درخواست میں نشاندہی کردہ جرم سے متعلقہ دفیرہ کرنے کے ذرائع کی یا اسی طرح درخواست میں نشاندہی کردہ جرم سے متعلق کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا یا دیگر اشیاء کو محفوظ کرنے کا مجاز کرے گا۔

(۲) دفعہ ۱۰ کسی جرم میں شامل حالات میں جس کے تحت ورانٹ جاری کیے گئے ہوں، لیکن تفتیش کے لیے درکار ڈیٹا، معلوماتی نظام، ڈیوائس یا کسی دیگر شے کو خراب کرنے یا نقصان پہنچانے کا موقع نہیں دیا جا سکتا، مجاز افسر جو روائتی طور پر تحقیقاتی ایجنسی افسر کا جریدہ افیسر ہو گا جو مخصوص جگہ داخل ہو گا اور احاطہ عمارت اور کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا جرم سے متعلق کسی شے کی تلاشی لے گا اور جرم سے متعلق کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا دیگر اشیاء پر دسترس، قبضے میں لینا یا اس کو محفوظ کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجاز افسر اس تلاشی یا قبضے میں لینے کے بارے میں حقائق کو فوری طور پر لیکن چوبیس گھنٹے سے پہلے عدالت کے نوٹس میں لائے گا اور عدالت ایسی معلومات کی وصولی پر ایسے احکام جو کیس کی نوعیت کے لحاظ سے مناسب سمجھے جائیں پاس کرے گی۔''

(۳۲) **شق ۳۱**

شق ۳۱ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۳۱۔ ڈیٹا مشمولات کو افشا کرنے کے لیے وارنٹ**:(۱) کسی مجاز افسر کی جانب سے درخواست دینے پر جو عدالت کو مطمئن کرتی ہو کہ قابل توجہی بنیاد موجود ہے کہ معلوماتی نظام میں رکھے گئے مشمولات ڈیٹا کی اس ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی جرم کے ضمن میں فوجداری تفتیش یا فوجداری کارروائیوں کے غرض کے لیے ضرورت ہے، عدالت، وجوہات ریکارڈ کرنے کے بعد، حکم صادر کرے گی کہ معلوماتی نظام یا ڈیٹا کو سنبھالنے والا فرد مجاز افسر کو ایسا ڈیٹا فراہم کرے یا اس ڈیٹا تک دسترس فراہم کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کیے گئے وارنٹ کی مدت میں سات روز سے زائد کی توسیع دی جا سکتی ہے، اگر، درخواست دیئے جانے پر، عدالت مزید وقت کے لئے توسیع دینے جیسا کہ عدالت کی جانب سے صراحت کی جائے، کی اجازت دے دے۔

(۳۳) **شق ۳۲**

شق ۳۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۳۲۔ مجاز افسر کے اختیارات**:۔(۱) ایکٹ ہذا کی تصریحات سے مشروط کسی مجاز افسر کو اختیارات ہونگے:

(الف) کسی مخصوص معلوماتی نظام تک دسترس اور اس کی فعالیت کا جائزہ لینا؛

(ب) کسی مخصوص معلوماتی نظام میں کسی مخصوص ڈیٹا کی تلاش یا اس نظام میں دستیاب معلومات کو استعمال کیے جانے؛

(ج) صرف متعلقہ ڈیٹا حاصل کرنا اور نقل حاصل کرنا، نقول حاصل کرنا، نقول بنانے کے لیے آلات کا استعمال اور کسی معلوماتی نظام سے قابل فہم مواد حاصل کرنا؛

(د) کسی معلومات کو ڈیٹا ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنا یا طلب کرنا میں ایسی معلوماتی نظام میں موجود یا دستیاب خفیہ غیر فہم ڈیٹا کو قابل مطالعہ اور قابل فہم طرز یا سادہ طرز بیان میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو؛

(ہ) کسی فرد یا اس کی جانب سے تفویض کردہ کسی فرد کی ضرورت ہو، مجاز افسر کو یقین ہو، کسی معلوماتی نظام سے ایسے فرد کے زیر انتظام کسی معلوماتی نظام میں پائے جانے والے کسی ڈیٹا تک دسترس کی منظوری کے لیے استعمال کیا گیا ہو؛

(و) کسی معلوماتی نظام کا نگراں فرد یا بصورت دیگر اس کو چلانے والا متعلقہ فرد جو کہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تفتیش کے لیے مجاز افسر کو معقول تکنیکی یا دیگر تعاون فراہم کر سکے کو طلب کرنا؛

(ز) زیر تفتیش معلوماتی نظام، ڈیوائس یا ڈیٹا کی خفیہ معلومات رکھنے والے کسی فرد کو طلب کرنا جو کہ ایسے جرم کی تفتیش کے غرض کے لیے مطلوب خفیہ ڈیٹا کی ایسی خفیہ معلومات تک رسائی دے۔

تشریح:۔ خفیہ معلومات سے مراد ایسی معلومات یا ٹیکنالوجی سے ہے جو کسی فرد کو خفیہ غیر فہم ڈیٹا سے آسانی سے دوبارہ ترتیب دینے اور سفری ڈیٹا سے قابل فہم ڈیٹا میں منتقل کرنے کے قابل بناتی ہے۔

(۲) کسی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کو تلاش کرنے اور قبضے میں لینے کے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے مجاز افسر جملہ مواقعوں پر کرے گا۔

(الف) متناسب طور سے کارروائی کرے گا؛

(ب) معلوماتی نظام اور ڈیٹا جس کے ضمن میں تلاش یا قبضے میں لینے کے وارنٹ جاری ہوئے ہوں کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے جملہ حفاظتی اقدامات اٹھائے گا؛

(ج) کسی معلومات نظام یا ڈیٹا کی سالمیت یا اس کی فعالیت اور آپریشن کو خراب یا مداخلت نہیں کرے گا جس کے لیے تلاش یا ضبطگی کے وارانٹ جاری کیے گئے ہیں، کے لیے نشاندہی کردہ جرائم کے اطلاق کا موضوع نہیں ہوں؛

(د) جائز جاری آپریشنز اور احاطہ عمارت میں خلل ڈالنے سے اجتناب کیا جائے گا جو کہ اس ایکٹ کے تحت تلاش یا ضبطگی سے مشروط ہو؛ نیز

(ہ) کسی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا جو کہ معلوماتی نظام سے منسلک نہ ہو میں خلل ڈالنے سے پرہیز کیا جائے گا جو کہ نشاندہی کردہ جرائم جس کے لیے وارنٹ جاری کیا گیا ہو یا مخصوص جرم کی تفتیش جس کے ضمن میں وارنٹ جاری کیے گئے ہیں کے لیے ضروری نہیں ہو کہ اطلاق کا موضوع نہیں ہو۔

(۳) جب کسی معلوماتی نظام یا ڈیٹا کو ضبط یا محفوظ کیا جائے گا مجاز افسر جب وہ اس کی سالمیت اور چین آف کسٹڈی برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی اقدامات استعمال کرنے کی جملہ کوششیں کرے گا۔ اور صرف معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا اشیاء کو ضبط کرے گا، جزوی یا مکمل طور پر بطور ایک آخری تدبیر، جس کے لیے مناسب وجوہات ہوں جو ان تکنیکی اقدامات کو استعمال کرنے کے حالات کے تحت ممکن نہ ہو یا ضبط کیے جا رہے ڈیٹا کی سالمیت اور چین آف کسٹڈی کو برقرار رکھنا خود سے ایسی تکنیکی اقدامات کو استعمال کرنا ممکن نہ ہو۔"

(۳۴) **شق ۳۳**

شق ۳۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۳۳۔ **ضبط کیے گئے ڈیٹا کے معاملات۔** وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت تلاش اور تکنیکی اور معلوماتی نظام، ڈیٹا یا دیگر اشیاء ضبط کیے گئے یا تلاشی لیے گئے کے معاملات کے لیے قواعد وضع کرے گی۔"

(۳۵) **شق ۳۴**

شق ۳۴ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۳۴۔ **آن لائن معلومات کے انتظام و انصرام کا اختیار وغیرہ۔**(۱) مقتدرہ کسی معلوماتی نظام کے ذریعے معلومات کو سنبھالنے اور کسی معلومات تک رسائی کو ہٹانے یا بندش لگانے کے لیے ہدایات جاری کرے گی۔ حکام کسی معلومات کو ختم کرنے یا ایسی معلومات تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے کسی خدمت فراہم کرنے والے کو ہدایت دے سکتے ہیں، اگر یہ ضروری خیال کریں کہ یہ اسلام کی عظمت یا سلامتی یا پاکستان کے دفاع یا اس کے کسی حصہ کے مفاد میں ہے۔ غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات پبلک آرڈر، نفاست یا اخلاقیات یا ایکٹ ہذا کے تحت توہین عدالت یا اس کے ارتقا کو یا کسی جرم کی ترغیب سے متعلق ہو۔

(۲) حکام معلومات کا انتظام، رسائی نہ ہونے اور شکایات وصول کرنے کے لیے قواعد وضع کر سکتے ہیں۔

(۳) ایسے طریقے کار کے وضع ہونے تک حکام ایکٹ ہذا کے تحت اپنے اختیارات استعمال کریں گے یا ایکٹ ہذا کے تحت تصریحات کے غیر موافق ہونے کی وجہ سے وفاقی حکومت کسی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت ہدایات جاری کر سکتی ہے۔"

(۳۶) **شق ۳۵**

شق ۳۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۳۵۔ **سروس فراہم کنندگان کی ذمہ داری کی حد۔** کوئی سروس فراہم کنندہ کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کا مستوجب نہیں ہوگا جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو کہ سروس فراہم کنندہ کو اس بارے میں حقیقی علم تھا یا اس نے جان بوجھ کر سرگرمی سے اور مثبت طور پر اس میں حصہ لیا ہے۔ نہ کہ صرف فروگزاشت یا عمل کے ناکام ہونے کی وجہ سے یا اس میں سہولت پیدا کرنے، مدد کرنے یا اس کے استعمال میں معاونت کی شخصی یا کسی معلوماتی نظام، خدمات، لاگو کرنے، آن لائن پلیٹ فارم یا ٹیلی مواصلات نظام کو برقرار رکھنے یا ایکٹ ہذا کے متصادم سروس فراہم کنندہ کی طرف سے اس کو کنٹرول کیا گیا یا اس کا انتظام کیا گیا یا اس کے تحت قواعد بنائے گا یا وقتی طور پر کوئی دیگر قانون بنایا گیا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بارے ثبوت کہ ایک سروس فراہم کنندہ کے پاس اصل خاص علم یا اس نے اس میں جان بوجھ کو مثبت طور پر حصہ لیا جن کی وجہ سے دیوانی یا فوجداری ذمہ داری پیدا ہوئی اور اس شخص پر ہوگی جو ایسے حقائق کے بارے میں مبینہ طور پر ملوث کر رہا ہے۔ اور کوئی عارضی یا

حتمی احکامات یاہدایات کسی تحقیقاتی ادارے یاعوام کے جانب سے خدمت کنندہ کوجاری کی جائے گی۔ جب کہ ایسے حقائق کا ثبوت یاتعین نہ کیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسا الزام اوراس کا ثبوت واضح طور پر مندرجات، مواد یا دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کے بارے میں واضح طور پر مندرجات کی نشاندہی نہ ہو جائے۔ دعویٰ کیا جائے اس میں شامل ہیں لیکن یہ خاص نشان نشان کنندگان تک محدود نہیں جیسا کہ کھاتہ نشاندہی (کھاتہ آئی ڈی) یکساں ذرائع کی نشاندہی کرنے والا، (یوآر ایل) اعلیٰ سطحی حدود (ٹی ایل ڈی)، انٹرنیٹ پروٹوکول مندرجات (آئی پی پتہ جات)، یا دیگر خاص نشاندہی کرنے والے اور قانونی تشریح اور دعویٰ کی بنیاد کو واضح بیان کرنے والوں تک محدود نہیں۔

(۲) کوئی بھی خدمت فراہم کنندہ کسی بھی حالت میں ایکٹ ہذا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا نیک نیتی سے اُن کی خدمت کی فراہمی کو برقرار رکھنے یا فراہم کرنے کے لیے کسی دیگر قانون کے تحت کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(۳) کوئی بھی خدمت فراہم کنندہ کسی معارف، استعمال کرنے والے یا آخری صارفین کسی دعویٰ، نوٹس یا ایکٹ ہذا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا کسی دیگر قانون کے تحت کوئی اختیار استعمال کرنے پر معلومات فراہم کرنے پر کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کا مستوجب نہیں ہوگا، شرط یہ ہے کہ خدمت فراہم کنندہ، ایک ایسے عرصے کے لیے جو چودہ دنوں سے زیادہ نہ ہو، اس کو صیغہ راز میں رکھے گا اور کسی تحقیق کے موجود ہونے یا ایکٹ ہذا کے تحت کسی اختیار کا استعمال کرنے کے بارے میں نہیں بتائے گا جب اس ضمن میں کسی مجاز افسر کی جانب سے نوٹس دیا جائے جس کے صیغہ راز کا عرصہ چودہ دن سے زیادہ کیا جا سکتا ہے اگر، کسی مجاز افسر کی جانب سے اسے استعمال کیا جائے، عدالت اس مخصوص عرصہ کو مزید توسیع دے سکتی ہے اگر یہ مطمئن ہو کہ ایسی توسیع کے لیے واضح وجہ موجود ہے۔

(۴) کوئی خدمت فراہم کنندہ ایکٹ ہذا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا کسی مواد یا دیگر معلومات کو ظاہر کرنے کے لیے کوئی دیگر قانون کے تحت ذمہ دار ہوگا کہ خدمت فراہم کنندہ ایکٹ ہذا کے تحت تصریحات کو صرف اس حد تک ظاہر کرے گا۔

(۵) کسی بھی خدمت فراہم کنندہ پر یہ ذمہ داری نہیں ہوگی کہ وہ تندہی سے نگرانی، مواد کے بارے میں تحقیق کرنے یا مندرجات پر مبنی دفن شدہ، اختیار کردہ، نشر شدہ، کنایہ، ترسیل کردہ یا ایسے ثالثی یا خدمت کنندہ کی جانب سے فراہم کی گئی ہو کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔"

شق ۳۶ (۳۷)

شق ۳۶ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۳۶۔ **معلومات کا بروقت جمع کرنا اور ریکارڈ کرنا:**۔ (۱) اگر ایک عدالت کسی مجاز افسر کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر مطمئن ہو کہ کسی معلومات کی مندرجات جو کسی خصوصی فوجداری تحقیقات کے مقاصد کے لیے ضروری ہوں اُن کی مناسب وجوہات پر یقین کیا جا سکتا ہے تو، عدالت حکم دے سکتی ہے کہ ایسی معلومات کو روک دیا جائے یا ایک سروس فراہم کنندہ کے نامزد ادارہ کو پہنچائی جائے جیسا کہ منصفانہ سماعت ایکٹ ۲۰۱۳ء (نمبر ا بابت ۲۰۱۳ء) یا کسی وقتی طور پر نافذ العمل قانون کے تحت نوٹیفائی کیا گیا جس کو اصل وقت کی معلومات اکٹھی کرنے، جمع کرنے یا مجوزہ طریقہ کار میں موجود کسی دفعہ کے لیے تحقیقاتی ادارہ کے تعاون سے جمع کرنے کی استعداد ہو۔

شرط یہ ہے کہ جمع کرنے یا ریکارڈنگ کا ایسے حقیقی وقت کا حکم نہیں دیا جائے گا جو اس کے لیے ضروری ہو اور ایسا کوئی واقعہ جو سات دن سے زیادہ عرصے کے لیے وقوع پذیر نہ ہوا۔

(۲) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس طرح سے اکٹھی کی گئی معلومات کے برخلاف کسی قانون میں کچھ مذکور ہو، شہادت میں قابل قبول ہوگا۔

(۳) اگر، کسی درخواست پر، عدالت مصرحہ وقت کی مدت میں مزید توسیع دینے کا مجاز کرتی ہے تو اصل وقت میں اسے اکٹھا کرنے یا ریکارڈ کرنے کی مدت میں سات دنوں سے ماورا توسیع دے سکے گی۔

(۴) عدالت نامزد ادارے سے یہ بھی تقاضا کر سکے گی کہ اس دفعہ میں فراہم کئے گئے کسی اختیار کی تعمیل سے متعلق حقائق اور اس سے متعلق معلومات کو خفیہ رکھے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کے تحت درخواست میں باقاعدہ وجوہات اور اسباب سے بھی مزید برآں ہوگی۔

(الف) وضاحت کرے گی کہ کیوں یقین کیا گیا کہ طلب کردہ ڈیٹا معلومات نظام کو کنٹرول کرنے والے شخص کے پاس دستیاب ہوگا؛

(ب) شناخت کرے اور وضاحت کرے کہ معلومات کی قسم کے یقین کے ساتھ مذکورہ معلوماتی نظام میں پایا جائے گا؛

(ج) شناخت کرنے اور وضاحت کرے تعین کے ساتھ کہ ایکٹ ہذا کے تحت شناخت کردہ جرم کیا گیا جس کے لئے وارنٹ مطلوب ہے؛

(د) اگر ادارے کو ایک سے زائد موقع پر اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کرنے کی ضرورت کے لئے اجازت درکار ہو تو وضاحت کرے کہ کیوں اور کتنی مرتبہ مقصد کے حصول کے لئے مزید انکشافات کی ضرورت ہے جس کے لئے وارنٹ جاری کیا گیا ہے

(ہ) صراحت کرے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کو بجالانے کے لئے تیاری اور یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جائیں گے جبکہ دیگر استعمال کنندگان، صارفین اور فریقین سوم کی پردہ داری کو برقرار رکھتے ہوئے اور کسی بھی فریق کی معلومات کو افشاء کئے بغیر جو تحقیق کا حصہ نہ ہو؛

(و) صراحت کرے کہ تحقیقات کیوں مایوس کن یا انتہائی متعصبانہ ہوسکتی ہیں بجز اس کے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے اور ریکارڈنگ کرنے کی اجازت دی گئی؛ اور

(ز) صراحت کرے کہ کیوں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے یا ریکارڈنگ کرنے کے لئے معلوماتی نظام کے کنٹرول کرنے والے شخص کی جانب سے وارنٹ کی درخواست دی جارہی ہے۔''

(۳۸) **شق ۳۷**

شق ۳۷ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۳۷۔ **فرانزک لیبارٹری**۔ وفاقی حکومت تحقیقاتی ادارے کی ایک آزاد فرانزک لیبارٹری قائم کرے گی یا نامزد کرے گی تاکہ ایکٹ ہذا کے تحت عدالت میں یا تحقیقات اور استغاثہ کے مقاصد کے لئے اکٹھے کئے گئے۔ الیکٹرانک ثبوت سے متعلق تحقیقاتی ادارے کے فائدے کے لئے ماہرانہ رائے پیش کی جاسکے۔''

باب چہارم

بین الاقوامی تعاون

(۳۹) **شق ۳۸**

شق ۳۸ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۳۸۔ **بین الاقوامی تعاون**۔ (۱) وفاقی حکومت کسی بھی غیر ملکی حکومت سے ۲۴×۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی سے کسی جرم کی تحقیقات یا کارروائیوں کی اغراض کی بابت جن میں معلوماتی نظام، الیکٹرانک کمیونیکیشن یا ڈیٹا یا جرم کی الیکٹرانک صورت میں ثبوت اکٹھا کرنے یا تیز ترین محافظت کے حصول یا ڈیٹا کے انکشاف یا معلوماتی نظام کے ذریعے ڈیٹا یا مخصوص کمیونیکیشنز سے منسلک اصل وقت کا اکٹھا کردہ ڈیٹا یا ڈیٹا میں مداخلت یا کسی بھی دیگر ذرائع، اختیار، کام یا حکم کے لئے تعاون کرسکتی ہے۔

(۲) وفاقی حکومت اپنے طور پر ایسی غیر ملکی حکومت، ۲۴×۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی یا تنظیم کو کوئی بھی معلومات روانہ کرسکے گی جو اس کے اپنی تفتیش کے ذریعے سے حاصل کی گئی ہوں بشرطیکہ وہ یہ سمجھتی ہو کہ مذکورہ معلومات کا انکشاف کرنا دوسری حکومت یا ایجنسی یا تنظیم وغیرہ، جیسی بھی صورت ہو، کو متعلقہ جرم کے خلاف کارروائیوں یا تفتیش کا آغاز کرنے یا اس کی تعمیل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

(۳) وفاقی حکومت کسی غیر ملکی حکومت، ۲۴x۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی سے یہ تقاضا کر سکے گی کہ فراہم کردہ معلومات کو خفیہ رکھا جائے اور اس کو کچھ شرائط کے تابع استعمال کیا جائے۔

(۴) وفاقی حکومت باہمی تعاون کے لئے درخواست بھیج سکتی ہے اور درخواستوں کا جواب دے سکتی ہے، یا ایسی درخواستوں کی تعمیل یا ان کی تعمیل کے مجاز حکام کو ترسیل کر سکتی ہے۔

(۵) وفاقی حکومت مذکورہ غیر ملکی حکومت، ۲۴x۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی کی جانب سے دی گئی کسی بھی درخواست کو ابتداء ہی میں مسترد کر سکے گی بشرطیکہ درخواست ایسے جرم سے متعلق ہو جس سے اس کے قومی مفادات بشمول اس کے اقتدار اعلیٰ، قومی سلامتی، امن عامہ یا جاری تحقیقات یا سماعت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔"

باب پنجم

جرائم کا استغاثہ اور سماعت

(۴۰) **شق ۳۹**

شق ۳۹ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۳۹۔ جرائم قابل مصالحت و ناقابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔** ایکٹ ہذا کے تحت تمام جرائم، ماسوائے وہ جو دفعات ۱۰ اور ۱۹ کے تحت آتے ہیں، اور اُن میں معاونت ناقابل دست اندازی پولیس، قابل ضمانت اور قابل مصالحت ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ دفعہ ۱۵ کے تحت جرائم حکام کی جانب سے تحریری شکایت پر تحقیقاتی ادارہ کی جانب سے قابل سماعت ہوں گے۔

(۲) دفعات ۱۰ اور ۱۹ کے تحت جرائم اور اُن میں معاونت ناقابل ضمانت، ناقابل مصالحت و قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔"

(۴۱) **شق ۴۰**

شق ۴۰ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۴۰۔ جرائم کا اختیار سماعت اور مقدمہ۔**(۱) وفاقی حکومت، متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے، ایکٹ ہذا کے تحت عدالتوں کے پریذائڈنگ افسران کو نامزد کرنے کی اور ایسے مقامات پر مقدمہ چلائے گی جہاں پر ضروری خیال کرے۔

(۲) وفاقی حکومت، متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے، عدالتوں کے پریذائڈنگ افسران کے لیے خصوصی تربیت کا انتظام کرے گی جو کہ کمپیوٹر سائنسز، عدالتی سائبر، الیکٹرانک کے معاملات اور ڈیٹا کی حفاظت پر تربیت وفاقی حکومت کی جانب سے اعلان شدہ ایک ادارہ کی طرف سے انتظام کیا جائے گا۔

(۳) ایکٹ ہذا کے تحت کسی نابالغ کی طرف سے کئے گئے جرم پر استغاثہ و مقدمہ نظام انصاف برائے نابالغان آرڈیننس، ۲۰۰۰ (۲۲ بابت ۲۰۰۰) کے تحت چلایا جائے گا۔

(۴) اُس حد تک ایکٹ ہذا کے ساتھ غیر موافق نہ ہو، مجموعہ اور قانون شہادت فرمان، ۱۹۸۴ (۱۰ بابت ۱۹۸۴) کے تحت دیئے گئے طریق کار کی پیروی کی جائے گی۔"

(۴۲) **شق ۴۱**

شق ۴۱ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۴۱۔ معاوضہ کی ادائیگی کے لیے حکم۔** عدالت، ایکٹ ہذا کے تحت کوئی سزا دیئے بشمول جرمانہ عائد کرنے کے علاوہ، متاثرہ شخص کے کسی نقصان یا کیے گئے نقصان کے معاوضہ کی ادائیگی کے لیے حکم دے سکتی ہے اور اس طرح دیا گیا معاوضہ مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابل بازیابی ہوگا:

شرط یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے عائد کیا گیا زر تلافی ایسے عائد کردہ معاوضہ کی رقم سے زیادہ نقصانات کی بازیابی کے لیے دیوانی چارہ جوئی کے کسی حق کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔''

(۴۳) **شق ۴۲**

شق ۴۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۴۲۔ معاون عدالت کی تقرری اور ماہرانہ رائے کا حصول۔** عدالت معاون عدالت کا تقرر کر سکتی ہے یا اس کے سامنے زیر التواء ایک مقدمہ سے متعلق کسی معاملہ پر آزاد ماہرانہ رائے حاصل کر سکتی ہے۔''

(۴۴) **شق ۴۳**

شق ۴۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۴۳۔ اپیل:۔** عدالت کے حتمی فیصلہ کے خلاف اپیل مفت تصدیق شدہ نقل کی فراہمی کی تاریخ سے تیس دن کے اندر کی جائے گی۔''

باب ۶

اختتامی اقدامات

(۴۵) **شق ۴۴**

شق ۴۴ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۴۴۔ الیکٹرانک جرائم کا انسداد:۔** (۱) وفاقی حکومت یا حکام، جیسی بھی صورت ہو، ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کے انسداد کے مفاد میں خدمات فراہم کرنے والوں یا نامزد معلوماتی نظاموں کے مالکان کی جانب سے پیروی کی جانے والے رہنما اُصول جاری کر سکتی ہے۔

(۲) معلوماتی نظام یا خدمت فراہم کرنے والا کوئی مالک جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رہنما اصولوں کے خلاف ورزی کرتا ہے ایک قابل سزا جرم کا مرتکب ہوگا، اگر اس کا ارتکاب پہلی بار کیا ہو، بمعہ جرمانہ جو دس ملین روپے ہو اور کسی مابعد سزا یابی جو قید کے ساتھ قابل سزا ہوگا۔ جو چھ ماہ یا جرمانہ کے ساتھ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

(۴۶) **شق ۴۵**

شق ۴۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۴۵۔ کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیمز:۔** (۱) وفاقی حکومت کسی انتہائی اہم انفراسٹرکچر انفارمیشن سسٹمز یا اہم انفراسٹرکچر ڈیٹا کے خلاف خطرے یا حملہ یا پاکستان میں معلوماتی نظام پر وسیع پہنچانے پر حملہ کا جواب دینے کے لیے ایک یا زیادہ کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں تشکیل دے سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قائم کی گئی ایک کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم اہم مہارت کے تکنیکی ماہرین، کسی سراغ رساں ادارہ یا اس کے کسی ذیلی ادارہ کے افسران پر مشتمل ہو سکتی ہے۔

(۳) ایک کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم معلوماتی نظام یا ڈیٹا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے کہ استعمال اور رسائی میں غیر مناسب رکاوٹ یا دشواری پیدا کیے بغیر خطرہ حملہ کا جواب دے گی۔''

باب ہفتم

متفرق

(۴۷) **شق ۴۶**

شق ۴۶ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۴۶۔ایکٹ کا دیگر قوانین کے ساتھ تعلق:۔ (۱) ایکٹ ہذا کی دفعات مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)، مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) اور فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۴ء (۱۰ بابت ۱۹۸۴ء) تحفظ پاکستان ایکٹ، ۲۰۱۴ء (۱ بابت ۲۰۱۳ء) پر منفی طور پر اثر انداز نہیں ہونگی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت، ایکٹ ہذا کی دفعات مؤثر ہوں گی اس امر کے باوجود کہ موضوع طور پر وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون میں شامل کے برعکس ہے۔"

(۴۸) **شق ۴۷**

شق ۴۷ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

"۴۷۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔ (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایکٹ ہذا کی اغراض کی انجام دہی کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے قواعد درج ذیل کی تصریح کرسکتے ہیں۔

(الف) تحقیقاتی ادارہ کے افسران اور عملہ اور استغاثہ کنندگان کی تعلیمی قابلیت اور تربیت؛

(ب) تحقیقاتی ادارہ، اس کے افسران اور استغاثہ کنندگان کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں؛

(ج) تحقیقاتی ادارہ کا معیاری کارکو طریق ہائے کار؛

(د) طریقہ اور انداز جس سے ایکٹ ہذا کے تحت تحقیقات کا ریکارڈ رکھا جاسکتا ہے۔

(ہ) ضبط شدہ اعداد و شمار، اطلاعاتی نظام، آلہ و دیگر اشیاء سے نمٹنے کا طریقہ؛

(و) مشترکہ تحقیقاتی ٹیموں کی کارگزاری؛

(ز) تحقیق یا کسی دیگر قانونی غرض کے لیے کسی شخص کی جانب سے مواصلاتی آلہ کی منفرد ڈیوائس اڈینٹیفائر کو تبدیل کرنے، ردوبدل کرنے یا پروگرام تبدیل کرنے کے لیے اتھارٹی کی اجازت کے حصول کے لیے تقاضے؛

(ح) ایکٹ ہذا کے تحت معلومات تک رسائی کے خاتمے، اتلاف یا روکنے کے لیے اتھارٹی کے موزوں احکامات کے حصول کے لیے طریقہ کار؛

(ط) کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی تشکیل اور ایسی ٹیم کی جانب سے اختیار کیا جانے والا معیاری کارگر طریق کار؛

(ی) بروقت معلومات اکٹھا کرنے کی اہلیت کے حامل نامزد ادارہ کی تقرری۔

(ک) تحقیقاتی ادارہ اور قانون نافذ کرنے والے اور سراغاں رسائی دیگر ادارے بشمول نامزد ادارہ کے مابین رابطے کا طریقہ؛

(ل) عدالتی لیبارٹری کا انتظام و نگرانی؛

(م) عدالتی لیبارٹری کے افسران، ماہرین اور عملہ کے کی تعلیمی قابلیت اور تربیت؛

(ن) عدالتی لیبارٹری، اس افسران، ماہرین اور عملہ کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں؛

(س) تحقیقاتی ادارہ سے تعامل کرنے کے لیے عدالتی لیبارٹری کے معیاری کارگر طریق ہائے کار

(ع) وکالت کا طریقہ اور عالمی تعاون کی توسیع؛ نیز

(ف) اس سے منسلک یا تحت امور۔"

(۴۹) **شق ۴۸**

شق ۴۸ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''۴۸۔ **ازالہ مشکلات** :۔ اگر ایکٹ ہذا کی دفعات کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو تو وفاقی حکومت ایکٹ ہذا کے آغاز سے دو سال کے اندر اندر سرکاری جریدہ میں فرمان کی اشاعت کے ذریعے ایسی دفعات جو ایکٹ ہذا سے متناقص نہ ہوں، جو مذکورہ مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں، وضع کر سکتی ہے۔''

(۵۰) <u>شق ۴۹</u>

شق ۴۹ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۴۹۔ **الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۵۱ بابت ۲۰۰۲ء) میں ترمیم اور زیر التواء کارروائی** :۔ (۱) الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۵۱ بابت ۲۰۰۲) کے دفعات ۳۶ اور ۳۷ حذف کی جاتی ہیں۔

(۲) اتھارٹی کے ذریعے یا منظوری سے کی گئی کوئی کارروائی یا الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۵۱ بابت ۲۰۰۲ء) کی دفعات کے تحت زیر التواء کارروائی جاری رہے گی اور ایکٹ ہذا کے تحت اس طرح کی گئی یا شروع کی گئی متصور ہوگی۔''

(۵۱) <u>شق ۵۰</u>

شق ۵۰ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۵۰۔ **استثنائے اختیارات** :۔ (۱) ایکٹ ہذا میں کوئی امر حکومتوں کی جانب سے منضبط کردہ اداروں کے نیک نیتی سے سرانجام دیئے گئے مجاز اور قانونی اختیارات اور فرائض کو محدود یا متاثر نہیں کرے گا۔''

(۵۲) <u>شق ۵۱</u>

شق ۵۱ کو حذف کر دیا جائے گا۔

(۵۳) <u>جدول</u>

جدول حذف کر دیا جائے گا۔

۴۔ قائمہ کمیٹی کی جانب سے رپورٹ کردہ صورت میں بل منسلکہ "الف" پر ہے۔ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل منسلکہ "ب" پر ہے۔ شازیہ مری، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پیش کردہ اختلافی نوٹ منسلکہ "ج" پر ہے۔

دستخط/۔
(کیپٹن (ر) محمد صفدر)
چیئرمین

دستخط/۔
محمد ریاض
سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۹ نومبر، ۲۰۱۵ء

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

الیکٹرانک جرائم کے تدارک کے لئے احکام وضع کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ معلوماتی نظام سے متعلق غیر قانونی افعال کو اور اس سے متعلقہ جرائم کو روکنے کے لئے نیز ان کی تفتیش، قانونی کارروائی، سماعت اور بین الاقوامی تعاون کے لئے میکنزم اور اس کے ساتھ منسلکہ یا اس کے ضمنی معاملات کے لئے انتظام کیا جائے:

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغازِ نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ الیکٹرانک جرائم کے تدارک کے ایکٹ، ۲۰۱۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) اس کا پاکستان کے ہر ایک شہری پر چاہے وہ کہیں بھی ہو اور پاکستان میں فی الوقت رہائش پذیر ہر ایک دیگر فرد پر بھی اطلاق ہوگا۔

(۴) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** (۱) اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''ایکٹ'' میں حسب ذیل شامل ہیں۔

(اول) ایکٹ ہذا کی دفعات کے متضاد ایکٹ یا حذف کے کوئی سلسلہ جات؛ یا

(دوم) کسی شخص کی جانب سے یا تو براہ راست یا خودکار معلوماتی نظام یا خودکار میکنزم یا خودکار، تطابق پذیر یا خودکار آلات کے ذریعے کیا جانے والا کوئی فعل اور آیا اس کے اثرات عارضی یا مستقل مرتب ہوتے ہوں؛

(ب) ''ڈیٹا تک رسائی'' سے کسی معلوماتی نظام میں رکھے گئے ڈیٹا کی نگرانی یا پڑھنے کی صلاحیت، استعمال، نقل، تبدیلی یا مٹانا یا کسی آلہ کے ذریعے وضع کردہ مراد ہے؛

(ج) ''معلوماتی نظام تک رسائی'' سے مراد کسی حصے یا پورے معلوماتی نظام کو قبضہ میں لینا ہے یا استعمال کرنے

کی صلاحیت آیا کسی سیکیورٹی اقدام کے برخلاف نہ ہو؛

(د) ''اتھارٹی'' سے مراد پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) کے تحت قائم کردہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی مراد ہے؛

(ہ) ''اختیاردہی'' سے بذریعہ قانون یا قانون کے تحت ایسی اختیاردہی دینے والے بااختیار شخص کے ذریعے اختیاردہی مراد ہے؛

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی معلوماتی نظام یا ڈیٹا عوام الناس کی عام رسائی کے لئے دستیاب ہو تو ایسے معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک رسائی یا ترسیل ایکٹ ہذا کے مقصد کے لئے بااختیار متصور کی جائے گی؛

(و) ''مجاز افسر'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت تحقیقاتی ادارہ کی جانب سے کسی امور کی انجام دہی کے لئے تحقیقاتی ادارہ کا کوئی مجاز افسر ہے؛

(ز) ''ضابطہ'' سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) ہے؛

(ح) ''مشمولہ ڈیٹا'' سے مراد حقیقت پر مبنی کوئی عرضداشت، معلومات یا کسی معلوماتی نظام میں عمل کاری سے متعلق تصور بشمول ضابطہ ذریعہ یا کسی امور کی انجام دہی کی وجہ سے مناسب معلوماتی پروگرام؛

(ط) ''عدالت'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت دائرہ اختیار مجاز کی عدالت ہے؛

(ی) ''انتہائی بنیادی ڈھانچہ'' میں حسب ذیل شامل ہے:۔

(اول) دستور کے تحت بنیادی ڈھانچہ جو ریاست یا دیگر اداروں کے لئے انتہائی اہم ہے کہ اس کی نااہل یا ناموافق قومی سلامتی، معیشت، سرکاری حکم، بہم رسانیاں، خدمات صحت یا ضمنی یا اس سے متعلق معاملات؛ یا

(دوم) کوئی دیگر نجی یا سرکاری بنیادی ڈھانچہ جو حکومت کی جانب سے اس طرح بنیادی ڈھانچہ کے طور پر نامزد کیا جائے جیسا کہ ایکٹ ہذا کے تحت تجویز کیا جاسکتا ہے؛

(ک) ''انتہائی بنیادی ڈھانچہ کا معلوماتی نظام یا ڈیٹا'' سے مراد ایسا معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا ہے جو انتہائی بنیادی ڈھانچہ کے سلسلے میں معاونت یا فعل سرانجام دیتا ہے؛

(ل) ''معلوماتی نظام کو نقصان پہنچانا'' سے مراد کسی معلوماتی نظام کے معمول کے امور میں بلا جواز تبدیلی ہے جو اس کی کارکردگی، رسائی، مداخل کو نقصان پہنچاتا ہے یا ماہیت میں تبدیلی آیا عارضی یا مستقل اور نظام میں کسی وجہ یا بلاوجہ کوئی تبدیلی؛

(م) ''ڈیٹا'' میں مشمولہ ڈیٹا اور ٹریفک کے اعداد و شمار شامل ہیں؛

(ن) ''ڈیٹا کو نقصان'' سے مراد تبدیلی، مٹانا، بری طرح مٹانا، جگہ سے تبدیل کرنا، ڈیٹا کا اخفاء کرنا یا ڈیٹا وضع کرنا جو عارضی یا مستقل طور پر دستیاب نہ ہو؛

(س) ''آلہ'' میں حسب ذیل پر مشتمل ہے:۔

(اول) عملی آلہ یا شئے؛

(دوم) کوئی الیکٹرانک یا فی الواقع آلہ جو عملی شکل میں نہ ہو؛

(سوم) کوئی مخفی شناخت کا لفظ، رسائی رمزی تحریر یا اس طرح کا ڈیٹا، الیکٹرانک یا دیگر شکل میں جس سے کلی یا معلوماتی نظام کا کوئی حصہ جس تک رسائی کی جا رہی ہے؛ یا

(چہارم) خودکار، نافذ بالذات، توافقی یا خودکار آلات، پروگرامز یا معلوماتی نظام؛

(ع) ''الیکٹرانک'' بشمول الیکٹریکل، عددی، مقناطیسی، آپٹیکل، انگلیوں کے نشانات سے شناخت، برقی کیمیائی، برقی ملکینیکل، وائرلیس یا برقی مقناطیسی ٹیکنالوجی؛

(ف) ''شناختی معلومات'' سے مراد ایسی معلومات جو کسی انفرادی شخص یا کسی معلوماتی نظام کی تصدیق یا شناخت کرنا یا کسی اعداد و شمار یا معلوماتی نظام تک رسائی کے قابل بنانا ہے؛

(ص) ''معلومات'' جس میں متن، پیغام، اعداد و شمار، آواز، ڈیٹا بیس، بصری، اشارات، سوفٹ ویئر، کمپیوٹر پروگرامز، خفیہ معلومات کی کوئی شکل، جیسا کہ پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۹۶ء) اور ضوابط بشمول ضابطہ کا مقصد اور ذریعہ شامل ہیں؛

(ق) ''معلوماتی نظام'' سے مراد کسی معلومات کا تیار کرنا، ارسال کرنا، موصول کرنا، ذخیرہ کرنا، از سر نو تیار کرنا، ظاہر کرنا، محفوظ کرنا یا عمل کرنا ہے؛

(ر) ''کاملیت'' سے مراد کسی الیکٹرانک دستاویز، الیکٹرانک دستخط یا پیشگی الیکٹرانک دستخط، الیکٹرانک دستاویز، الیکٹرانک دستخط یا پیشگی الیکٹرانک دستخط جو کہ مخصوص وقت سے کندہ نہ کئے گئے ہوں، تبدیل نہ کیے گئے ہوں؛

(ش) ''معلوماتی نظام یا ڈیٹا میں مداخلت'' سے مراد اور اس میں معلومات کے نظام یا اعداد و شمار سے متعلق کوئی غیر مجاز کارروائی جو کہ نظام یا اعداد و شمار کو اس کی معمول کی کارروائی یا شکل کو حقیقی طور پر نقصان پہنچانے کا سبب بنے یا سبب بنے بغیر درہم برہم کرے؛

(ت) ''تحقیقاتی ادارہ'' سے مراد قانون نافذ کرنے والا ادارہ ہے جو کہ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا یا تشکیل دیا گیا ہو؛

(ث) ''نابالغ'' سے مراد باوجود اس امر کے کہ کسی دیگر امر قانون میں کوئی چیز مذکور ہو، کوئی ایسا شخص جو اٹھارہ سال سے کم عمر ہو؛

(خ) ''جرم'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت کوئی قابل سزا جرم ہے ماسوائے ایسے شخص کے جو کہ دس سال سے زائد یا تیرہ سال سے کم عمر جس نے ابھی تک اس موقع پر اپنے کردار کی نوعیت اور نتائج کو پرکھنے کے لئے کافی سمجھ بوجھ حاصل نہ کر لی ہو، کی جانب سے ارتکاب ہے؛

(ذ) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(غ) ''ضبطگی'' سے مراد کسی معلوماتی نظام یا اعداد و شمار سے متعلق بشمول ایسے نظام یا اعداد و شمار یا اعداد و شمار کی نقل کو قبضہ میں لینا ہے؛

(الف الف) ''سروس فراہم کنندہ'' بشمول ایسا شخص ہے جو:

(اول) معلوماتی نظام کے ذریعے الیکٹرانک مواصلات سے متعلق کسی الیکٹرانک مواصلات یا دیگر خدمات کی فراہمی کو ارسال کرنے، موصول کرنے، ذخیرہ کرنے، عمل کرنے یا تقسیم کرنے کے لئے بطور خدمات فراہم کنندہ کے فعل سرانجام دیتا ہے؛

(دوم) جو سرکاری شعبہ میں ٹیلی مواصلات کے نظام کو ملکیت میں، قبضہ میں رکھتا ہو، فعال کرتا ہو، انتظام کرتا ہو یا کنٹرول کرتا ہو یا ایسی خدمات فراہم کرتا ہو؛

(سوم) جو کہ ایسی الیکٹرانک مواصلات یا ایسی خدمت کے صارفین کے ایماء پر اعداد و شمار کو عمل میں لاتا ہے یا ان کا ذخیرہ کرتا ہے؛ یا

(چہارم) جو ایسی عمارت فراہم کرتا ہے جہاں سے ایسی سہولیات کے ذریعے عوام الناس انٹرنیٹ تک واجبات ادا کر کے رسائی حاصل کرتے ہیں۔

(ب ب) ''صارف کی معلومات'' سے مراد ٹریفک اعداد و شمار کے علاوہ صارف سے متعلق خدمت فراہم کنندہ کی جانب سے کسی شکل میں معلومات کا رکھنا ہے؛

(ج ج) ''ٹریفک ڈیٹا'' مواصلات سے متعلق اعداد و شمار شامل ہیں جس میں اس کا اصل، منزل، راستہ، وقت، ساخت، دورانیہ اور خدمت کی نوعیت شامل ہیں؛

(دد) ''غیر مجاز رسائی'' سے مراد ایسے معلوماتی نظام یا اعداد وشمار تک رسائی ہے جوکہ عوام الناس کی جانب سے بغیر اجازت یا اجازت کی شرائط وقیود کی خلاف ورزی کے رسائی کے لیے دستیاب نہ ہو؛

(ہہ) "غیر مجاز حصول" سے مراد معلوماتی نظام یا ڈیٹا سے متعلق بغیر اجازت حصول ہے؛

(۲) تاوقتیکہ سیاق وسباق اس کے برعکس صراحت کرے، اس ایکٹ میں مستعمل کوئی دیگر اظہار یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کا مفہوم مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ مجریہ ۱۸۶۰ء) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء) اور قانون شہادت فرمان، ۱۹۸۴ء میں جو بھی صورتحال ہو، مندرج مفہوم مراد ہوگا"

باب دوم

جرائم اور سزائیں

۳۔ **معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی۔** کوئی شخص جو کسی معلوماتی نظام یا اعداد وشمار تک ارادتاً غیر مجاز رسائی حاصل کرتا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۔ **ڈیٹا کو بغیر اجازت نقل کرنا یا ارسال کرنا۔** جو کوئی شخص اعداد وشمار کی ارادتاً اور بغیر اجازت کے نقل کرتا ہے یا دیگر صورت میں ارسال کرتا ہے یا ارسال کرنے کا سبب بنتا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ چھ ماہ قید یا ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۵۔ **معلوماتی نظام یا اعداد وشمار میں مداخلت۔** جو کوئی شخص معلوماتی نظام کے کسی حصہ یا تمام میں ارادتاً مداخلت کرتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے یا مداخلت کرنے کا سبب بنتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ دو سال قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۶۔ **حساس انفراسٹرکچر معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی۔** جو کوئی شخص کسی حساس انفراسٹرکچر سے متعلق اعداد وشمار کی ارادتاً یا بغیر اجازت کے نقل کرتا ہے یا بصورت دیگر منتقلی کرتا ہے یا منتقلی کا سبب بنتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک قید یا زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۷۔ **حساس انفراسٹرکچر کی بابت ڈیٹا کی غیر مجاز نقل کرنا یا منتقلی کرنا۔** جو کوئی شخص کسی حساس

انفراسٹرکچر سے متعلق اعداد وشمار کی ارادتاً یا بغیر اجازت کے نقل کرتا ہے یا بصورت دیگر منتقلی کرتا ہے یا منتقلی کا سبب بنتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک قید یا زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں صورتوں کا مستوجب ہوگا۔

۸۔ **معلوماتی نظام یا ڈیٹا میں مداخلت۔** جو کوئی ارادتاً انفارمیشن سسٹم یا ڈیٹا میں جزوی یا سطحی طور پر مداخلت کرتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے یا مداخلت کرنے یا نقصان کا سبب بنتا ہے تو وہ سات سال کی سزائے قید یا ۵ تا دس ملین روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۹۔ **جرم اور نفرت انگیز تقریر کی ترفع۔** جو کوئی کسی معلوماتی نظام یا آلے کے ذریعے معلومات تیار کرے یا کی نشر واشاعت کرے اور جہاں ارتکاب یا خطرہ میں درج ذیل ادارہ ہو کہ۔

(الف) جرم یا ملزم یا جرم کا ارتکاب کرنے اور دہشت گردی یا کالعدم تنظیموں کی سرگرمیوں میں معاونت کرنے کی ترفع کی جائے۔

(ب) مذہبی، گروہی، فرقہ ورانہ نفرت پھیلانے کی طرف پیش قدمی کی جائے۔

تو وہ پانچ سال تک سزائے قید یا ایک کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ ''ترفع'' میں تعریف کی کوئی صورت یا پسندیدہ انداز میں تقریب منانے کا تاثر شامل ہے۔

۱۰۔ **سائبر دہشتگردی۔** جو کوئی شخص دفعات ۶، ۷، ۸ یا ۹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے یا کرنے کی دھمکی دیتا ہے جبکہ۔

(الف) اس کا استعمال یا دھمکی کا مقصد حکومت یا عوام یا عوام کے کسی طبقے یا گروہ یا فرقے یا سماج پر دباؤ ڈالنا، دھمکانا، ڈرانا یا خوف کی صورت حال پیدا کرنا؛ یا

(ب) اس کا استعمال یا دھمکی دینے کا مقصد کسی نصب العین کی طرف پیش قدمی کرنا ہو خواہ وہ مذہبی، گروہی یا فرقہ ورانہ ہوں تو وہ ۱۴ سال تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔''

۱۱۔ **الیکٹرانک جعل سازی۔** جو کوئی انفارمیشن سسٹم، ڈیوائس یا ڈیٹا میں مداخلت کرتا ہے یا استعمال کرتا ہے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے یا عوام یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کا سبب ہو۔ غیر قانونی دعویٰ کرے یا کسی شخص کو جائیداد سے بیدخل کرے یا کسی معاہدے میں شامل ہوں دھوکہ دہی کے مقصد سے ڈیٹا داخل کرے، ترمیم کرے اخراج

کرے یا دانستہ اسے خفیہ رکھے جس کے نتیجے میں غیر مصدقہ ڈیٹا وجود میں آئے اس مقصد سے کہ اسے تصور کیا جائے یا معلوماتی نظام یا کسی شخص کی طرف سے اس پر عمل کیا جائے جیسا کہ یہ مصدقہ یا اصل ہو بلا لحاظ اس کے کہ خواہ ڈیٹا بلاواسطہ پڑھا جاسکے اور قابل فہم ہو یا غیر واضح اور نا قابل فہم ہو تو وہ تین سال تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا دو سے پانچ لاکھ تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت انتہائی بنیادی ڈھانچہ کے معلوماتی نظام یا ڈیٹا کی بابت جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سات سال تک کی موت کی سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۲۔ **الیکٹرانک فریب۔** جو کوئی شخص فریب کارانہ نیت سے معلوماتی نظام، آلہ یا ڈیٹا میں مداخلت کرتا ہے یا استعمال کرتا ہے یا کسی شخص کو تعلق بنانے کی طرف مائل کرتا ہے یا کسی شخص کو دھوکہ دیتا ہے یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کا سبب ہو تو وہ شخص دو سال تک کی سزائے قید یا ایک کروڑ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۳۔ **جرم میں استعمال کے لیے آلات بنانا، فراہم کرنا یا حاصل کرنا۔** جو کوئی شخص آلات پیدا کرے، تیار کرے، اختیار کرے برآمد کرے، فراہم کرے، فراہم کرنے کی پیشکش کرے یا کسی انفارمیشن سسٹم، ڈیٹا یا ڈیوائس کی درآمد کرے، اس یقین کے ساتھ کہ یہ اس ایکٹ کے تحت جرم کے ارتکاب میں معاون ہوگا تو اس کے دیگر جرائم پر صرف نظر کرتے ہوئے وہ ٦ ماہ تک کی سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۴۔ **شناختی معلومات کا غیر مجاز استعمال۔** (۱) جو کوئی بغیر اختیار کے کسی دوسرے شخص کی شناختی معلومات حاصل کرتا ہے، فروخت کرتا ہے، قبضے میں رکھتا ہے، منتقل کرتا ہے یا استعمال کرتا ہے تو وہ تین سال تک کی سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جس کی شناختی معلومات حاصل کی گئی ہوں، فروخت کی گئی ہوں قبضے میں رکھی گئی ہو، استعمال کی گئی ہوں یا منتقل کی گئی ہوں تو وہ ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دی گئی شناختی معلومات کے حصول، ضیاع یا بندش کی رسائی یا ترسیل روکنے کے لیے اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے اور اتھارٹی درخواست موصول ہونے پر مذکورہ شناختی معلومات کے حصول، ضیاع یا ترسیل کو روکنے کے لیے جو مناسب سمجھے اقدامات کر سکتی ہے۔

۱۵۔ **سم کارڈ کا غیر مجاز اجراء وغیرہ۔** جو کوئی اتھارٹی کی جانب سے منظور کردہ طریقہ کار سے ہٹ کر صارف کی تصدیق کے بغیر معلومات کی ترسیل کے لیے سیلولر موبائل یا وائرلیس فون میں استعمال ہونے والی سم کارڈ، دوبارہ

استعمال کے قابل شناختی ماڈیول (آر۔آئی یوایم) یا دیگر میموری چپ فروخت کرتا ہے یا فراہم کرتا ہے تو وہ تین سال تک کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۶۔ **مواصلاتی آلات میں ردوبدل وغیرہ۔** جو کوئی کسی مواصلاتی آلات بشمول سیلولر یا وائرلیس ہینڈ سیٹ میں غیر قانونی یا غیر مجازی تبدیلی، ترمیم ردوبدل، یا ریپروگرام کرتا ہے اور معلومات کی ترسیل اور وصولی کے لیے استعمال کرنا یا فروخت کرنا شروع کر دیتا ہے وہ تین سال تک کی سزائے قید یا دس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

وضاحت:۔"منفرد شناختی آلہ" ایک برقی شناختی آلہ ہے جو موبائل وائرلیس مواصلاتی آلے سے مخصوص ہے۔

۱۷۔ **غیر مجاز حصول۔** جو کوئی تکنیکی ذرائع استعمال کرتے ہوئے ارادتاً غیر مجاز حصول کا ارتکاب کرتا ہے۔

(الف) انفارمیشن سسٹم سے یا اس کے اندر سے کوئی ٹرانسمیشن جو عوام کے لئے نہ ہو یا عوام کے لئے عام نہ ہو؛ یا

(ب) انفارمیشن سسٹم سے الیکٹرومیکنیٹک اخراج جو ڈیٹا کا حامل ہو،

وہ کسی نوعیت کی دو سال تک کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۸۔ **فطری شخص کی عزت ووقار کے خلاف جرائم۔** (۱) جو کوئی شخص ارادتاً اور سرعام کسی فطری شخص کے خلاف کسی جھوٹی معلومات کا اظہار کرتا ہے، نمائش کرتا ہے یا اس کی منتقلی کرتا ہے جو کہ اس شخص کی شہرت یا اسکی ذاتیات کے لیے نقصان دہ ہو یا دھمکی ہو تو اس جرم کا مرتکب شخص زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی قید یا دس لاکھ تک کے جرمانہ یا دونوں سزا کا مستوجب ہوگا۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی چیز کا پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) کے تحت لائسنس یافتہ نشریاتی ابلاغ یا اس سروس کی نشریات پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی متاثرہ شخص یا اس کا سرپرست جہاں ایسا شخص نابالغ ہو تو وہ شخص ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ ایسی معلومات تک رسائی کی منسوخی، ضیاع یا اس کے روکنے کے لیے ایسے احکامات کی منظوری کے لیے اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے اور اتھارٹی ایسی درخواست کی موصولی پر ایسے اقدامات کرے گی جو کہ ایسی معلومات کو محفوظ، ضیاع رسائی کو روکنے کے لیے مناسب ہوں۔

۱۹۔ **فطری شخص اور نابالغ کی پاک دامنی کے خلاف جرائم۔** (۱) جو کوئی شخص ارادتاً اور سرعام کسی معلومات کی نمائش کرتا ہے، ظاہر کرتا ہے یا منتقلی کرتا ہے۔

(الف) جو کہ کسی قدرتی شخص کے چہرہ کی تصویر سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ جنسی طور پر کسی معاملہ میں ملوث ہو۔

(ب) جس سے کسی قدرتی شخص کے چہرے، بشمول تصویر کو مسخ کرنا ہے یا ویڈیو میں اس کے جنسی طور پر ملوث ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

(ج) کسی جنسی عمل کے لیے عام شخص کو دھمکی دیتا ہے تو ایسے جرم کا مرتکب شخص زیادہ سے زیادہ سات سال قید یا پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی شخص کسی نابالغ کے سلسلہ میں ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی جرم کا مرتکب ہوتا ہے تو ایسا شخص زیادہ سے زیادہ دس سال قید یا ایک کروڑ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) کوئی متاثرہ شخص یا اس کا سرپرست جہاں ایسا شخص نابالغ ہو تو اس صورت میں ایسا شخص ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں محولہ ایسی معلومات تک رسائی کی تنسیخی، ضیاع اور روکنے کے لیے ایسے احکام کی منظوری کے لیے اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے اور وہ اتھارٹی ایسی درخواست کی موصولی پر ایسے اقدامات کر سکتی ہے جو کہ ایسی معلومات کے محفوظ رکھنے، ضیاع، رسائی تک رکاوٹ یا منتقلی کو روکنے کے لیے مناسب ہوں۔

۲۰۔ **معاندانہ ضابطہ۔** (۱) جو کوئی جان بوجھ کر اور بلا اجازت معاندانہ ضابطہ کو بذریعہ کسی معلوماتی طریقہ کار یا آلہ، میں لکھتا ہے۔ پیش کرتا ہے بہم پہنچاتا ہے۔ پیدا کرتا ہے یا نشر کرتا ہے۔ اس غرض سے کہ کسی اطلاعاتی نظام یا بدعنوانی، تباہی، ردوبدل، امتناع، چوری کے نتیجے میں ملنے والے اعداد و شمار یا معلوماتی نظام یا اعداد و شمار کے ضائع ہونے کی وجہ سے بنے وہ کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو دو سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا دس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے معاندانہ ضابطہ کا بیان بشمول کمپیوٹر پروگرام یا پروگرام میں کوئی پوشیدہ عمل جو معلوماتی نظام اور اس طرح کے نظام کی کارکردگی پر مشتمل اعداد و شمار کو نقصان پہنچاتا ہے یا اسے باقاعدہ اجازت کے بغیر استعمال کرتا ہے۔

۲۱۔ **سائبر بے جا مداخلت۔** (۱) جو کوئی کسی شخص کو مجبور یا خوفزدہ یا ہراساں کرنے کے ارادے سے جو معلومات کے نظام، معلومات کے نظام کے نیٹ ورک، انٹرنیٹ، ویب سائٹ، الیکٹرانک میل، معلومات یا مواصلات کے کسی

بھی دوسرے اسی طرح کے مقصد کے لیے استعمال کرتا ہے۔

(الف) فحش گفتگو، بے ہودہ، توہین آمیز یا نامناسب معلومات تک رسائی پیدا کرنا؛ یا

(ب) فحش قسم کی تجویز پیش کرنا؛ یا

(ج) کوئی غیر قانونی یا غیر اخلاقی کام کرنے کے لیے دھمکانہ؛ یا

(د) کسی فرد کو تصویر یا فوٹو بنانا اور اسے اس کی مرضی اور علم میں لائے بغیر اسے نقصان پہنچانے کی غرض سے نمایاں کرنا؛ یا بانٹنا؛

(ہ) کسی فرد کو نقصان یا تشدد کا خطرہ بڑھانے کی غرض سے معلومات کو نمایاں کرنا یا بانٹنا۔

سائبر میں بے جا مداخلت کے جرم کے ارتکاب کی صورت میں کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو ایک سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا دس لاکھ روپے تک کے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اگر سائبر بے جا مداخلت سے نابالغ اثر انداز ہو تو سزا پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

(۲) کوئی متاثرہ شخص، اس قسم کی اطلاعات تک پہنچ کے خاتمے یا انسداد کے لیے مناسب احکامات جاری کروانے کے لیے حاکم مجاز سے رجوع کر سکتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر کیا گیا ہے اور حاکم مجاز اس قسم کی درخواست موصول ہونے پر اطلاعات تک رسائی کے خاتمے یا انسداد جیسے مناسب احکامات جاری کر سکتا ہے۔

۲۲۔ سپیمنگ۔ (۱) جو کوئی کسی شخص کو اس کی اجازت کے بغیر بناء طلب کیے، نقصان دہ، دھوکہ دہی، گمراہ کرنے کی نیت سے پیغام رسانی کرتا ہے یا معلوماتی نظام میں اس طرز کی معلومات فراہم کرنے کا موجب بنتا ہے وہ سپیمنگ کے جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

تشریح:۔ ''نہ چاہی معلومات'' میں حسب ذیل شامل نہیں:۔

(الف) قانون کے تحت مجاز بازارکاری شامل نہیں؛ یا

(ب) معلومات جو وصول کنندہ کی جانب سے صراحتاً غیر طلب شدہ نہ ہوں، شامل نہیں۔

(۲) فرد جو کہ بلاواسطہ مارکیٹنگ میں مصروف عمل ہو بلاواسطہ مارکیٹنگ کے وصول کنندہ کو اس بات کا اختیار دے گا کہ اُسے اس قسم کی مارکیٹنگ میں شامل نہ ہو۔

(۳) جو کوئی پہلی مرتبہ ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ سپیمنگ کے جرم کا ارتکاب کرے یا ذیلی دفعہ (۲) کی خلاف

ورزی میں بلاواسطہ بازارکاری کرے تو اسے جرمانہ کی سزادی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار ہوگا اور بعد میں کی جانے والی ہر خلاف ورزی کے لیے اتنی مدت کی سزائے قیدد ی جائے گی جو ۳ ماہ تک ہوسکتی ہے یا مع جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

۲۳۔ سپوفنگ۔ (۱) جو کوئی غیر دیانتداری سے کوئی ویب سائٹ قائم کرتا ہے یا کسی جعلی ماخذ کے ساتھ کوئی معلومات بھیجتا ہے اس ارادے سے کہ وصولی کنندہ یا ویب سائٹ دیکھنے والا یہ یقین کرے کہ یہ ایک مستفید ماخذ ہے۔ سپوفنگ کا ارتکاب کرتا ہے۔

(۲) جو کوئی سپوفنگ کا ارتکاب کرے تو اتنی مدت کے لیے جو تین سال تک ہوسکتی ہے، یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۲۴۔ معلوماتی نظام کے ضمن میں کیے گئے جرائم کی قانونی حیثیت۔ (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، ایکٹ ہذا یا کسی دیگر قانون کے تحت کسی جرم کی قانون حیثیت اور نفاذ سے صرف اس وجہ کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا کہ مذکورہ جرم کا کسی معلوماتی نظام کے ضمن میں یا کے استعمال کے ذریعے ارتکاب کیا جارہا ہے۔

(۲) کسی قانون میں ''جائیداد'' کے حوالہ جات میں جائیداد کے ضمن میں یا جائیداد سے متعلق کسی جرم کو تخلیق دیں۔ معلوماتی نظام اور ڈیٹا شامل ہوں گے۔

۲۵۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کا اطلاق ہوگا۔

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰) کی دفعات کا ایکٹ ہذا میں صراحت کردہ کسی امر سے متناقض کی حد تک، ایکٹ ہذا میں صراحت کردہ جرائم پر اطلاق ہوگا۔

باب سوم

تحقیقات اور قانونی کارروائی کے ادارے کا قیام اور تحقیقات کی بابت ضابطہ اختیارات

۲۶۔ تحقیقاتی ادارے کا قیام۔ (۱) وفاقی حکومت ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کی تحقیقات کی اغراض کے لیے تحقیقاتی ادارے کے طور پر ایک قانون نافذ کرنے والا ادارہ قائم کرسکتی ہے یا نامزد کرسکتی ہے۔

(۲) بجز اس کے کہ ایکٹ ہذا کے تحت اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو، تحقیقاتی ادارہ، مجاز افسر اور عدالت تمام

معاملات میں اس حد تک جو ایکٹ ہٰذا کی کسی دفعہ سے متناقص نہ ہوں، مجموعہ قوانین میں بیان کردہ طریق کار کی پیروی کریں گے۔

(۳) کسی دیگر قانون کی دفعات کے باوجود، وفاقی حکومت تحقیقاتی ادارہ میں تقرریوں اور ترقیوں بشمول ڈیجیٹل فرانزک، معلوماتی ٹیکنالوجی، کمپیوٹر سائنس اور دیگر متعلقہ معاملات میں تحقیقاتی ادارے کے افسران اور عملے کی تربیت کے لیے مخصوص کورسز کے آغاز کے لیے قواعد وضع کرے گی۔

۲۷۔ **تحقیقات کے اختیارات۔** (۱) تفتیشی ادارے کا ایک مجاز افسر ہی ایکٹ ہٰذا کے تحت کسی جرم کی تحقیقات کرنے کے اختیار کا حامل ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت جو بھی صورت ہو، ایکٹ ہٰذا یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت جرائم کی تحقیقات کے لیے تحقیقاتی ادارے اور کسی دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے کے مجاز افسر پر مشتمل ایک یا زائد مشترکہ تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دے سکتی ہے۔

۲۸۔ **ڈیٹا کا فوری تحفظ اور حصول۔** (۱) اگر کوئی مجاز افسر مطمئن ہو کہ:۔

(الف) کسی معلوماتی نظام میں ذخیرہ کیا گیا یا کسی معلوماتی نظام کے ذریعے سے ذخیرہ کیا گیا ڈیٹا کسی مجرمانہ تحقیقات کی اغراض کے لیے معقول طور پر درکار ہے؛ اور

(ب) خطرہ ہے یا قوی امکان ہے کہ مذکورہ ڈیٹا میں تبدیلی کی جا سکتی ہے، کھویا جا سکتا ہے، برباد ہو سکتا ہے یا ناقابل رسائی بن سکتا ہے۔

تو مجاز افسر، معلوماتی نظام کے تصرف کے حامل شخص کو دیئے گئے تحریری نوٹس کے ذریعے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ شخص مذکورہ ڈیٹا فراہم کرے یا یقینی بنائے کہ نوٹس میں مصرحہ مذکورہ ڈیٹا محفوظ کیا جائے اور اس کی سلامتی کو نوٹس میں صراحت کردہ زیادہ سے زیادہ ۹۰ دن کی مدت کے لیے برقرار رکھا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجاز افسر فوری طور پر لیکن زیادہ سے زیادہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر مذکورہ ڈیٹا کے حصول کا معاملہ عدالت کے نوٹس میں لائے گا اور عدالت مذکورہ معلومات موصول ہونے پر ایسے احکامات صادر کر سکے گی جو اس کیس کے حالات میں مناسب متصور ہوں اور اس میں مذکورہ ڈیٹا کو برقرار رکھنے یا اس کے برعکس کی بابت وارنٹس کا اجراء شامل ہے۔

(۲) ڈیٹا کو محفوظ رکھنے کی بابت ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ مدت میں عدالت کی جانب سے توسیع کی جا سکتی ہے اگر اس ضمن میں مجاز افسر کی طرف سے کسی درخواست کی وصول پر ایسا کرنا ضروری خیال کیا جائے۔"

۲۹۔ **ٹریفک ڈیٹا کی برقراری۔** (۱) کوئی سروس فراہم کنندہ اپنی موجودہ یا درکار فنی صلاحیت کے اندر

اندر کم از کم ایک سال کی مدت یا اتنی مدت جیسا کہ اتھارٹی وقتاً فوقتاً اعلان کرے، کے لیے اپنے ٹریفک ڈیٹا کو برقرار رکھے گا اور جب کبھی ضرورت ہو تو تحقیقاتی ادارے یا مجاز افسر کو مذکورہ ڈیٹا فراہم کرے گا۔

(۲) سروس فراہم کنندگان الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ بابت ۲۰۰۲ء) کی دفعات ۵ اور ۶ کے تحت کی گئی صراحت کے مطابق ڈیٹا کی برقراری اور اس کی اہلیت کی جملہ مقتضیات کو پورا کرتے ہوئے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ٹریفک ڈیٹا برقرار رکھیں گے۔

۳۰۔ تلاشی یا ضبطگی کے لیے وارنٹ۔ (۱) کسی مجاز افسر کی جانب سے درخواست پر جو عدالت کو مطمئن کرتی ہو ایک مخصوص مقام پر معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا دیگر اشیاء پر رکھنے کے لیے معقول وجوہات موجود ہیں جو۔

(الف) فوجداری تفتیش یا فوجداری کارروائیوں کے غرض کے لیے معقول حد تک درکار ہو جو کہ ایسا مواد ہو جو کہ اس ایکٹ کے تحت تصریح کردہ ثابت جرم کے لیے بطور ثبوت ہو سکتا ہے؛ یا

(ب) کسی جرم کے ارتکاب کے نتیجے میں کسی فرد کی جانب سے حاصل کی جائے۔ عدالت ایک وارنٹ جاری کرے گی جو کہ تحقیقاتی ایجنسی کے کسی افسر کو کوئی بھی ایسی مدد جو بھی ضروری ہو کے ساتھ کو مخصوص مقام پر داخل ہونے کا مجاز کرے گا اور احاطہ عمارت کی تلاشی اور کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا درخواست میں نشاندہی کردہ جرم سے متعلقہ دفیرہ کرنے کے ذرائع کی یا اسی طرح درخواست میں نشاندہی کردہ جرم سے متعلق کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا یا دیگر اشیاء کو محفوظ کرنے کا مجاز کرے گا۔

(۲) دفعہ ۱۰ کسی جرم میں شامل حالات میں جس کے تحت وارنٹ جاری کیے گئے ہوں، لیکن تفتیش کے لیے درکار ڈیٹا، معلوماتی نظام، ڈیوائس یا کسی دیگر شے کو خراب کرنے یا نقصان پہنچانے کا موقع نہیں دیا جا سکتا، مجاز افسر جو روائتی طور پر تحقیقاتی ایجنسی افسر کا جریدہ افیسر ہو گا جو مخصوص جگہ داخل ہو گا اور احاطہ عمارت اور کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا جرم سے متعلق کسی شے کی تلاشی لے گا اور جرم سے متعلق کسی معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا دیگر اشیاء پر دسترس، قبضے میں لینا یا اس کو محفوظ کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجاز افسر اس تلاشی یا قبضے میں لینے کے بارے میں حقائق کو فوری طور پر لیکن چوبیس گھنٹے سے پہلے عدالت کے نوٹس میں لائے گا اور عدالت ایسی معلومات کی وصولی پر ایسے احکام جو کیس کی نوعیت کے لحاظ سے مناسب سمجھے جائیں پاس کرے گی۔

۳۱۔ **ڈیٹا مشمولات کو افشا کرنے کے لیے وارنٹ۔** (۱) کسی مجاز افسر کی جانب سے درخواست دینے پر جو عدالت کو مطمئن کرتی ہو کہ قابل توجہی بنیاد موجود ہے کہ معلوماتی نظام میں رکھے گئے مشمولات ڈیٹا کی اس ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی جرم کے ضمن میں فوجداری تفتیش یا فوجداری کارروائیوں کے غرض کے لیے ضرورت ہے، عدالت، وجوہات ریکارڈ کرنے کے بعد، حکم صادر کرے گی کہ معلوماتی نظام یا ڈیٹا کو سنبھالنے والا فرد مجاز افسر کو ایسا ڈیٹا فراہم کرے یا اس ڈیٹا تک دسترس فراہم کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کیے گئے وارنٹ کی مدت میں سات روز سے زائد کی توسیع دی جا سکتی ہے، اگر، درخواست دیے جانے پر، عدالت مزید وقت کے لئے توسیع دینے جیسا کہ عدالت کی جانب سے صراحت کی جائے، کی اجازت دے دے۔

۳۲۔ **مجاز افسر کے اختیارات۔** (۱) ایکٹ ہذا کی تصریحات سے مشروط کسی مجاز افسر کو اختیارات ہونگے:

(الف) کسی مخصوص معلوماتی نظام تک دسترس اور اس کی فعالیت کا جائزہ لینا؛

(ب) کسی مخصوص معلوماتی نظام میں کسی مخصوص ڈیٹا کی تلاش یا اس نظام میں دستیاب معلومات کو استعمال کیے جانے؛

(ج) صرف متعلقہ ڈیٹا حاصل کرنا اور نقل حاصل کرنا، نقول حامل کرنا، نقول بنانے کے لیے الات کا استعمال اور کسی معلوماتی نظام سے قابل فہم مواد حاصل کرنا؛

(د) کسی معلومات کو ڈیٹا ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنا یا طلب کرنا میں ایسی معلوماتی نظام میں موجود یا دستیاب خفیہ غیر فہم ڈیٹا کو قابل مطالعہ اور قابل فہم طرز یا سادہ طرز بیان میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو؛

(ہ) کسی فرد یا اس کی جانب سے تفویض کردہ کسی فرد کی ضرورت ہو، مجاز افسر کو یقین ہو، کسی معلوماتی نظام سے ایسے فرد کے زیر انتظام کسی معلوماتی نظام میں پائے جانے والے کسی ڈیٹا تک دسترس کی منظوری کے لیے استعمال کیا گیا ہو؛

(و) کسی معلوماتی نظام کا نگران فرد یا بصورت دیگر اس کو چلانے والا متعلقہ فرد جو کہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تفتیش کے لیے مجاز افسر کو معقول تکنیکی یا دیگر تعاون فراہم کر سکے کو طلب کرنا؛

(ز) زیر تفتیش معلوماتی نظام، ڈیوائس یا ڈیٹا کی خفیہ معلومات رکھنے والے کسی فرد کو طلب کرنا جو کہ ایسے جرم کی تفتیش کے غرض کے لیے مطلوب خفیہ ڈیٹا کی ایسی خفیہ معلومات تک رسائی دے۔

تشریح:۔ خفیہ معلومات سے مراد ایسی معلومات یا ٹیکنالوجی سے ہے جو کسی فرد کو خفیہ غیر فہم ڈیٹا سے آسانی سے دوبارہ ترتیب دینے اور سفری ڈیٹا سے قابل فہم ڈیٹا میں مستقل کرنے کے قابل بناتی ہے۔

(۲) کسی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کو تلاش کرنے اور قبضے میں لینے کے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے مجاز افسر جملہ مواقعوں پر کرے گا۔

(الف) متناسب طور سے کارروائی کرے گا؛

(ب) معلوماتی نظام اور ڈیٹا جس کے ضمن میں تلاش یا قبضے میں لینے کے ورانٹ جاری ہوئے ہوں کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے جملہ حفاظتی اقدامات اٹھائے گا؛

(ج) کسی معلومات نظام یا ڈیٹا کی سالمیت یا اس کی فعالیت اور آپریشن کو خراب یا مداخلت نہیں کرے گا جس کے لیے تلاش یا ضبطگی کے وارانٹ جاری کیے گئے ہیں، کے لیے نشاندہی کردہ جرائم کے اطلاق کا موضوع نہیں ہوں؛

(د) جائز جاری آپریشنز اور احاطہ عمارت میں خلل ڈالنے سے اجتناب کیا جائے گا جو کہ اس ایکٹ کے تحت تلاش یا ضبطگی سے مشروط ہو؛ نیز

(ہ) کسی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا جو کہ معلوماتی نظام سے منسلک نہ ہو میں خلل ڈالنے سے پرہیز کیا جائے گا جو کہ نشاندہی کردہ جرائم جس کے لیے ورانٹ جاری کیا گیا ہو یا مخصوص جرم کی تفتیش جس کے ضمن میں ورانٹ جاری کیے گئے ہیں کے لیے ضروری نہیں ہو کہ اطلاق کا موضوع نہیں ہو۔

(۳) جب کسی معلوماتی نظام یا ڈیٹا کو ضبط یا محفوظ کیا جائے گا مجاز افسر جب وہ اس کی سالمیت اور چین آف کسٹڈی برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی اقدامات استعمال کرنے کی جملہ کوششیں کرے گا۔ اور صرف معلوماتی نظام، ڈیٹا، ڈیوائس یا اشیاء کو ضبط کرے گا، جزوی یا مکمل طور پر بطور ایک آخری تدبیر، جس کے لیے مناسب وجوہات ہوں جو ان تکنیکی اقدامات کو استعمال کرنے کے حالات کے تحت ممکن نہ ہو یا ضبط کیے جا رہے ڈیٹا کی سالمیت اور چین آف کسٹیڈی کو برقرار رکھنا خود سے ایسی تکنیکی اقدامات کو استعمال کرنا ممکن نہ ہو۔

۳۳۔ **ضبط کیے گئے ڈیٹا کے معاملات۔** وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت تلاش اور تکنیکی اور معلوماتی نظام، ڈیٹا یا دیگر اشیاء ضبط کیے گئے یا تلاشی لیے گئے کے معاملات کے لیے قواعد وضع کرے گی۔

۳۴۔ آن لائن معلومات کے انتظام وانصرام کا اختیار وغیرہ۔ (۱) مقتدرہ کسی معلوماتی نظام کے ذریعے معلومات کو سنبھالنے اور کسی معلومات تک رسائی کو ہٹانے یا بندش لگانے کے لیے ہدایات جاری کرے گی۔ حکام کسی معلومات کو ختم کرنے یا ایسی معلومات تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے کسی خدمت فراہم کرنے والے کو ہدایت دے سکتے ہیں، اگر یہ ضروری خیال کریں کہ یہ اسلام کی عظمت یا سلامتی یا پاکستان کے دفاع یا اس کے کسی حصہ کے مفاد میں ہے۔ غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات پبلک آرڈر، نفاست یا اخلاقیات یا ایکٹ ہذا کے تحت توہین عدالت یا اس کے ارتقا کو یا کسی جرم کی ترغیب سے متعلق ہو۔

(۲) حکام معلومات کا انتظام، رسائی نہ ہونے اور شکایات وصول کرنے کے لیے قواعد وضع کر سکتے ہیں۔

(۳) ایسے طریقے کار کے وضع ہونے تک حکام ایکٹ ہذا کے تحت اپنے اختیارات استعمال کریں گے یا ایکٹ ہذا کے تحت تصریحات کے غیر موافق ہونے کی وجہ سے وفاقی حکومت کسی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت ہدایات جاری کر سکتی ہے۔

۳۵۔ سروس فراہم کنندگان کی ذمہ داری کی حد۔ (۱) کوئی سروس فراہم کنندہ کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کا مستوجب نہیں ہوگا جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو کہ سروس فراہم کنندہ کو اس بارے میں حقیقی علم تھا یا اس نے جان بوجھ کر سرگرمی سے اور مثبت طور پر اس میں حصہ لیا ہے۔ نہ کہ صرف فروگزاشت یا عمل کے ناکام ہونے کی وجہ سے یا اس میں سہولت پیدا کرنے، مدد کرنے یا اس کے استعمال میں معاونت کی شخصی یا کسی معلوماتی نظام، خدمات، لاگو کرنے، آن لائن پلیٹ فارم یا ٹیلی مواصلات نظام کو برقرار رکھنے یا ایکٹ ہذا کے متصادم سروس فراہم کنندہ کی طرف سے اس کو کنٹرول کیا گیا یا اس کا انتظام کیا گیا یا اس کے تحت قواعد بنائے گا یا وقتی طور پر کوئی دیگر قانون بنایا گیا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بارے ثبوت کہ ایک سروس فراہم کنندہ کے پاس اصل خاص علم یا اس نے اس میں جان بوجھ کو مثبت طور پر حصہ لیا جن کی وجہ سے دیوانی یا فوجداری ذمہ داری پیدا ہوئی اور اس شخص پر ہوگی جو ایسے حقائق کے بارے میں مبینہ طور پر ملوث کر رہا ہے۔ اور کوئی عارضی یا حتمی احکامات یا ہدایات کسی تحقیقاتی ادارے یا عوام کے جانب سے خدمت کنندہ کو جاری کی جائے گی۔ جب کہ ایسے حقائق کا ثبوت یا تعین نہ کیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسا الزام اور اس کا ثبوت واضح طور پر مندرجات، مواد یا دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کے بارے میں واضح طور پر مندرجات کی نشاندہی نہ ہو جائے۔ دعویٰ کیا جائے اس میں شامل ہیں لیکن یہ خاص نشان کنندگان تک محدود نہیں جیسا کہ کھاتہ نشاندہی (کھاتہ آئی ڈی) یکساں ذرائع کی نشاندہی کرنے والا، (یو آر ایل) اعلیٰ سطحی

حدود (ٹی ایل ڈی)، انٹرنیٹ پرٹوکول مندرجات (آئی پی پتہ جات)، یادیگر خاص نشاندہی کرنے والے اور قانونی تشریح اور دعویٰ کی بنیاد کو واضع بیان کرنے والوں تک محدود نہیں۔

(۲) کوئی بھی خدمت فراہم کنندہ کسی بھی حالت میں یکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد یا نیک نیتی سے اُن کی خدمت کی فراہمی کو برقرار رکھنے یا فراہم کرنے کے لیے کسی دیگر قانون کے تحت کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(۳) کوئی بھی خدمت فراہم کنندہ کسی معارف، استعمال کرنے والے یا آخری صارفین کسی دعوی، نوٹس یا ایکٹ ہذا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا کسی دیگر قانون کے تحت کوئی اختیار استعمال کرنے پر معلومات فراہم کرنے پر کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کا مستوجب نہیں ہوگا:

شرط یہ ہے کہ خدمت فراہم کنندہ، ایک ایسے عرصے کے لیے جو چودہ دنوں سے زیادہ نہ ہو، اس کو صیغہ راز میں رکھے گا اور کسی تحقیق کے موجود ہونے یا ایکٹ ہذا کے تحت کسی اختیار کا استعمال کرنے کے بارے میں نہیں بتائے گا جب اس ضمن میں کسی مجاز افسر کی جانب سے نوٹس دیا جائے جس کے صیغہ راز کا عرصہ چودہ دن سے زیادہ کیا جاسکتا ہے اگر، کسی مجاز افسر کی جانب سے اسے استعمال کیا جائے، عدالت اس مخصوص عرصہ کو مزید توسیع دے سکتی ہے اگر یہ مطمئن ہو کہ ایسی توسیع کے لیے واضع وجہ موجود ہے۔

(۴) کوئی خدمت فراہم کنندہ ایکٹ ہذا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا کسی مواد یا دیگر معلومات کو ظاہر کرنے کے لیے کوئی دیگر قانون کے تحت ذمہ دار ہوگا کہ خدمت فراہم کنندہ ایکٹ ہذا کے تحت تصریحات کو صرف اس حد تک ظاہر کرے گا۔

(۵) کسی بھی خدمت فراہم کنندہ پر یہ ذمہ داری نہیں ہوگی کہ وہ تندہی سے نگرانی، مواد کے بارے میں تحقیق کرنے یا مندرجات پر مبنی دفن شدہ، اختیار کردہ، نشر شدہ، کنایہ، ترسیل کردہ یا ایسے ثالثی یا خدمت کنندہ کی جانب سے فراہم کی گئی ہو کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳۶۔ معلومات کا بروقت جمع کرنا اور ریکارڈ کرنا۔ (۱) اگر ایک عدالت کسی مجاز افسر کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر مطمئن ہو کہ کسی معلومات کی مندرجات جو کسی خصوصی فوجداری تحقیقات کے مقاصد کے لیے ضروری ہوں اُن کی مناسب وجوہات پر یقین کیا جاسکتا ہے تو، عدالت حکم دے سکتی ہے کہ ایسی معلومات کو روک دیا جائے یا ایک سروس فراہم کنندہ کے نامزد ادارہ کو پہنچائی جائے جیسا کہ منصفانہ سماعت ایکٹ ۲۰۱۳ء (نمبر ۱ بابت ۲۰۱۳ء) یا کسی وقتی طور پر نافذ العمل قانون کے تحت نوٹیفائی کیا گیا جس کو اصل وقت کی معلومات اکٹھی کرنے، جمع کرنے

یا مجوزہ طریقہ کار میں موجود کسی دفعہ کے لیے تحقیقاتی ادارہ کے تعاون سے جمع کرنے کی استعداد ہو۔

شرط یہ ہے کہ جمع کرنے یا ریکارڈنگ کا ایسے حقیقی وقت کا حکم نہیں دیا جائے گا جو اس کے لیے ضروری ہو اور ایسا کوئی واقعہ جو سات دن سے زیادہ عرصے کے لیے وقوع پذیر نہ ہوا۔

(۲) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس طرح سے اکٹھی کی گئی معلومات کے برخلاف کسی قانون میں کچھ مذکور ہو، شہادت میں قابل قبول ہوگا۔

(۳) اگر، کسی درخواست پر، عدالت مصرحہ وقت کی مدت میں مزید توسیع دینے کا مجاز کرتی ہے تو اصل وقت میں اسے اکٹھا کرنے یا ریکارڈ کرنے کی مدت میں سات دنوں سے ماورا توسیع دے سکے گی۔

(۴) عدالت نامزد ادارے سے یہ بھی تقاضا کر سکے گی کہ اس دفعہ میں فراہم کیے گئے کسی اختیار کی تعمیل سے متعلق حقائق اور اس سے متعلق معلومات کو خفیہ رکھے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کے تحت درخواست میں باقاعدہ وجوہات اور اسباب سے بھی مزید برآں ہوگی۔

(الف) وضاحت کرے گی کہ کیوں یقین کیا گیا کہ طلب کردہ ڈیٹا معلومات نظام کو کنٹرول کرنے والے شخص کے پاس دستیاب ہوگا؛

(ب) شناخت کرے اور وضاحت کرے کہ معلومات کی قسم کے یقین کے ساتھ مذکورہ معلوماتی نظام میں پایا جائے گا؛

(ج) شناخت کرے اور وضاحت کرے تعین کے ساتھ کہ ایکٹ ہذا کے تحت شناخت کردہ جرم کیا گیا جس کے لئے وارنٹ مطلوب ہے؛

(د) اگر ادارے کو ایک سے زائد موقع پر اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کرنے کی ضرورت کے لئے اجازت درکار ہو تو وضاحت کرے کہ کیوں اور کتنی مرتبہ مقصد کے حصول کے لئے مزید انکشافات کی ضرورت ہے جس کے لئے وارنٹ جاری کیا گیا ہے؛

(ہ) صراحت کرے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کو بجا لانے کے لئے تیاری اور یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جائیں گے جبکہ دیگر استعمال کنندگان، صارفین اور فریقین سوم کی پردہ داری کو برقرار رکھتے ہوئے اور کسی بھی فریق کی معلومات کو افشاء کیے بغیر جو تحقیق کا حصہ نہ ہو؛

(و) صراحت کرے کہ تحقیقات کیوں مایوس کن یا انتہائی متعصبانہ ہو سکتی ہیں بجز اس کے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے اور ریکارڈنگ کرنے کی اجازت دی گئی؛ اور

(ز) صراحت کرے کہ کیوں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے یا ریکارڈنگ کرنے کے لئے معلوماتی نظام کے کنٹرول کرنے والے شخص کی جانب سے وارنٹ کی درخواست دی جارہی ہے۔"

۳۷۔ **فرانزک لیبارٹری۔** وفاقی حکومت تحقیقاتی ادارے کی ایک آزاد فرانزک لیبارٹری قائم کرے گی یا نامزد کرے گی تا کہ ایکٹ ہذا کے تحت عدالت میں یا تحقیقات اور استغاثہ کے مقاصد کے لئے اکٹھے کئے گئے۔ الیکٹرانک ثبوت سے متعلق تحقیقاتی ادارے کے فائدے کے لئے ماہرانہ رائے پیش کی جا سکے۔

باب چہارم

بین الاقوامی تعاون

۳۸۔ **بین الاقوامی تعاون۔** (۱) وفاقی حکومت کسی بھی غیر ملکی حکومت سے ۲۴x۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی سے کسی جرم کی تحقیقات یا کارروائیوں کی اغراض کی بابت جن میں معلوماتی نظام، الیکٹرانک کمیونیکیشن یا ڈیٹا یا جرم کی الیکٹرانک صورت میں ثبوت اکٹھا کرنے یا تیز ترین محافظت کے حصول یا ڈیٹا کے انکشاف یا معلوماتی نظام کے ذریعے ڈیٹا یا مخصوص کمیونیکیشنز سے منسلک اصل وقت کا اکٹھا کردہ ڈیٹا یا ڈیٹا میں مداخلت یا کسی بھی دیگر ذرائع، اختیار، کام یا حکم کے لئے تعاون کر سکتی ہے۔

(۲) وفاقی حکومت اپنے طور پر ایسی غیر ملکی حکومت، ۲۴x۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی یا تنظیم کو کوئی بھی معلومات روانہ کر سکے گی جو اس کے اپنی تفتیش کے ذریعے سے حاصل کی گئی ہوں بشرطیکہ وہ یہ سمجھتی ہو کہ مذکورہ معلومات کا انکشاف کرنا دوسری حکومت یا ایجنسی یا تنظیم وغیرہ، جیسی بھی صورت ہو، کو متعلقہ جرم کے خلاف کارروائیوں یا تفتیش کا آغاز کرنے یا اس کی تعمیل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

(۳) وفاقی حکومت کسی غیر ملکی حکومت، ۲۴x۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی سے یہ تقاضا کر سکے گی کہ فراہم کردہ معلومات کو خفیہ رکھا جائے اور اس کو کچھ شرائط کے تابع استعمال کیا جائے۔

(۴) وفاقی حکومت باہمی تعاون کے لئے درخواست بھیج سکتی ہے اور درخواستوں کا جواب دے سکتی ہے، یا ایسی درخواستوں کی تعمیل یا ان کی تعمیل کے مجاز حکام کو ترسیل کر سکتی ہے۔

(۵) وفاقی حکومت مذکورہ غیر ملکی حکومت، ۲۴x۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی کی جانب سے دی گئی کسی بھی درخواست کو ابتداء ہی میں مسترد کر سکے گی بشرطیکہ درخواست ایسے جرم سے متعلق ہو جس سے اس کے

قومی مفادات بشمول اس کے اقتدار اعلیٰ، قومی سلامتی، امن عامہ یا جاری تحقیقات یا سماعت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

باب پنجم

جرائم کا استغاثہ اور سماعت

۳۹۔ جرائم قابل مصالحت و نا قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔ ایکٹ ہذا کے تحت تمام جرائم، ماسوائے وہ جو دفعات ۱۰ اور ۱۹ کے تحت آتے ہیں، اور اُن میں معاونت نا قابل دست اندازی پولیس، قابل ضمانت اور قابل مصالحت ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ دفعہ ۱۵ کے تحت جرائم حکام کی جانب سے تحریری شکایت پر تحقیقاتی ادارہ کی جانب سے قابل سماعت ہوں گے۔

(۲) دفعات ۱۰ اور ۱۹ کے تحت جرائم اور اُن میں معاونت نا قابل ضمانت، نا قابل مصالحت و قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔

۴۰۔ جرائم کا اختیار سماعت اور مقدمہ۔ (۱) وفاقی حکومت، متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے، ایکٹ ہذا کے تحت عدالتوں کے پریذائڈنگ افسران کو نامزد کرنے کی اور ایسے مقامات پر مقدمہ چلائے گی جہاں پر ضروری خیال کرے۔

(۲) وفاقی حکومت، متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے، عدالتوں کے پریذائڈنگ افسران کے لیے خصوصی تربیت کا انتظام کرے گی جو کہ کمپیوٹر سائنسز، عدالتی سائبر، الیکٹرانک کے معاملات اور ڈیٹا کی حفاظت پر تربیت وفاقی حکومت کی جانب سے اعلان شدہ ایک ادارہ کی طرف سے انتظام کیا جائے گا۔

(۳) ایکٹ ہذا کے تحت کسی نابالغ کی طرف سے کئے گئے جرم پر استغاثہ و مقدمہ نظام انصاف برائے نابالغان آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (۲۲ بابت ۲۰۰۰) کے تحت چلایا جائے گا۔

(۴) اُس حد تک ایکٹ ہذا کے ساتھ غیر موافق نہ ہو، مجموعہ اور قانون شہادت فرمان، ۱۹۸۴ء (۱۰ بابت ۱۹۸۴ء) کے تحت دیئے گئے طریق کار کی پیروی کی جائے گی۔"

۴۱۔ معاوضہ کی ادائیگی کے لیے حکم۔ عدالت، ایکٹ ہذا کے تحت کوئی سزا دینے بشمول جرمانہ عائد کرنے کے علاوہ، متاثرہ شخص کے کسی نقصان یا کئے گئے نقصان کے معاوضہ کی ادائیگی کے لیے حکم دے سکتی ہے اور اس طرح

دیا گیا معاوضہ مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابل بازیابی ہوگا:

شرط یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے عائد کیا گیا زر تلافی ایسے عائد کردہ معاوضہ کی رقم سے زیادہ نقصانات کی بازیابی کے لیے دیوانی چارہ جوئی کے کسی حق کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

۴۲۔ معاون عدالت کی تقرری اور ماہرانہ رائے کا حصول۔ عدالت معاون عدالت کا تقرر کر سکتی ہے یا اس کے سامنے زیر التواء ایک مقدمہ سے متعلق کسی معاملہ پر آزاد ماہرانہ رائے حاصل کر سکتی ہے۔

۴۳۔ اپیل۔ عدالت کے حتمی فیصلہ کے خلاف اپیل مفت تصدیق شدہ نقل کی فراہمی کی تاریخ سے تیس دن کے اندر کی جائے گی۔

باب ششم

امتناعی اقدامات

۴۴۔ الیکٹرانک جرائم کا انسداد۔ (۱) وفاقی حکومت یا حکام، جیسی بھی صورت ہو، ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کے انسداد کے مفاد میں خدمات فراہم کرنے والوں یا نامزد معلوماتی نظاموں کے مالکان کی جانب سے پیروی کی جانے والے رہنما اُصول جاری کر سکتی ہے۔

(۲) معلوماتی نظام یا خدمت فراہم کرنے والا کوئی مالک جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رہنما اصولوں کے خلاف ورزی کرتا ہے ایک قابل سزا جرم کا مرتکب ہوگا، اگر اس کا ارتکاب پہلی بار کیا ہو، بمعہ جرمانہ جو دس ملین روپے ہو اور کسی مابعد سزا یابی جو قید کے ساتھ قابل سزا ہوگا۔ جو چھ ماہ یا جرمانہ کے ساتھ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

۴۵۔ کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیمز۔ (۱) وفاقی حکومت کسی انتہائی اہم انفراسٹرکچر انفارمیشن سسٹمز یا اہم انفراسٹرکچر ڈیٹا کے خلاف خطرے یا حملہ یا پاکستان میں معلوماتی نظام پر وسیع پہنچانے پر حملہ کا جواب دینے کے لیے ایک یا زیادہ کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں تشکیل دے سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قائم کی گئی ایک کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم اہم مہارت کے تکنیکی ماہرین، کسی سراغ رساں ادارہ یا اس کے کسی ذیلی ادارہ کے افسران پر مشتمل ہو سکتی ہے۔

(۳) ایک کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم معلوماتی نظام یا ڈیٹا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے کہ استعمال اور رسائی میں غیر مناسب رکاوٹ یا دشواری پیدا کیے بغیر خطرہ حملہ کا جواب دے گی۔''

باب ہفتم

متفرق

۴۶۔ **ایکٹ کا دیگر قوانین کے ساتھ تعلق۔** (۱) ایکٹ ہذا کی دفعات مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)، مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) اور فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۴ء (۱۰ بابت ۱۹۸۴ء) تحفظ پاکستان ایکٹ، ۲۰۱۴ء (ا بابت ۲۰۱۳ء) پر منفی طور پر اثر انداز نہیں ہونگی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت، ایکٹ ہذا کی دفعات مؤثر ہوں گی اس امر کے باوجود کہ موضوع طور پر وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون میں شامل کے برعکس ہے۔

۴۷۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایکٹ ہذا کی اغراض کی انجام دہی کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے قواعد درج ذیل کی تصریح کر سکتے ہیں۔

(الف) تحقیقاتی ادارہ کے افسران اور عملہ اور استغاثہ کنندگان کی تعلیمی قابلیت اور تربیت؛

(ب) تحقیقاتی ادارہ، اس کے افسران اور استغاثہ کنندگان کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں؛

(ج) تحقیقاتی ادارہ کا معیاری کارکو طریق ہائے کار؛

(د) طریقہ اور انداز جس سے ایکٹ ہذا کے تحت تحقیقات کا ریکارڈ رکھا جا سکتا ہے۔

(ہ) ضبط شدہ اعداد وشمار، اطلاعاتی نظام، آلہ و دیگر اشیاء سے نمٹنے کا طریقہ؛

(و) مشترکہ تحقیقاتی ٹیموں کی کارگزاری؛

(ز) تحقیق یا کسی دیگر قانونی غرض کے لیے کسی شخص کی جانب سے مواصلاتی آلہ کی منفرد ڈیوائس اڈنٹیفائر کو تبدیل کرنے، ردوبدل کرنے یا پروگرام تبدیل کرنے کے لیے اتھارٹی کی اجازت کے حصول کے لیے تقاضے؛

(ح) ایکٹ ہذا کے تحت معلومات تک رسائی کے خاتمے، اتلاف یا روکنے کے لیے اتھارٹی کے موزوں احکامات کے حصول کے لیے طریقہ کار؛

(ط) کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی تشکیل اور ایسی ٹیم کی جانب سے اختیار کیا جانے والا معیاری کارگر طریق کار؛

(ی) بروقت معلومات اکٹھا کرنے کی اہلیت کے حامل نامزد ادارہ کی تقرری۔

(ک) تحقیقاتی ادارہ اور قانون نافذ کرنے والے اور سراغاں رسائی دیگر ادارے بشمول نامزد ادارہ کے مابین رابطے کا طریقہ؛

(ل) عدالتی لیبارٹری کا انتظام ونگرانی؛

(م) عدالتی لیبارٹری کے افسران، ماہرین اور عملہ کے کی تعلیمی قابلیت اور تربیت؛

(ن) عدالتی لیبارٹری، اس افسران، ماہرین اور عملہ کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں؛

(س) تحقیقاتی ادارہ سے تعامل کرنے کے لیے عدالتی لیبارٹری کے معیاری کارگر طریق ہائے کار

(ع) وکالت کا طریقہ اور عالمی تعاون کی توسیع؛ نیز

(ف) اس سے منسلک یا تحت امور۔

۴۸۔ ازالہ مشکلات۔ اگر ایکٹ ہذا کی دفعات کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو تو وفاقی حکومت ایکٹ ہذا کے آغاز سے دو سال کے اندر اندر سرکاری جریدہ میں فرمان کی اشاعت کے ذریعے ایسی دفعات جو ایکٹ ہذا سے متناقص نہ ہوں، جو مذکورہ مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں، وضع کر سکتی ہے۔

۴۹۔ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۵۱ بابت ۲۰۰۲ء) میں ترمیم اور زیر التواء کارروائی۔ (۱) الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۵۱ بابت ۲۰۰۲) کے دفعات ۳۶ اور ۳۷ حذف کی جاتی ہیں۔

(۲) اتھارٹی کے ذریعے یا منظوری سے کی گئی کوئی کارروائی یا الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (۵۱ بابت ۲۰۰۲ء) کی دفعات کے تحت زیر التواء کارروائی جاری رہے گی اور ایکٹ ہذا کے تحت اس طرح کی گئی یا شروع کی گئی متصور ہوگی۔

۵۰۔ استثنائے اختیارات۔ (۱) ایکٹ ہذا میں کوئی امر حکومتوں کی جانب سے منضبط کردہ اداروں کے نیک نیتی سے سرانجام دیئے گئے مجاز اور قانونی اختیارات اور فرائض کو محدود یا متاثر نہیں کرے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے خطرے سے بھرپور طریقے سے نمٹنے کے لیے پاکستان میں اس وقت کوئی قانون نہیں ہے۔ مروجہ پرانا فوجداری سے متعلق قانونی نظام ۲۱ ویں صدی کے سائبر دور کے جدید ترین آن لائن کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کافی اور آراستہ نہیں ہے۔ جب انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے اس نئے دور میں دونوں طرح سے صورتحال مزید خراب یعنی موجودہ جرائم میں شدت آئی ہے جن کا ازالہ موجودہ فوجداری انصاف کی قانون سازی کے ساتھ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کے اطلاق سے خاطرخواہ کیا جاتا ہے۔ اس نے مکمل طور پر نئی طرح کے سائبر جرائم اور جرائم پیشہ افراد کو بھی جنم دیا ہے۔ جس سے موجودہ قانون سازی کو بروئے کار لا کر مؤثر طور پر نمٹا نہیں جا سکتا۔ موخرالذکر کا موجودہ قانون سازی میں محض ترمیم کرنے یا دفعات کی لیپا پوتی کے ذریعے ازالہ نہیں کیا جا سکتا۔ موجودہ قانون سازی میں ان جرائم کی منفرد نوعیت کے بارے میں کوئی موزوں یا مماثل دفعات نہیں ہیں جو روایتی آف لائن جرائم سے نمٹ سکے۔ ان غیر معمولی اور انوکھے جرائم سے ایسے ہی غیر معمولی اور ضروری ضابطے کے اختیارات کے ساتھ مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ اس ضمن میں مکمل طور پر ایک نیا اور جامع قانونی فریم ورک مرتب کیا جائے جو اس متحرک دنیا میں افراد/اداروں کے آن لائن طرز عمل پر اپنی توجہ مرکوز کرے۔ چنانچہ یہ قانون سازی نئے جرائم بشمول معلومات تک غیر قانونی رسائی (ہیکنگ)، اور اعداد و شمار اور معلوماتی نظام میں مداخلت (ڈی او ایس اور ڈی ڈی او ایس حملے) سائبر سے متعلق مخصوص الیکٹرانک جعل سازی اور الیکٹرانک دھوکہ دہی، سائبر دہشت گردی (کلیدی معلوماتی بنیادی نظام پر الیکٹرانک یا سائبر حملہ)، عام شہریوں کی جانب سے غیر مجاز حصول، بدنیتی پر مبنی کوڈ وائرسوں کا استعمال، شناخت کی چوری وغیرہ جیسے جرائم کا تعین کرتی ہے۔

قانون سازی نئے تحقیقاتی اختیارات، جو ہنوز دستیاب نہیں تھے، فراہم کرتی ہے مثلاً تکنیکی ذرائع استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل استدلالی شہادت کی کھوج اور ضبطی، الیکٹرانک شہادت پیش کرنے کے حکمنامے، الیکٹرانک شہادت کو محفوظ کرنے کے احکامات، آمد و رفت کے ڈیٹا کا جزوی اخفاء، بعض حالات اور دیگر مجاز اختیارات کے تحت جو سائبر کرائم کے کیسز کی مؤثر تحقیقات کے لیے ضروری ہوں، حقیقی وقت میں معلومات کا حصول نئے اختیارات کی خاص فنی نوعیت جو ان جرائم کی تحقیقات اور مقدمہ چلانے کے لیے ضروری ہیں، اس امر کی متقاضی ہے کہ ان کا استعمال دستور کے تحت شہریوں کو فراہم کردہ شہری آزادی کے تحفظات سے متناسب ہوں۔ یہ صرف موجودہ تحفظ کو تقویت دینے نیز بالخصوص ان نئے اور بے جا مداخلتی اختیارات کے غلط استعمال کے خلاف نئے تحفظات قائم کرنے کے ذریعہ ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بل ہذا میں شہریوں کی خلوت کے تحفظ نیز ان اختیارات کے بے جا استعمال سے احتراز کی خاطر ان بے مہا اور جامع اختیارات کے خلاف توازن قائم کرنے کے لیے مخصوص تحفظات بھی شامل ہیں۔

یہ قانون سازی متعارف کروانے سے سائبر جرائم کی مؤثر روک تھام ہو سکے گی نیز قوم کی قومی سلامتی میں بھی مدد ملے گی اور اس کے ساتھ ساتھ آئی ٹی، ای کامرس اور ای ادائیگیوں کے نظاموں میں سرمایہ کاری کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول میسر ہو سکے گا۔ بل ہذا شہریوں کے تحفظ کا بھی باعث ہوگا جو کہ ہنوز ملک کے اندر اور باہر دونوں جگہ سائبر مجرموں کی جانب سے لاحق خطرات سے مکمل طور پر تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر مؤثر نہیں رہا ہے۔

انوشہ رحمان خان

وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی

رکن انچارج

منسلکہ۔ب

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

الیکٹرانک جرائم کے تدارک کے لئے احکام وضع کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ معلوماتی نظام سے متعلق غیر قانونی افعال کو اور اس سے متعلقہ جرائم کو روکنے کے لئے نیز ان کی تفتیش، قانونی کارروائی، سماعت اور بین الاقوامی تعاون کے لئے میکنزم اور اس کے ساتھ منسلکہ یا اس کے ضمنی معاملات کے لئے انتظام کیا جائے:

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ الیکٹرانک جرائم کے تدارک کے ایکٹ ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) باوجود اس کے کہ معاملات جو پاکستان سے باہر وقوع پذیر ہونے والے موضوع سے متعلق ہوں، جہاں تک کہ وہ بلاواسطہ یا بلواسطہ طور پر ایک دوسرے سے مربوط ہوں، یا پاکستان کی علاقائی حدود کے اندر معلوماتی نظام یا واقعات پر اثر رکھتے ہوں یا ان اشخاص سے تعلق رکھتے ہوں پر بھی اس کا اطلاق ہوگا۔

(۴) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** (۱) اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''رسائی'' سے کسی معلوماتی نظام کے تمام یا کسی بھی حصہ تک رسائی حاصل کرنا خواہ داخلہ اجازت یا کنٹرول کے ذریعے سے ہو یا نہ ہو، یا کسی معلوماتی نظام کے تمام یا کسی بھی حصہ کے استعمال کرنے کا حق مراد ہے؛

(ب) پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی'' سے کسی بھی معلوماتی نظام میں رکھے گئے کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی مراد ہے اگر معلوماتی نظام کو بروئے کار لاتے ہوئے کوئی بھی کام انجام دے جس کے سبب سے کوئی شخص،۔۔۔

(اوّل) پروگرام یا ڈیٹا یا پروگرام یا ڈیٹا کے کسی بھی پہلو یا خاصیت کو تبدیل کرتا ہے، ترمیم کرتا ہے یا اسے مٹاتا ہے؛ یا

(دوم) حسب ذیل کی نقل بناتا ہے، منتقل کرتا ہے یا اس کی جگہ بدلتا ہے،۔۔۔

(الف) کسی بھی معلوماتی نظام، آلہ یا ذخیرہ کرنے کے ذریعہ کو علاوہ ازیں اس کے جس میں وہ رکھی گئی ہوں؛ یا

(ب) یکساں معلوماتی نظام، آلہ یا ذخیرہ کرنے کے ذریعہ جس میں وہ رکھی گئی ہوں کو مختلف مقام میں رکھتا ہو؛ یا

(سوم) اسے استعمال کرتا ہو؛ یا

(چہارم) معلوماتی نظام جس میں وہ رکھا گیا ہے، خواہ اس کو نمایاں کرکے یا کسی بھی طریقہ کار میں برآمد کرتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ شق (ب) کی ذیلی شق (سوم) کی اغراض کے لئے کوئی شخص پروگرام استعمال کرتا ہے اگر وہ معلوماتی نظام کو بروئے کار لاتا ہے کہ حسب ذیل انجام دہی کرے،۔۔۔

(اوّل) منشاء ہے کہ پروگرام پایہ تکمیل کو پہنچے؛ یا

(دوم) پروگرام کے کام کو اپنے طور پر کرے:

مزید شرط یہ ہے کہ شق (ب) کی ذیلی شق (چہارم) کی اغراض کے لئے۔۔۔

(اوّل) پروگرام برآمد ہوگا اگر اس کی ہدایات جن پر وہ مشتمل ہے برآمد ہو جائیں؛ اور

(دوم) شکل جس میں کوئی بھی ایسی ہدایات یا کوئی بھی دیگر ڈیٹا برآمد ہو (اور بالخصوص کچھ ہی ہو وہ ایک شکل کا اظہار کرتا ہو جس میں، ہدایات کی صورت میں، وہ تکمیل پانے کے قابل ہوں یا ڈیٹا کی صورت میں، وہ معلوماتی نظام کے توسط سے عمل کاری کے قابل ہوں) غیر اہم ہے۔

(ج) ''مجموعہ قانون'' سے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) مراد ہے؛

(د) ''مشمولہ ڈیٹا'' سے کسی بھی حقائق، معلومات یا نظریات کو پیش کرنا جو معلوماتی نظام کی عمل کاری کے لئے مناسب شکل میں ہوں مراد ہے اس میں ایسا مناسب پروگرام جو معلوماتی نظام کے کام کی انجام دہی کا باعث ہو شامل ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ مشمولہ ڈیٹا ٹریفک ڈیٹا سے علاوہ ازیں ہو اور ٹریفک ڈیٹا کو شامل نہیں کرتا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ مشمولہ ڈیٹا میں صرف مشمولہ ڈیٹا شامل ہوگا اور اسی تک محدود ہوگا جو شناخت کردہ راقم یا صارف سے متعلق ہوگا جو کسی بھی تفتیش یا قانونی کارروائی کا موضوع ہو اور جس کے متعلق اس ایکٹ کے تحت کوئی وارنٹ جاری ہو چکا ہو:

مزید شرط یہ بھی ہے کہ مشمولہ ڈیٹا سروس فراہم کنندہ کے مشمولہ ڈیٹا تک محدود ہو جو درحقیقت اسے اپنے طور پر رکھتا ہو اور اس میں کوئی ایسا مشمولہ ڈیٹا شامل نہیں ہے جو سروس فراہم کنندہ کے اپنے پاس نہ ہو؛

(ہ) ''عدالت'' سے اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت کرنے والی مجاز سیشن عدالت مراد ہے؛

(و) ''بنیادی اہمیت کا ڈھانچہ'' سے مراد اثاثہ جات، سسٹمز (نظام) اور نیٹ ورکس، خواہ عملی ہو یا حقیقی ہو، حکومت کے لئے اس طرح اہم ہو کہ ان کی سلب استعداد یا اتلاف سلامتی، قومی معاشی تحفظ، صحت عامہ یا حفاظت، یا اس کے کسی بھی اتصال پر مضحل اثر ڈالے گا؛

(ز) ''معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کا بنیادی اہمیت کا ڈھانچہ'' سے مراد کوئی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا جو بنیادی اہمیت کا ڈھانچہ سے متعلق کام میں معاونت کرے یا انجام دے؛

(ح) ''تخصیص کردہ ادائیگی کا نظام'' سے تخصیص کردہ ادائیگی کا نظام مراد ہے جیسا کہ انتقال الیکٹرانک فنڈ و نظام ادائیگی ایکٹ، ۲۰۰۷ء کی دفعہ ۲ کی شق (ف) کے تحت وضاحت کی گئی ہے؛

(ط) ''آلہ'' میں حسب ذیل شامل ہیں۔۔۔

(اوّل) طبیعی آلہ یا اشیاء؛

(دوم) کوئی الیکٹرانک یا حقیقی اوزار جو کہ مادی شکل میں نہ ہو؛

(سوم) الیکٹرانک شکل میں رکھا گیا کوئی پروگرام یا ڈیٹا؛

(چہارم) الیکٹرانک یا دیگر شکل میں، خفیہ لفظ، رسائی کوڈ یا مماثل ڈیٹا، جس کے ذریعے معلوماتی نظام کا تمام یا اس کا کوئی حصہ رسائی حاصل کرنے کا اہل ہو؛ یا

(پنجم) خودکار، نافذ بالذات، توافقی یا خودمختار آلات، پروگرامز یا معلوماتی نظام؛

(ی) ''الیکٹرانک'' سے الیکٹرانک مراد ہے جیسا کہ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ا) میں وضاحت کی گئی ہے؛

(ک) ''وفاقی حکومت'' سے وفاقی حکومت میں وزارتِ داخلہ مراد ہے۔ تاوقتیکہ کسی خاص غرض کے لئے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے یا قواعد ہائے کار، ۱۹۷۳ء میں ترمیم کے ذریعے علاوہ ازیں صراحت کیا گیا ہو؛

(ل) ''شناختی معلومات'' سے کوئی بھی معلومات بشمول کسی بھی قسم کی حیاتیاتی یا فعلیاتی معلومات جو کہ عمومی طور پر تنہا یا دیگر معلومات کے ساتھ مل کر تصدیق، توثیق یا شناخت کرنے کے لئے استعمال کی گئی ہوں یا جن کا منشاء کسی انفرادی شخص یا کسی معلوماتی نظام کی تصدیق، توثیق یا شناخت ہو، اس میں نشانِ انگشت، نقشِ صوت، پردہ چشم کا عکس، عینیہ (آئیرس) کا شبیہہ، ڈی این اے پروفائل، نام، پتہ، تاریخ پیدائش، دائی کا نام، فقرہ اعتراض، حفاظتی سوال، تحریری دستخط، پیشگی الیکٹرانک دستخط، الیکٹرانک دستخط، عددی دستخط، استعمال کنندہ کا نام، کریڈٹ کارڈ نمبر، ڈیبٹ کارڈ نمبر، مالیاتی ادارہ کا کھاتہ نمبر، پاسپورٹ نمبر، قومی شناختی کارڈ نمبر، صارف نمبر، ڈرائیونگ لائسنس نمبر، کوئی بھی خفیہ لفظ، کوئی بھی حیات پیمائی کا طریقہ کار یا تصدیق، توثیق یا شناخت کی کوئی دیگر شکل شامل ہے جو کہ جدید آلات اور تکنیکس کی وجہ سے دستیاب ہو اور جو کہ کسی بھی معلوماتی نظام تک رسائی کے قابل یا کسی بھی کام کو انجام دینے یا کسی بھی کمپیوٹر ڈیٹا یا معلوماتی نظام میں مداخلت کرنے کے قابل بنا سکتی ہو، مراد ہے؛

(م) ''معلومات'' سے معلوماتی نظام مراد ہے جیسا کہ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعہ (۲) کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (س) میں وضاحت کی گئی ہے؛

(ن) ''معلوماتی نظام'' سے معلوماتی نظام مراد ہے جیسا کہ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعہ (۲) کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ع) میں وضاحت کی گئی ہے؛

(س) ''تفتیشی افسر'' سے دفعہ ۲۶ کے تحت قائم کردہ خصوصی تفتیشی ادارے کا کوئی افسر مراد ہے؛

(ع) ''غفلت'' سے غیر مناسب برتاؤ مراد ہے جو کہ واقعتاً لاپروائی کے ذریعے ضرر یا نقصان کا کوئی نمایاں خطرہ پیدا کرے

(ف) ''جرم'' سے اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم مراد ہے؛

(ص) ''شخص'' کی جانب سے متذکرہ فعل بشمول کیئے گئے اور کیئے جانے والے افعال حسب ذیل ہوں گے۔۔۔

(اوّل) خودکار میکنزم اور نافذ بالذات، توافق یا خودمختار آلات، پروگرامز یا نظام معلومات یا اس کے ذریعے سے؛

(دوم) حکومتی کنٹرول کردہ معلوماتی نظام یا پبلک معلوماتی نظام کو استعمال کرتے ہوئے پبلک معلوماتی نظام کے خلاف؛ یا

(سوم) کسی بھی معلوماتی نظام کے خلاف؛

(ق) ''قواعد'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہے؛

(ر) ''جدول'' سے اس ایکٹ کا جدول مراد ہے؛

(ش) ''قبضہ میں لینا'' پروگرام یا ڈیٹا کی نسبت حسب ذیل شامل ہیں۔۔۔

(اوّل) کسی معلوماتی نظام یا اس کے حصہ یا آلہ (ڈیوائس) کو قبضے میں لینا یا ویسا ہی محفوظ کرنا؛ یا

(دوم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کی نقل بنانا اور اس کا قبضہ رکھنا بشمول موقع پر موجود آلات کو استعمال کرتے ہوئے؛ یا

(سوم) قابل رسائی معلوماتی نظام میں ڈیٹا کو، پہنچ سے دور کرنا یا ہٹانا؛ یا

(چہارم) کسی معلوماتی نظام سے ڈیٹا کے ماحصل کو حاصل کرنا؛

(پنجم) ''سروس فراہم کنندہ'' بن حسب ذیل شامل ہیں۔۔۔

(اوّل) کوئی شخص جو بطور سروس فراہم کنندہ کسی بھی الیکٹرانک کمیونیکیشن کو بھیجنے، وصول کرنے، اسٹور (ذخیرہ) کرنے یا عمل کاری سے متعلق کام کر رہا ہو یا کسی بھی الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے الیکٹرانک کمیونیکیشن سے متعلق دیگر خدمات فراہم کرے؛

(دوم) کوئی شخص جو پبلک سوئچ نیٹ ورک کا مالک ہو، قبضے میں رکھتا ہو، چلاتا ہو، اس کا انتظام کرتا ہو یا اسے کنٹرول کرتا ہو یا ٹیلی کمیونیکیشن سروسز فراہم کرتا ہو؛

(سوم) کوئی دوسرا شخص جو ایسی الیکٹرانک کمیونیکیشن سروس یا مذکورہ سروس کے استعمال کنندہ کی طرف سے ڈیٹا کی عمل کاری کا کام کرتا ہو یا اسے ذخیرہ کرتا ہو؛

(چہارم) کوئی شخص جو، مرکزی کاروبار یا اس کاروبار کے ذیلی حصہ کے لئے وہاں پر احاطے جہاں سے اور سہولیات فراہم کرتا ہو جس کے ذریعے سے عوام الناس بطور صارفین معلوماتی نظام اور انٹرنیٹ جیسا کہ سائبر کیفے تک رسائی حاصل کر سکیں؛ یا

(پنجم) کوئی شخص جو بطور مرکزی کاروبار یا اس کاروبار کے ذیلی حصہ کے طور پر، الیکٹرانک کمیونیکیشن کی تقسیم کے لئے نیٹ ورک فراہم کرتا ہو؛

(ث) ''خریدار سے متعلق معلومات'' سے مراد کسی بھی شکل پر مشتمل کوئی معلومات ہیں جو سروس فراہم کنندہ علاوہ ازیں خریدار کی سروس سے متعلق رکھتا ہو، ٹریفک ڈیٹا کے اور جس کے ذریعے حسب ذیل کو تشکیل دیا جا سکتا ہو۔۔۔

(اوّل) استعمال ہونے والی کمیونیکیشن سروس کی قسم، اس کے لئے اٹھائے گئے تکنیکی اقدام اور سروس کی مدت؛

(دوم) خریدار کی شناخت، ڈاک، جغرافیائی برقیاتی ڈاک کا پتہ، ٹیلی فون اور دیگر رابطہ نمبر، بل اور ادائیگی سے متعلق معلومات، جو معاہدہ سروس یا اس کے انتظام کی بنیاد پر دستیاب ہوں؛ یا

(سوم) کوئی دیگر معلومات جو کمیونیکیشن آلہ کے مقام تنصیب پر سروس معاہدہ یا اس کے انتظام کی بنیاد پر دستیاب ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی غرض کے لئے شامل کرے گا اور صرف ان خریداروں تک محدود ہوگا جو کسی تفتیش یا قانونی کارروائی کا موضوع ہوں اور جس کے متعلق اس ایکٹ کے تحت کوئی وارنٹ جاری کیا جا چکا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ خریدار سے متعلق معلومات سروس فراہم کنندہ کی معلومات تک محدود ہوں گی جو بہ حقیقت وہ اپنے طور پر رکھتا ہے اور اس میں کوئی معلومات شامل نہیں ہوں گی جو بذات خود سروس فراہم کنندہ نہ رکھتا ہو؛

(خ) ''ٹریفک ڈیٹا'' سے مراد کوئی بھی دستیاب ڈیٹا جو معلوماتی نظام کے ذریعے کمیونیکیشن سے متعلق ہو جسے معلوماتی نظام پیدا کرے جو کہ کمیونیکیشنز کے سلسلہ کا ایک جُز بناتا ہو جو درحقیقت سروس فراہم کنندہ بذات خود رکھتا ہو، کمیونیکیشن کے نقطہ آغاز، منزل، راستہ، وقت، ڈیٹا، سائز، دورانیہ یا بنیادی سروس کی قسم کو ظاہر کرتا ہے اور اس میں وہ ڈیٹا جو سروس فراہم کنندہ کے اپنے پاس نہ رکھتا ہو شامل نہیں ہے؛

(ذ) ''غیر مجاز'' سے دفعہ ۳ کی اغراض کے لئے کسی بھی شخص کی جانب سے معلوماتی نظام تک کسی بھی قسم کی رسائی مراد ہوگی، اگر۔۔۔

(اوّل) وہ بذات خود زیر بحث معلوماتی نظام سے متعلق کسی مخصوص قسم یا نوع تک رسائی کو کنٹرول کرنے کا استحقاق نہ رکھتا ہو؛ اور

(دوم) اس نے زیر بحث معلوماتی نظام سے متعلق کسی مخصوص قسم یا نوع تک رسائی کے لئے، ایسی منظوری دینے والے مجاز شدہ شخص سے اجازت نہ لی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعات ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۲ اور ۴۸ کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے رسائی غیر مجاز متصور نہ ہوگی؛

(ض) ''غیر مجاز'' سے دفعہ ۴ کی اغراض کے لئے کسی بھی شخص کی جانب سے کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا تک کسی بھی قسم کی رسائی مراد ہوگی، اگر۔۔۔

(اوّل) وہ بذات خود زیر بحث ایسے پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق مخصوص قسم یا نوع تک رسائی کو کنٹرول کرنے کا استحقاق نہ رکھتا ہو؛ اور

(دوم) اس نے زیر بحث ایسے پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق مخصوص قسم یا نوع تک رسائی کے لئے، ایسی منظوری دینے والے مجاز شدہ شخص سے اجازت نہ لی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعات ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۲ اور ۴۸ کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی غیر مجاز متصور نہ ہوگی؛

(ض الف) ''غیر مجاز فعل'' سے مراد معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق، کوئی فعل جہاں شخص فعل کرر ہا ہو یا وہ اس کے کیے جانے کا باعث ہو۔۔۔
(اوّل) وہ شخص نہیں ہے جس پر معلوماتی نظام کی ذمہ داری ہے؛
(دوم) وہ شخص نہیں ہے جو یہ متعین کرنے کا استحقاق رکھتا ہو آیا کہ مذکورہ مداخلت وقوع پذیر ہوئی ہے؛ اور
(سوم) معلوماتی نظام کے ذمہ دار شخص کی رضامندی کے بغیر ایسا فعل کرتا ہے؛ اور

(ض ب) ''غیر مجاز مداخلت'' سے مراد معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق، کوئی مداخلت جہاں شخص مداخلت کرر ہا ہو یا اس مداخلت کرنے کا باعث ہے۔۔۔
(اوّل) وہ شخص نہیں ہے جس پر معلوماتی نظام کی ذمہ داری ہے؛
(دوم) وہ شخص نہیں ہے، جو اس کو متعین کرنے کا استحقاق رکھتا ہو آیا کہ ایسی مداخلت وقوع پذیر ہوئی ہے؛ اور
(سوم) معلوماتی نظام کے ذمہ دار شخص کی رضامندی کے بغیر مداخلت کرتا ہے۔

(۲) اس ایکٹ کے اغراض کے لئے اور کوئی شخص جو کوئی بھی جرم کرتا ہے۔۔۔

(الف) ''عمداً'' صورت حال کی بابت نہ صرف یہ جب کہ وہ آگاہ ہوا کہ وہ وجود رکھتا ہے یا وجود رکھتا ہوگا، مگر جب وہ اقدامات اٹھانے سے بھی گریزاں ہو تو وہ، اس کے یقین کو پختہ کرتے ہیں کہ وہ وجود رکھتا ہے یا رکھتا ہوگا؛

(ب) ''قصداً'' سے حسب ذیل کی بابت۔۔۔
(اوّل) صورت حال یہ ہو جب وہ اُمید رکھتا ہو یا جانتا ہو کہ یہ وجود رکھتا ہے یا وجود رکھتا ہوگا؛
(دوم) اس کا نتیجہ یہ ہو جب وہ کوئی فعل کرتا ہو خواہ اس کا باعث ہو یا اس سے آگاہ ہو کہ وہ واقعات مروجہ طرز میں واقع ہوں گے؛

(ج) ''لاپروائی'' سے حسب ذیل کی بابت۔۔۔
(اوّل) صورت حال یہ ہو جب وہ خطرہ سے آگاہ ہو کہ وہ وجود رکھتا ہے یا وجود رکھتا ہوگا؛
(دوم) نتیجہ یہ ہو جب وہ خطرہ سے آگاہ ہو کہ وہ واقع ہوگا؛ اور
(سوم) ان حالات میں وہ یہ جانتے ہوئے، غیر مناسب ہوگا کہ خطرہ مول لے:

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ضمیر میں بار ثبوت کی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے مطلوب مدخل آغاز س سے کم تر ہو گا جتنا کہ درکار ہو جب نیت کو ثابت کر رہے ہوں تو اس سے بلند نہ ہو گا جتنا کہ لاپروائی کے لئے درکار ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ شخص کی ذہنی حالت کی آزمائش کرنے کے لئے قابل اطلاق معیار، وضوعی معیار ہو جائے گا جس میں شخص کی انفرادی خصوصیات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا اس میں اس کی عمر، پس منظر، تجربہ اور ہم آہنگی شامل ہیں۔

تشریح۔ لاپرواہی کو شخص کے شعور یا بلاجواز خطرہ کو مول لے کر توجہ حاصل کرنے سے منسوب کیا جاتا ہے جب وہ ایک فعل قصداً انجام دیتا ہے، عمداً یا واضح حقیقت کو ذہن سے مسدود کرتے ہوئے کہ کچھ خطرہ ہے جو اس فعل سے نتیجتاً ہو گا اس کے باوجود اس فعل کی انجام دہی جاری رکھتا ہے، مجرم ضمیر کے اطمینان کے لئے ٹیسٹ موضوعی نوعیت کا ہو گا جس میں ملزم کی انفرادی خصوصیات کو شامل کیا جائے گا جن میں اس کی عمر، پس منظر، تجربہ اور سمجھ بوجھ شامل ہیں موضوعی آزمائش ملزم کے خطرات کو محسوس کرنے کی حقیقی اہلیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے مطلوب ہوتی ہے جس میں اس کی خصوصیات کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اگر اس کی اہلیت، اس کی خصوصیات پر مبنی ہے، جو کہ اس معقول شخص سے کم تر ہے تو پھر وہ اس کی اہلیت ہو گی جو کہ (موضوعی معیار) سے متعلقہ ہو گی بجائے اس معیار کے جو کہ ایک فرضی معقول شخص پر قابل اطلاق ہے جو کہ بہ نسبت زیر بحث شخص کے ایک بہتر علم اور سمجھ بوجھ کا مفروضی معیار رکھتا ہے۔

باب اوّل

جرائم اور سزائیں

۳۔ **معلوماتی نظام تک غیر قانونی رسائی۔** (۱) جو کوئی جان بوجھ کر، خواہ عارضی طور پر کرے یا مسلسل کرے،۔۔۔

(الف) معلوماتی نظام میں کسی معلوماتی نظام کے تمام یا کسی بھی حصہ تک حصول رسائی کے ارادہ سے کوئی کام انجام دے یا کسی بھی مذکورہ رسائی کو حاصل کرنے کے قابل بنانے کا باعث ہو؛

(ب) ایسی رسائی جس کو حاصل کرنے کا وہ ارادہ رکھتا ہو یا جو اس کو قابل حصول بنائے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے: اور

(ج) اس وقت پر جب وہ معلوماتی نظام میں کام کی انجام دہی کا موجب بنتا ہے تو وہ جانتا ہے کہ رسائی جسے وہ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا جو اس کو قابل حصول بنائے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے، تو،۔۔۔

وہ کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو چھ ماہ کی مدت تک قابل توسیع ہو سکتی ہے یا جرمانہ ایک لاکھ روپے تک یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ اس دفعہ میں اتھارٹی کی عدم موجودگی میں حالات بھی شامل ہوں گے جہاں کہیں بھی نظام میں رسائی حاصل کرنے کے لئے عمومی اتھارٹی وجود رکھتی ہو لیکن رسائی کی مخصوص قسم، نوعیت یا طریقہ کار کی اجازت نہ دی گئی ہو۔

تمثیلات۔۔۔

(الف) الف، ب کا ملازم ہے، ب کی جانب سے عمومی طور پر رسائی کا مجاز کیا گیا ہے اور الف کی مقام کار پر ب کے معلوماتی نظام کو استعمال کرتا ہے۔ الف کو ب کی جانب سے عمومی طور پر یا معلومات کی کسی بھی مخصوص قسم، نوعیت یا نوع سے متعلق کسی معلومات کی نقول تیار کرنے، منتقل کرنے یا اس کی ترسیل کرنے کے لئے مجاز نہیں کیا گیا ہے۔ ملازم مذکورہ معلومات کی نقول تیار کرتا ہے، ان کو منتقل کرتا یا مذکورہ معلومات کی ترسیل کرتا ہے تو مذکورہ نقل تیار کرنے، منتقل کرنے، ترسیل کرنے کی غرض کے لئے معلوماتی نظام تک رسائی حاصل کرنے کا فعل بلا اجازت رسائی سے کم نہ ہوگا ہے۔

(ب) الف، ب کا ملازم ہے، ب کی جانب سے عمومی طور پر رسائی کا مجاز کیا گیا ہے اور الف مقام کار پر ب کے معلوماتی نظام کو استعمال کرتا ہے۔ الف کو ب کی جانب سے ب کے کسی بھی معلوماتی نظام میں کوئی ڈیٹا اسٹوریج ڈیوائس منسلک کرنے کا مجاز نہیں کیا گیا۔ الف، ب کے معلوماتی نظام میں ڈیٹا اسٹوریج ڈیوائس منسلک کرتا ہے۔ ب کے معلوماتی نظام میں الف کی جانب سے ایسی رسائی بلا اجازت ہے۔

(۲) جو کوئی لاپرواہی سے خواہ عارضی طور پر ہو یا نہ ہو،۔۔۔

(الف) معلوماتی نظام میں کسی معلوماتی نظام کے تمام یا کسی بھی حصہ تک حصول رسائی کے ارادہ سے کوئی کام انجام دے یا کسی بھی مذکورہ رسائی کو حاصل کرنے کے قابل بنانے کا موجب بنے؛

(ب) ایسی رسائی جس کے حاصل کرنے کا وہ ارادہ رکھتا ہو یا جو اس کو قابل حصول بنائے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے؛ اور

(ج) اس وقت پر جب وہ معلوماتی نظام میں کام کی انجام دہی کا موجب بنتا ہے تو وہ جانتا ہے کہ رسائی جسے وہ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا جو اس کو قابل حصول بنائے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے، تو وہ ایسی مدت تک کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو تین ماہ تک قابل توسیع ہو سکتی ہے یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تمثیلات۔

(الف) الف، ب کا ملازم ہے، ب کی جانب سے عمومی طور پر رسائی کا مجاز کیا گیا ہے اور الف مقام کار پر ب کے معلوماتی نظام کو استعمال کرتا ہے۔ الف کو ب کی جانب سے عمومی طور پر یا معلومات کی کسی مخصوص قسم، نوعیت یا نوع سے متعلق کسی معلومات کی کوئی نقول تیار کرنے، منتقل کرنے یا اس کی ترسیل کرنے کے لئے مجاز نہیں کیا گیا ہے۔ ملازم نیٹ ورک پر براؤزنگ کرتے ہوئے معلوماتی نظام کے کسی حصے تک رسائی حاصل کرتا ہے جس کے لئے وہ جانتا ہے کہ وہ ایسی رسائی کا مجاز نہیں ہے مگر وہ معلوماتی نظام کے مذکورہ حصہ تک رسائی کے لئے مخصوص ارادہ نہیں رکھتا مگر ایسے مخصوص ارادے کے بغیر کسی معلوماتی نظام کے کسی ایسے حصہ تک رسائی کے لئے مثبت اقدامات اُٹھاتا ہے مذکورہ رسائی بر بنائے لاپرواہی غیر قانونی رسائی ہوگی لیکن دانستہ نہ ہوگی؛

(ب) الف، ب کا ملازم ہے، ب کی جانب سے عمومی طور پر رسائی کا مجاز کیا گیا ہے اور الف مقام کار پر ب کے معلوماتی نظام کو استعمال کرتا ہے۔ الف کو ب کی جانب سے ب کے کسی بھی معلوماتی نظام میں کوئی ڈیٹا سٹوریج ڈیوائس منسلک کرنے کا مجاز نہیں کیا گیا۔ الف، ب کے معلوماتی نظام میں ڈیٹا اسٹوریج ڈیوائس منسلک کرتا ہے، ب کے معلوماتی نظام میں الف کی جانب سے ایسی رسائی بلا اجازت ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ ارادہ یا ذیلی دفعہ (۲) میں متذکرہ لاپرواہی، کو حسب ذیل سے نسبت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

(الف) کسی بھی مخصوص معلوماتی نظام سے؛

(ب) کسی بھی مخصوص پروگرام یا ڈیٹا سے؛ یا

(ج) کسی بھی مخصوص قسم کے پروگرام یا ڈیٹا سے۔

۴۔ **پروگرام یا ڈیٹا تک غیر قانونی رسائی۔** (۱) جو کوئی ارادتاً، خواہ عارضی طور پر ہو یا نہ ہو۔۔۔

(الف) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی کے حصول کے لئے یا اس قابل ہونے کا موجب بنتا ہو؛

(ب) پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو، یا اُسے قابل حصول بناتا ہے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے؛ اور

(ج) ایسے وقت پر جب وہ پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی حاصل کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ ایسی رسائی کا حصول جس کا وہ ارادہ رکھتا ہے یا قابل حصول بناتا ہے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے،

تو وہ ایسی مدت تک کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو نو ماہ تک قابل توسیع ہو سکتی ہے یا دو لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی لاپرواہی سے، خواہ عارضی ہو یا نہ ہو،۔۔۔

(الف) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی کے حصول کے لئے یا اس قابل ہونے کا موجب بنتا ہو؛

(ب) پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو، یا اُسے قابل حصول بناتا ہے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے؛ اور

(ج) ایسے وقت پر جب وہ پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی حاصل کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ ایسی رسائی جس کے حصول کا وہ ارادہ رکھتا ہے یا قابل حصول بناتا ہے اس دفعہ کے تحت غیر مجاز ہے،

تو وہ ایسی مدت تک کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تمثیلات۔

(الف) الف، ب کا ملازم ہے، ب کی جانب سے عمومی طور پر رسائی کا مجاز کیا گیا ہے اور الف مقام کار پر ب کے معلوماتی نظام کو استعمال کرتا ہے۔ الف کو ب کی جانب سے عمومی طور پر، یا معلومات کی کسی مخصوص قسم، نوعیت یا نوع سے متعلق کسی معلومات کی کوئی نقول تیار کرنے، منتقل کرنے یا اس کی ترسیل کرنے کے لئے مجاز نہیں کیا گیا ہے۔ ملازم نیٹ ورک پر براؤزنگ کرتے ہوئے پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی حاصل کرتا ہے جس کے لئے وہ جانتا ہے کہ وہ ایسی رسائی کا مجاز نہیں ہے مگر وہ اس پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنے کا مخصوص ارادہ نہیں رکھتا مگر مخصوص ارادے کے بغیر وہ ایسے پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی کے لئے مثبت اقدامات اٹھاتا ہے۔ مذکورہ رسائی بربنائے لاپرواہی سے غیر قانونی رسائی ہو گی لیکن دانستہ نہ ہو گی۔

(ب) الف، ب کا ملازم ہے، ب کی جانب سے عمومی طور پر رسائی کا مجاز کیا گیا ہے اور الف مقام کار پر ب کے معلوماتی نظام کو استعمال کرتا ہے۔ الف کو ب کی جانب سے ب کے کسی بھی معلوماتی نظام میں کوئی ڈیٹا اسٹوریج ڈیوائس منسلک کرنے کا مجاز نہیں کیا گیا۔ الف، ب کے معلوماتی نظام میں ڈیٹا اسٹوریج ڈیوائس ڈیٹا ذخیرہ کرنے والا آلہ منسلک کرتا ہے۔ ب کے معلوماتی نظام میں الف کی جانب سے ایسی رسائی بلا اجازت ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ ارادہ یا ذیلی دفعہ (۲) میں متذکرہ لاپرواہی، کو حسبِ ذیل سے نسبت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

(الف) کسی بھی مخصوص معلوماتی نظام سے؛

(ب) کسی بھی مخصوص پروگرام یا ڈیٹا سے؛ یا

(ج) کسی بھی مخصوص قسم کے پروگرام یا ڈیٹا سے۔

۵۔ **پروگرام یا ڈیٹا میں غیر قانونی مداخلت۔** (۱) جو کوئی ارادتاً، خواہ عارضی طور پر کرے یا مسلسل، معلوماتی نظام سے متعلق کوئی بھی غیر مجاز فعل کرتا ہے، یا اس وقت پر جب وہ فعل کرتا ہے وہ آگاہ ہو کہ یہ غیر مجاز ہے، اور وہ ارادتاً حسبِ ذیل افعال کرے۔۔۔

(اوّل) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو تباہ کرے، نقصان پہنچائے، حذف کرے، مٹائے، خرابی (اغلاط) تخلیق، ترمیم یا ردّ و بدل کرے؛

(دوم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو نا قابل حصول بے معنی، غیر مفید یا غیر مؤثر کردے؛

(سوم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا اس کی خاصیت میں رکاوٹ ڈالے، خلل ڈالے یا مداخلت کرے؛

(چہارم) کوئی شخص جس کے استعمال میں کوئی پروگرام یا ڈیٹا ہو یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت میں مزاحم ہو، خلل ڈالے یا مداخلت کرے؛

(پنجم) کسی شخص کو جو ایسا کرنے کا مجاز ہو کو کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی سے انکار کرے، رکاوٹ ڈالے، پوشیدہ رکھے یا مخفی رکھے؛

(ششم) پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت میں یا کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا تک رسائی سے انکار کرے، رکاوٹ ڈالے، پوشیدہ رکھے یا مخفی رکھے یا اسے نا قابل حصول بنائے؛

(ہفتم) کسی بھی پروگرام یا پروگرام سے متعلق کسی بھی پہلو یا اس کی خاصیت کے عمل کو نقصان پہنچائے؛

(ہشتم) کسی بھی ڈیٹا یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت کے قابل بھروسہ معیار کو گھٹائے؛

(نہم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت کی سیکیورٹی (تحفظ) کو نقصان پہنچائے؛ یا

(دہم) شقات (اول) تا (نہم) میں متذکرہ کوئی بھی امر کو کرنے کا اہل کرے،

تو ایسی مدت تک کسی بھی قسم کی تین سال تک سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی غفلت، خواہ عارضی طور پر یا مسلسل، معلوماتی نظام سے متعلق کوئی بھی غیر مجاز فعل کرتا ہے، یا اس وقت جب وہ فعل کرتا ہے وہ آگاہ ہو کہ یہ ناجائز ہے، اور اس کے باعث حسبِ ذیل امور ہوں۔۔

(اول) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت میں ضیاع، نقصان، حذف، مٹانے، خرابی، اخراج، ترمیم یا ردّ و بدل کا باعث بنے؛

(دوم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو بے معنی، غیر مفید یا غیر مؤثر کردے؛

(سوم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت کو استعمال کرتے ہوئے رکاوٹ ڈالے، خلل ڈالے یا دخل اندازی کرے؛

(چہارم) کوئی بھی شخص جس کے استعمال میں کوئی بھی پروگرام یا ڈیٹا ہو یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کوئی بھی پہلو یا خاصیت ہو کے ساتھ مزاحم ہو، روکے یا مداخلت کرے؛

(پنجم) کسی بھی شخص کو جو ایسا کرنے کا مجاز ہو کو کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا سے یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت تک انکار، مؤثر مزاحمت، زیر کرنے یا رکاوٹ ڈالنے کے ذریعے رسائی سے روکنے کا باعث بنے؛

(ششم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت کو رد کرنے، رکاوٹ، امتناع یا تاخیری عمل کے ذریعے روکے؛

(ہفتم) کسی بھی پروگرام کے طریق عمل کو ناقص کرنے کا باعث بنے؛

(ہشتم) کسی بھی ڈیٹا یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت کے قابل بھروسہ معیار کو گھٹانے کا باعث بنے؛

(نہم) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو یا پروگرام یا ڈیٹا سے متعلق کسی بھی پہلو یا خاصیت کی سیکیورٹی کو ناقص کرنے کا باعث بنے؛

(دہم) کیے جانے والے کسی بھی امر جو شقات (اوّل) تا (دہم) میں متذکرہ ہوں کے ضرر کا باعث بنے تو، دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا دو لاکھ پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کے حوالے سے سیکیورٹی اقدامات کو جھانسا دے کر یا اُن کو توڑتے ہوئے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ تین سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۴) جو کوئی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کے حوالے سے سیکیورٹی اقدامات کو جھانسا دے کر یا ان کو توڑتے ہوئے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ، دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا دو لاکھ پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۵) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی حکومتی زیر اختیار دقیق معلوماتی نظام کے ڈھانچے، پروگرام یا ڈیٹا سے دقیق امور عامہ انجام دینے کے حوالے سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ سات سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ستر لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۶) جوکوئی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی بھی حکومتی زیر اختیار دقیق معلوماتی نظام کے ڈھانچے، پروگرام یا ڈیٹا جو دقیق امور عامہ انجام دے کے حوالے سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ چار سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا تیس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۷) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ مقصد یا ذیلی دفعہ (۲) میں متذکرہ غفلت کا حسب ذیل سے نسبت کی ضرورت نہیں۔۔۔

(الف) کسی بھی مخصوص انفارمیشن سسٹم سے؛

(ب) کسی بھی مخصوص پروگرام یا ڈیٹا سے؛ یا

(ج) کسی بھی مخصوص قسم کے پروگرام یا ڈیٹا سے۔

(۸) اس دفعہ میں،۔۔۔۔

(الف) بحوالہ کسی بھی فعل کو کرنا بشمول بحوالہ کسی بھی فعل کو کیئے جانے کا موجب بننا؛

(ب) بحوالہ ناقص کرنا، روکنا یا کسی چیز میں حائل ہونا، بشمول بحوالہ وقتی طور پر ایسا کرنے سے منسوب ہے؛

(ج) بحوالہ کسی شخص کی طرف سے کوئی فعل بشمول کیئے گئے امور یا کیئے جانے والے امور۔۔۔

(اوّل) خودکار مشن یا خودعمل کے، یا تطابق یا خودمختار ڈیوائس، پروگرام یا معلوماتی نظام کے توسط یا اُس کے ذریعے سے؛

(دوم) حکومتی زیر اختیار معلوماتی نظام یا پبلک معلوماتی نظام جو کار عامہ میں استعمال ہو کے برخلاف؛

(سوم) کسی بھی معلوماتی نظام کے برخلاف:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعات ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۲ اور ۴۸ کے تحت کسی فعل کو ناجائز تصور نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ <u>معلوماتی نظام کے ساتھ غیر قانونی مداخلت۔</u> (۱) جوکوئی جان بوجھ کر، خواہ وقتی طور پر یا مسلسل، معلوماتی نظام کی بابت کوئی غیر مجاز کردہ فعل کرتا ہے، اُس وقت جب وہ فعل کرتا ہے وہ آگاہ ہو کہ یہ ناجائز ہے، اور اس ارادے سے بجالاتا ہے کہ حسب ذیل کو شدت سے۔۔۔۔

(اوّل) معلوماتی نظام کے امور میں مداخلت کرے، رکاوٹ ڈالے، نقصان پہنچائے، روکے، خراب کرے، ناقص بنائے یا مزاحم ہو؛

(دوم) معلوماتی نظام کے اندر یا اس کے ساتھ رابطہ میں مداخلت کرے، رکاوٹ ڈالے، نقصان پہنچائے، روکے، خراب کرے، ناقص بنائے یا مزاحم ہو؛

(سوم) کسی بھی معلوماتی نظام تک رسائی میں مداخلت یا رکاوٹ ڈالے؛

(چہارم) کسی بھی معلوماتی نظام کے تقاعل کے معیار کو ناقص بنائے؛

(پنجم) کسی بھی معلوماتی نظام کی اعتمادیت کے معیار کو ناقص کرے؛

(ششم) کسی بھی معلوماتی نظام کی سیکیورٹی کو ناقص کرے؛ یا

(ہفتم) شقات (اوّل) تا (پنجم) میں متذکرہ کسی بھی امر کا مجاز کرے تو وہ،

تین سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی غفلت سے، خواہ عارضی طور پر یا مسلسل، معلوماتی نظام سے متعلق کوئی بھی غیر مجاز فعل کرتا ہے، یا اس وقت جب وہ فعل کرتا ہے وہ آگاہ ہو کہ یہ ناجائز ہے، اور اُس عاقبت نااندیشی فعل کے ذریعے حسبِ ذیل میں شدت سے۔۔۔

(اوّل) معلوماتی نظام کے کام میں مداخلت کرے، رکاوٹ ڈالے، نقصان پہنچائے، روکے، خراب کرے یا مزاحم ہو؛

(دوم) معلوماتی نظام کے اندر یا اُس کے ساتھ رابطہ میں مداخلت کرے، رکاوٹ ڈالے، نقصان پہنچائے، روکے، خراب کرے، ناقص بنائے یا مزاحم ہو؛

(سوم) کسی بھی معلوماتی نظام تک رسائی میں مداخلت یا رکاوٹ ڈالے؛

(چہارم) کسی بھی معلوماتی نظام کے چلانے کے عمل کو مضرت پہنچائے؛

(پنجم) کسی بھی معلوماتی نظام کی اعتمادیت کے معیار کو ناقص کرے؛

(ششم) کسی بھی معلوماتی نظام کی سیکیورٹی کو ناقص بنائے؛ یا

(ہشتم) شقات (اوّل) تا (ششم) میں متذکرہ کسی بھی امر کے کرنے کا مجاز کرے تو وہ،

دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ڈھائی لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کے حوالے سے سیکیورٹی اقدامات کو جھانسا دے کر یا اُن کو توڑتے ہوئے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ تین سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۴) جوکوئی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کے حوالے سے سیکیورٹی اقدامات کو جھانسہ دے کر یا اُن کو توڑتے ہوئے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا دو لاکھ پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۵) جوکوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی حکومتی زیرِاختیار دقیق معلوماتی نظام کے ڈھانچے، پروگرام یا ڈیٹا سے جو دقیق امورِعامہ انجام دے کی نسبت کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ سات سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ستر لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۶) جوکوئی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی بھی حکومتی زیرِاختیار دقیق معلوماتی نظام کے ڈھانچے، پروگرام یا ڈیٹا سے جو دقیق امورِعامہ انجام دے کی نسبت کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ چار سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا تیس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۷) جوکوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے،۔۔۔

(الف) کسی بھی حکومتی زیرِاختیار یا نجی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کی نسبت، جو امورِعامہ بجالاتا ہے؛ اور

(ب) بڑے پیمانے پر اور عوام کی طرف سے استعمال کرنے والے معلوماتی نظام کے نیٹ ورک کو سنگین نقصان، ضرر یا رکاوٹ ڈالے تو وہ،

دس سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ایک کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۸) جوکوئی شخص ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے،۔۔۔

(الف) کسی بھی حکومتی زیرِاختیار یا نجی انفارمیشن سسٹم، پروگرام یا ڈیٹا کی نسبت، جو تفاعلِ عامہ بجالاتا ہے؛ اور

(ب) بڑے پیمانے پر اور عوام کی طرف سے استعمال کرنے والے انفارمیشن سسٹم کے نیٹ ورک کو سنگین نقصان، ضرر یا رکاوٹ ڈالے تو وہ،

سات سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ستر لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۹) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ ارادہ یا ذیلی دفعہ (۲) میں متذکرہ غفلت کو، حسب ذیل سے نسبت کی ضرورت نہیں۔۔۔

(الف) کسی بھی مخصوص معلوماتی نظام سے؛

(ب) کسی بھی مخصوص پروگرام یا ڈیٹا سے؛ یا

(ج) کسی بھی مخصوص قسم کے پروگرام یا ڈیٹا سے۔

(۱۰) اس دفعہ میں،۔۔۔

(الف) بحوالہ کوئی فعل کرنا بشمول کسی بھی کیے گئے فعل کا باعث ہونا؛

(ب) بحوالہ ناقص کرنا، روکنا یا کسی شئے سے رکاوٹ ڈالنا بشمول وقتی طور پر ایسا کرنا؛

(ج) بحوالہ اس دفعہ میں کسی شخص کی طرف سے فعل بشمول کیا گیا فعل یا کیا جا چکا فعل۔۔۔

(اوّل) خودکار میشن یا خودعمل، تطابق یا خودمختار ڈیوائس، پروگرام یا معلوماتی نظام کے توسط یا اُس کے ذریعے سے؛

(دوم) حکومتی زیر اختیار معلوماتی نظام یا پبلک معلوماتی نظام جو اُمور عامہ میں استعمال ہو کے برخلاف؛

(سوم) کسی بھی معلوماتی نظام کے برخلاف:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعات ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۲ اور ۴۸ کے تحت کوئی بھی فعل ناجائز متصور نہیں ہوگا۔

۷۔ سائبر دہشت گردی۔ (۱) جو کوئی شخص دفعہ ۵ کی ذیلی دفعات (۱)، (۳) اور (۵) اور دفعہ ۶ کی ذیلی دفعات (۱)، (۳) (۵) اور (۷) کے تحت کسی بھی جرم کا ارتکاب کرتا ہے یا ارتکاب کرنے کی دھمکی دیتا ہے جبکہ۔۔۔

(الف) اُس کا استعمال یا دھمکی کا مقصد حکومت یا عوام یا عوام کے کسی طبقے یا گروہ یا کسی فرقے یا سماج پر دباؤ ڈالنا، دھمکانا، ڈرانا یا خوف کی صورت حال پیدا کرنا؛ یا

(ب) اُس کا استعمال یا دھمکی دینے کا مقصد یا محرک کسی نصب العین کی طرف پیش قدمی ہو خواہ وہ سیاسی، مذہبی، فرقہ وارانہ یا نسلی ہو، اس ارادے سے۔۔۔

(اوّل) بلا تفریق عوام کی جانب سے استعمال کی جانے والی کسی خدمت، افادیت عامہ یا مواصلاتی نظام میں مداخلت کرنا، خلل ڈالنا یا اُس کو نقصان پہنچانا؛

(دوم) متعدد مالیاتی اداروں کے ساتھ، باہم مربوط مخصوص ادائیگی نظام کے ساتھ شدید مداخلت، سنگین خلل اندازی یا اُس کو سنگین نقصان پہنچانا؛

(سوم) وسیع بار برداری یا وسیع آمد و رفت نظام کے ساتھ شدید مداخلت، سنگین خلل اندازی یا اُس کو سنگین نقصان پہنچانا؛

(چہارم) تکنیکی بنیادی ڈھانچہ جو بڑے پیمانے پر تفاعل عامہ کی بجا آوری کے لئے استعمال ہو کے ساتھ شدید مداخلت، سنگین خلل اندازی یا اُس کو سنگین نقصان پہنچانا؛

(پنجم) مسلح افواج یا نیم مسلح افواج، سیکیورٹی ادارے یا قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے استعمال میں وقیق ڈھانچے کے ساتھ شدید مداخلت، سنگین خلل اندازی یا اُس کو سنگین نقصان پہنچانا؛

(ششم) ذیلی شقات (اوّل)، (سوم)، (چہارم) اور (پنجم) میں متذکرہ فعل کے ذریعے ضرر کا باعث ہونا؛ یا

(ہفتم) شقات (اوّل) تا (ششم) میں متذکرہ کسی بھی امر کے کرنے کا مجاز کرے تو وہ، چودہ سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کے حوالے سے سیکیورٹی اقدامات کو جھانسا دے کر یا اُن کو توڑتے ہوئے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ چودہ سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ مقصد کا حسب ذیل سے نسبت کی ضرورت نہیں۔۔۔

(الف) کسی بھی مخصوص معلوماتی نظام سے؛

(ب) کسی بھی مخصوص پروگرام یا ڈیٹا سے؛ یا

(ج) کسی بھی مخصوص قسم کے پروگرام یا ڈیٹا سے۔

(۴) اس دفعہ میں،۔۔۔

(الف) بحوالہ کسی فعل کو کرنا شمول بحوالہ کسی بھی فعل کو کئے جانے کا موجب بننا؛

(ب) بحوالہ نقص کرنا، روکنا یا کسی چیز میں حائل ہونا شمول بحوالہ وقتی طور پر ایسا کرنا؛

(ج) بحوالہ کسی شخص کی طرف سے کوئی فعل بشمول کیئے گئے امور یا کیئے جانے والے امور۔۔۔

(اوّل) خودعمل یا خودکار میشن، یا تطابق یا خودمختار ڈیوائس، پروگرام یا معلوماتی نظام کے توسط یا اُس کے ذریعے سے؛

(دوم) حکومتی زیراختیار معلوماتی نظام یا پبلک معلوماتی نظام جو اُمور عامہ میں استعمال ہو کے برخلاف

(سوم) کسی بھی معلوماتی نظام کے برخلاف۔

۸۔ **الیکٹرانک جعل سازی۔** (۱) جو کوئی شخص،۔۔۔

(الف) بلااختیار؛

(ب) اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے؛ یا

(ج) بلامجاز فعل کے ذریعے،

ڈیٹا داخل کرے، تخلیق کرے، تبدیل کرے، ترمیم کرے، اخراج کرے یا دانستہ اُس کو خفیہ کرے، جس کے نتیجے میں غیر متصدقہ ڈیٹا یا غیر مصدقہ پروگرام وجود میں آئے اس مقصد سے کہ اسے تصور کیا جائے یا معلوماتی نظام یا کسی شخص کی طرف سے اس پر عمل کیا جائے، جیسا کہ یہ مصدقہ یا اصل ہو، بلالحاظ اس کے کہ خواہ ڈیٹا بلاواسطہ پڑھا جا سکے اور قابل فہم ہو یا غیر واضح اور نا قابل فہم ہو تو وہ، دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ڈھائی لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی شخص ذیلی دفعہ (۱) کے تحت، بددیانتی کے ساتھ یا اس سے مماثل نیت کے ساتھ کسی جرم کا ارتکاب کرے،۔۔۔

(الف) ناجائز فائدے کے لئے؛

(ب) ناجائز نقصان کے لئے؛ یا

(ج) اپنے یا کسی اور شخص کے کسی بھی معاشی فائدے کے لئے، تو وہ دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ڈھائی لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) جو کوئی شخص ذیلی دفعہ (۱) کے تحت، فریب کارانہ، بددیانتی یا اس سے مماثل نیت کے ساتھ کسی جرم کا ارتکاب کرے،۔۔۔

(الف) کسی سرکاری ملازم پر فرائض منصبی یا کار ہائے منصبی کے استعمال میں اثر انداز ہو؛ یا

(ب) حکومتی زیر اختیار انفارمیشن سسٹم یا پبلک انفارمیشن سسٹم کو جو تفاعل عامہ کو انجام دے رہا ہو پر اثر انداز ہو،

تو وہ تین سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۹۔ **الیکٹرانک فریب** جو کوئی شخص فریب کارانہ یا بد دیانت نیت سے،۔۔۔

(الف) بلا اختیار؛

(ب) اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے؛ یا

(ج) بلا مجاز فعل کے ذریعے سے،

کسی بھی ڈیٹا یا پروگرام، املاک، کفالت المال یا کسی دوسرے شخص کو بدل یا کسی معلوماتی نظام کو کلی طور پر یا جزوی طور پر، حسب ذیل کے ذریعے نقصان پہنچائے۔۔۔

(الف) معلوماتی نظام تک کوئی بھی غیر قانونی رسائی ، یا پروگرام یا ڈیٹا تک کوئی بھی غیر قانونی رسائی؛

(ب) کسی بھی پروگرام یا ڈیٹا کو داخل کرے، تبدیل کرے، ترمیم کرے، اخراج کرے یا دانستہ اُس کو خفیہ کرے یا تخلیق کرے؛

(ج) کسی بھی معلوماتی نظام کے اُمور کے ساتھ مداخلت کرے، رکاوٹ ڈالے، مزاحم ہو، ناقص کرے یا خلل اندازی کرے؛ یا

(د) کسی بھی معلوماتی نظام یا ڈیوائس یا اسٹوریج میڈیم کو کسی بھی ڈیٹا یا پروگرام کی نقل دے، اس کو منتقل کرے یا اُس کو بھیجے علاوہ ازیں کسی بھی دوسرے معلوماتی نظام، ڈیوائس یا اسٹوریج میڈیم میں مختلف جگہ جس میں ان کو رکھا جائے؛ یا کسی بھی ڈیٹا یا پروگرام کو استعمال کرے یا انفارمیشن سسٹم سے کسی بھی ڈیٹا یا پروگرام کا محاصل جس میں ان کو رکھا گیا، خواہ ظاہر کرنے کے ناطے سے رکھے یا کسی بھی دوسرے طرز میں، فریب کارانہ یا بد دیانت نیت کے ساتھ تاکہ موجب ہو۔۔۔

(اوّل) ناجائز فائدے کے لئے؛

(دوم) ناجائز نقصان کے لئے؛ یا

(سوم) اپنے یا کسی اور شخص کے کسی بھی معاشی فائدے کے لئے،

تو وہ پانچ سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ایک کروڑ روپے تک جرمانہ لیکن کسی بھی شخص کو دیئے جانے والے ناجائز نقصان سے کم نہیں ہوگا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۰۔ **جرم میں استعمال کے لئے آلات بنانا، فراہم کرنا یا حاصل کرنا۔** (۱) جو کوئی شخص کسی بھی آلہ (ڈیوائس) کو استعمال کرنے کے لئے بنائے، وضع کرے، تخلیق کرے، انتخاب کرے اس کا بالخصوص استعمال کرنے کا مقصد کسی بھی جرم کا ارتکاب ہو یا اس یقین کے ساتھ کہ اس کو خاص طور پر دفعات ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ یا ۱۴ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کی معاونت میں استعمال کیا جائے گا، تو وہ چھ ماہ کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی کسی آلہ (ڈیوائس) کو منتقل کرے، درآمد کرے، برآمد کرے، تقسیم کرے، فراہم کرے، فراہمی کی پیشکش کرے یا بصورت دیگر اس کو قابل حصول بنائے اس یقین کے ساتھ کہ اس کا مقصد کسی جرم کے ارتکاب میں اس کا استعمال ہو یا دفعات ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ یا ۱۴ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کی معاونت میں استعمال کیا جائے، تو وہ ایک سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزائے قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) جو کوئی کسی آلہ (ڈیوائس) کو حاصل کرے، وصول کرے یا اُس کو خریدے اس ارادے سے کہ اس کو فراہم کیا جا رہا ہے بالخصوص کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کے لئے یا دفعات ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ یا ۱۴ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کی معاونت میں استعمال ہو تو وہ، کسی بھی قسم کی ایک سال تک سزائے قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت حسبِ ذیل جرم کے زمرے میں نہیں آئے گا۔۔۔

(الف) جبکہ اس دفعہ میں متذکرہ مذکورہ آلہ (ڈیوائس) کی پیداوار (پروڈکشن) تشکیل، مطابقت پذیری، فروخت، استعمال کے لئے حاصل کرنا، درآمد، تقسیم یا بصورت دیگر قابل رسائی بنانا اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے مقصد کے لئے نہیں ہے: یا

(ب) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی فعل کسی معلوماتی نظام کے لئے مجاز کردہ تربیت، آزمائش یا تحفظ کے لئے ہے۔

۱۱۔ **شناختی جرم۔** جو کوئی قصداً کسی دوسرے شخص کی معلومات کو، بلا کسی قانونی جواز کے، حاصل کرتا ہے یا رکھتا ہے دریں حالات جو مداخلت کو جنم دیں جو شک وشبہ سے بالاتر ثابت ہو جائے کہ معلومات کے استعمال کا مقصد کسی جرم کا ارتکاب ہے جس میں بددیانتی، فریب، دھوکہ یا حیلہ سازی جرم کے ایک عنصر کے طور پر شامل ہیں تو وہ، تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کسی بھی قسم کی تین ماہ کی مدت تک سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جو کوئی کسی دوسرے شخص کو شناختی معلومات کی ترسیل کرے، قابل رسائی بنائے، تقسیم کرے، فروخت کرے یا فروخت کرنے کے لئے پیشکش کرے یا ان میں سے کسی کو مذکورہ اغراض کے لئے اپنے قبضے میں رکھے، یہ جانتے ہوئے، جیسا کہ خواہ معلومات کے استعمال سے کسی جرم کا ارتکاب ہوگا جس میں بددیانتی، فریب، دھوکہ یا حیلہ سازی جرم کے ایک عنصر کے طور پر شامل ہیں تو وہ، کسی بھی قسم کی چھ ماہ کی مدت تک سزائے قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۲۔ **بلا اجازت خلل ڈالنا۔** جو کوئی عملاً تکنیکی ذریعے سے بلا اجازت خلل ڈالنے کا ارتکاب کرے۔۔۔

(الف) کسی معلوماتی نظام سے یا اس میں سے کوئی بھی ترسیل جو عوام کی غرض کے لئے نہ ہو، اور عوام کے لئے دستیاب نہ ہو؛ یا

(ب) کسی معلوماتی نظام سے برقی مقناطیسیت کا اخراج جو ڈیٹا کا حامل ہوتا ہے،

تو وہ کسی بھی قسم کی دو سال تک سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ جرم کے زمرے میں نہیں آئے گا اگر مداخلت اس ایکٹ کے تحت اجراء کردہ وارنٹ کی شرائط کی پیروی اور اس کی مطابقت میں لی گئی ہو یا اگر دفعہ ۴۸ کے تحت متذکرہ کسی بھی انٹیلی جنس ادارے یا انٹیلی جنس سروس کی جانب سے قانونی طور پر انجام دی گئی ہو:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کا انٹیلی جنس اداروں یا انٹیلی جنس سروسز کی سرگرمیوں اور امور پر کوئی بھی اطلاق نہیں ہوگا اور قومی سلامتی کی ضروریات اور دفعہ ۴۸ کے تحت شناخت کردہ قوانین سے بلا مضرت رسائی حاصل ہوگی۔

(۲) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فریب کارانہ، بد دیانتی یا اس سے مماثل ارادے سے کسی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ کسی بھی قسم کی چار سال تک سزائے قید یا دس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فریب کارانہ، بد دیانتی یا مماثل ارادے سے حسب ذیل کا ارتکاب کرے۔۔۔

(الف) ناجائز فائدے کے لئے؛

(ب) یا ناجائز نقصان کے لئے؛ یا

(ج) اپنے معاشی فائدے کے لئے؛ یا کسی دوسرے شخص کے لئے،

تو وہ کسی بھی قسم کی پانچ سال تک سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۳۔ <u>عورتوں کا خصوصی تحفظ۔</u> جو کوئی، کسی بھی الیکٹرانک مواصلات کی، عداوتانہ نیت کے ساتھ، دیدہ دانستہ اور کھلے عام نمائش کرے، ظاہر کرے، ترسیل کرے جو کسی عورت کے خلاف جنسی فعل کی دھمکیاں دے، کسی عورت کے چہرے کی تصویر کو جنسی طور پر کسی بھی واضح تصویر پر لگا دے، کسی عورت کے چہرے کو بگاڑ دے، یا اس میں جنسی طور پر کسی بھی واضح طور طریقہ میں کسی عورت کی تصویر یا وڈیو شامل ہے جو زیر بحث عورت کی قطعی یا معنوی رضامندی کے بغیر بنائی گئی ہو، اس نیت سے کہ ایسی الیکٹرانک مواصلات اس عورت کی شہرت کو نقصان پہنچائے یا شہرت کو نقصان پہنچانے کا خوف دلائے، اس کی موجودہ حالت خلوت کو، یا جو اس کو اپنے تحفظ کے لئے خوف میں مبتلا کرنے کا باعث بنے تو وہ، کسی بھی قسم کی ایک سال تک سزائے قید یا دس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت یہ جرم کے زمرے میں نہیں آئے گا اگر الیکٹرانک مواصلات نیک نیتی سے کی گئی اظہار، [illegible] عداوتانہ نیت سے نہ کی گئی ہو، اظہار تنقید ہو، طنز یا سیاسی رائے ہو یا مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۴۹۹ کے تحت کسی بھی استثنٰی کی مماثل ہو:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں اصطلاح ''عورت'' کسی بھی عورت سے منسوب ہوگی قطع نظر اس کی عمر کے جو خواہ بذات خود مستغیث ہونی چاہیے یا اُس کے کم سن ہونے کی صورت میں، اُس کا قانونی سرپرست مستغیث ہونا چاہیے۔

۱۴۔ **اعانت جرم، امداد یا ارتکاب جرم کی کوشش۔** (۱) کوئی شخص جو عملاً اور قصداً، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی اعانت یا مدد کرے یا کسی عمل کی تیاری کرے یا اس کے ارتکاب میں پیش رفت کرے تو وہ اس جرم کا مجرم ہوگا اور اس جرم کے لئے فراہم کردہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب ہو وہ مذکورہ جرم کے لئے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ نصف سزا کا مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ اس دفعہ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے یا مدد دینے کی بابت، یہ غیر اہم ہے آیا کہ جرم کا ارتکاب ہوا تھا یا نہیں۔

۱۵۔ **معلوماتی نظام کے ضمن میں ارتکاب کردہ جرائم کی قانونی شناخت۔** (۱) کسی بھی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت کسی جرم کو قانونی شناخت سے اور مذکورہ جرم کو محض اس وجوہ کی بناء پر کہ مذکورہ جرم کا کسی معلوماتی نظام کے ضمن میں، یا اس کے استعمال کے ذریعے ارتکاب کیا گیا کی نسبت عائد کرنے کے عمل سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۲) بحوالہ ''املاک'' سے کسی بھی قانون میں املاک کی بابت یا اس سے متعلق کسی جرم کی تشکیل کر رہا ہو اس میں الیکٹرانک معلومات، معلوماتی نظام، پروگرام اور معلومات اور اس میں یا مذکورہ معلوماتی نظام کے ذریعے منتقل کردہ ڈیٹا شامل ہوگا۔

(۳) کسی بھی قانون میں درج حوالہ جو کسی جرم کے فعل کی تشکیل کر رہا ہو اس میں کیے گئے افعال یا کسی معلوماتی نظام کے استعمال کے ذریعے موجب بننا شامل ہے۔

(۴) اس ایکٹ یا کسی دوسرے قانون میں کسی شخص کے کسی فعل کی بابت جو کسی جرم کی تشکیل کر رہا ہو، بشمول کئے گئے فعل یا کئے جانے والے فعل، ۔۔۔

(الف) خودکار نظام یا موزوں یا خوداختیاری آلات، پروگرام یا معلوماتی نظام کے توسط یا اس کے ذریعے؛

(ب) حکومتی زیر اختیار معلوماتی نظام یا پبلک معلوماتی نظام جو اُمور عامہ میں استعمال ہو کے برخلاف؛ یا

(ج) کسی بھی معلوماتی نظام کے برخلاف۔

باب دوم

تحقیقاتی واستغاثہ ایجنسیوں کا قیام اور تفتیش کے لئے ضابطہ جاتی اختیارات۔

۱۶۔ **تحقیقاتی ایجنسیوں واستغاثہ کا قیام۔** (۱) وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت تحقیقات اور استغاثہ کی اغراض کے لئے وفاقی تحقیقاتی ادارہ یا کسی بھی دوسری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو خصوصی تحقیقاتی ادارے کے طور پر نامزد کر سکے گی۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت بجز اس کے کہ کچھ اور مقرر کیا جائے، خصوصی تحقیقاتی ادارہ، خصوصی تحقیقاتی افسر، استغاثہ اور عدالت تمام معاملات میں مجموعہ میں بیان کردہ ضابطے کی اس حد تک جو اس ایکٹ کے کسی بھی حکم سے متناقض نہ ہو پیروی کریں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تفتیش کرنے والا کوئی بھی تحقیقاتی افسر تکنیکی یا ثبوت کے قضائی (فارنسک) جائزوں کے لئے خصوصی تحقیقاتی ادارے سے معاونت طلب کر سکے گا۔

(۳) اس ایکٹ کے تحت تمام تقرر شدہ تحقیقاتی افسران یا جو اس ایکٹ کے کسی بھی اختیار یا مراعات جن کو استعمال کر رہے ہوں وہ کم از کم ڈیجیٹل فارنسک (قضائی)، انفارمیشن ٹیکنالوجی یا کمپیوٹر سائنس میں مخصوص قابلیت کے حامل ہوں گے۔

۱۷۔ **کوئی بھی وارنٹ، حراست، تلاشی، ضبطی یا دیگر اختیارات نہیں ہوں گے جو اس ایکٹ میں فراہم نہ کیے گئے ہوں۔** () مخصوص تحقیقاتی ادارے کے تحقیقاتی افسر کے علاوہ کوئی بھی شخص خواہ پولیس افسر تحقیقاتی افسر یا بصورت دیگر، کسی جرم کی بابت، اس سلسلے میں یا اس ایکٹ کے تحت تحقیقات نہیں کر سکے گا۔

(۲) خصوصی تحقیقاتی ادارے کی جانب سے بازکردہ پراسیکیوٹر کے علاوہ کوئی بھی شخص کسی جرم کی بابت، اس سلسلے میں یا اس ایکٹ کے تحت مقدمے کی پیروی نہیں کر سکے گا۔

(۳) اس ایکٹ خصوصاً دفعہ ۳۷، کے احکامات کی مطابقت میں سیشن عدالت کی ماتحت عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی [illegible] سے متعلق یا اس سلسلے میں سماعت مقدمہ کی پیروی، تمام قانونی کارروائیوں کی سماعت نہیں کرے گی۔

(۴) اس ایکٹ، اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت خصوصی ادارے کے تحقیقاتی افسر کے علاوہ کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی بابت اور اس سے متعلق کسی بھی اختیار کو استعمال نہیں کرے گا اس میں تاہم یہ اس تک محدود نہیں ہوگا، جن میں حراست، رسائی، تلاشی، ضبطی، محفوظ کرنا، پیش کرنے یا اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کرنا شامل ہے۔

(۵) اس ایکٹ کے تحت فراہم کردہ اختیار کے علاوہ کوئی بھی تحقیقاتی افسر، گرفتاری، رسائی، تلاشی، ضبطی، محفوظ کرنے کا عمل، پیش کرنے یا اصل وقت میں اکٹھا کرنے کے اختیار کو استعمال نہیں کر سکے گا۔

(۶) کسی بھی دوسرے قانون بشمول اس مجموعے کی دفعات ۹۴ اور ۹۵ کے باوجود اور دفعات ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۹ اور ۳۰ سے متناقص ہوئے بغیر اور ہمہ وقت ان کے تابع، کوئی بھی تحقیقاتی افسر کسی بھی تحقیقات یا تفتیش کو انجام دے سکے گا یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کے سلسلے میں کسی بھی معلومات کے لئے عدالت سے مذکورہ معلومات کے اظہار کی نسبت حکم حاصل کئے بغیر طلبی کر سکے گا اور عدالت مذکورہ حکم کا اجراء صرف اس صورت میں کرے گی اگر تحقیقات کی تفصیلات اس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ کے تحت فراہم کردہ معیار اہلیت کو پورا کرتی ہو جس کے اظہار کرنے سے متعلق درخواست ہو۔

(۷) کوئی بھی تحقیقاتی افسر، جب کسی بھی درخواست یا کسی بھی دستاویز میں اس ایکٹ کی کسی دفعہ کا ذکر کر رہا ہو، بشمول تاہم اس ایکٹ کے تحت کسی بھی وارنٹ یا افشاء کے لئے درخواست یا دفعات ۱۵۴، ۱۵۵ یا ۱۷۳ کے تحت کوئی بھی رپورٹ یا اس مجموعے کے کسی بھی دوسرے حکم یا کسی تحقیقات، تفتیش، حراست، رسائی، تلاشی، ضبطی، انسداد، پیش کرنے کی نسبت میں کوئی بھی دوسرا مروجہ قانون، یا اس ایکٹ کے تحت اکٹھا کرنے کے عمل کا حقیقی وقت تک محدود نہیں ہوگا تو وہ محض دفعہ کا ذکر نہیں کرے گا بلکہ ذیلی دفعہ، شق اور ذیلی شق کی بھی صراحت کرے گا تا کہ صحیح طریقے سے نشاندہی ہو سکے کہ کون سے جرم کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔

۱۸۔ **<u>ڈیٹا کے تحفظ میں عجلت</u>**۔ (۱) اگر کسی تفتیشی افسر کو اطمینان ہو کہ۔۔۔

(الف) معلوماتی نظام میں ذخیرہ کردہ مشمولاتی ڈیٹا یا ٹریفک ڈیٹا یا معلوماتی نظام کے ذریعے فوجداری تحقیقات کی اغراض کے لئے معقول طور پر درکار ہے؛ اور

(ب) ٹریفک ڈیٹا یا مشمولاتی ڈیٹا کے تعدیل کرنے، کھونے، تباہ کرنے یا ناقابل رسائی بنائے جانے کا خطرہ یا عدم تحفظ ہو تو،

تحقیقاتی افسر، معلوماتی نظام کے نگران شخص کو تحریری اطلاع کے ذریعے، یہ یقینی بنانے کا تقاضا کرے گا کہ اطلاع میں صراحت کردہ ڈیٹا کو محفوظ کیا جائے اور اس کی سالمیت سات دنوں کی میعاد تک جیسا کہ اطلاع میں مصرحہ ہے برقرار رکھی جائے۔

(۲) تحفظ اور سالمیت کی برقراری کی میعاد سات دنوں سے متجاوز کی جا سکتی ہے اگر تحقیقاتی افسر کی درخواست پر، عدالت مزید مصرحہ میعاد تک توسیع کی منظوری دے، اس اطمینان پر کہ مذکورہ توسیع کی معقول وجہ موجود ہے۔

(۳) معلوماتی نظام کا نگران شخص صرف ذیل میں صراحت کردہ ڈیٹا محفوظ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔۔۔

(الف) اطلاع میں صراحت کردہ سالمیت کی برقراری یا تحفظ کی معیاد تک یا اس کی کسی بھی توسیع تک جس کی عدالت کی جانب سے اجازت دی گئی ہو؛

(ب) اس حد تک کہ مذکورہ تحفظ اور سالمیت کی برقراری، انتظامی یا مالیاتی بوجھ نہ بنے اور

(ج) جہاں مذکورہ ڈیٹا کی سالمیت کو محفوظ اور برقرار رکھنے کے لئے یہ تکنیکی اور عملی طور پر مناسب ہو۔

۱۹۔ **قرقی اور تلاشی کے لئے وارنٹ۔** (۱) تحقیقاتی افسر کی جانب سے حلفاً درخواست پر جو عدالت کے اطمینان کے لئے ظاہر کرے کہ یہ یقین کرنے کے لئے معقول وجوہات ہیں کہ صراحت کردہ مقام میں، معلوماتی نظام، پروگرام، ڈیٹا، ڈیوائس یا ایک صراحت کردہ قسم کی ذخیرہ کاری کا ایک ذریعہ ہوسکتا ہے جو۔۔۔

(الف) جو فوجداری کارروائیوں یا فوجداری تحقیقات کے لئے معقول طور پر درکار ہوں جو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ایک مخصوص جرم کو ثابت کرنے میں بطور شہادت اہم ہوگا؛ یا

(ب) کسی شخص سے ارتکاب جرم کے نتیجے میں حاصل کیا گیا ہوتو۔۔۔

عدالت وجوہات قلمبند کرنے کے بعد، وارنٹ جاری کرے گی جو تحقیقاتی افسر کو ایسی معاونت کے ساتھ جیسا کہ ایک مجسٹریٹ کی موجودگی میں، صرف صراحت کردہ مقام میں داخل ہونے اور صرف صراحت کردہ معلوماتی نظام، پروگرام، ڈیٹا، ڈیوائس یا ذخیرہ کاری کے ذریعہ جو درخواست میں ظاہر کردہ جرم سے متعلق ہو کی تلاشی لینے اور اسی طرح صرف درخواست میں ظاہر کردہ جرم سے متعلق ذخیرہ کاری کے ذریعہ یا ڈیوائس، صراحت کردہ پروگرام یا صراحت کردہ ڈیٹا تک رسائی یا قبضے میں لینے کے لئے مجاز کرے گی، لیکن دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شقات (اول) تا (دہم) میں ظاہر کردہ نتائج کا موجب بنے بغیر دستیاب اور کسی بھی موقع پر کسی بھی دستیاب ڈیٹا یا پروگرام صراحت کردہ معلوماتی نظام کے پروگرام کے ذریعے یا پروگرام میں دستیاب پروگرام یا صراحت کردہ مقام پر عام طور پر موجود یا دستیاب پروگرام کی تکمیل یا سیکیورٹی کو نقصان پہنچائے بغیر:

مگر شرط یہ ہے کہ اس باب کے اغراض کے لئے مجسٹریٹ میں کوئی بھی شخص شامل نہ ہوگا جو تحقیقاتی ایجنسی کا ملازم ہو یا اس کے واسطے کوئی بھی کارہائے منصبی انجام دے رہا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست اصل وجوہات اور اسباب کے علاوہ ازیں بھی۔۔۔

(الف) وضاحت کرے گی کہ یہ کیوں یقین کیا گیا کہ تلاش کیا گیا مواد تلاشی لئے جانے والے احاطے میں پایا جائے گا؛

(ب) وضاحت کرے گی کہ تلاشی کا مقصد کیوں انتہائی متعصبانہ یا مایوس کن ہوگا تاوقتیکہ متعلقات مدافات آنے والا تحقیقاتی افسران کے فوری داخلے کو محفوظ بنا سکے؛

(ج) احاطہ میں پائی جانے والی مشتبہ شہادت کی قسم کی تخصیص کے ساتھ شناخت اور وضاحت کرے گی؛

(د) متعلقہ پروگرام یا ڈیٹا جو کہ تلاش کیا گیا ہے اور معقول طور پر شبہ کیا گیا کہ یہ ہر ایک انفرادی معلوماتی نظام، ڈیوائس یا ذخیرہ کاری کے ذریعہ سے دستیاب ہوگا تعین کے ساتھ ظاہر اور وضاحت کرے گی؛

(ہ) متعلقہ انفرادی معلوماتی نظام، ڈیوائس یا ذخیرہ کاری کے ذرائع تلاش کئے جائیں گے یا قبضے میں لئے جائیں گے اور متعلقہ پروگرام یا ڈیٹا یا کوئی بھی ڈیوائس پر مشتمل ہونے کا معقول طور پر شبہ کیا گیا ہے تعین کے ساتھ شناخت اور وضاحت کرے گی؛

(و) وضاحت کرے گی کہ تلاشی اور ضبطی کو تکنیکی ذرائع سے عمل میں لائے جیسا کہ متعلقہ ڈیٹا کو منعکس کرکے یا نقل کرکے اور ڈیوائس یا معلوماتی نظام کی حقیقی تحویل کو یقینی بنانے کے لئے اور تیاری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ دفعہ ۲۱ کی ذیلی دفعہ (۳) میں وضاحت کردہ اختیارات سے مضرت نہیں ہوگی؛

(ز) وارنٹ کی تعمیل کرانے والے افسر کے ساتھ مجاز کئے جانے والے اشخاص کی نشاندہی کرے گی بیان کرے گی اور وجوہات جو ان کی موجودگی کو ناگزیر بنادے؛ اور

(ح) عدالت سے مجسٹریٹ کی تعیناتی طلب کرے گی جو وارنٹ کی تعمیل کے دوران افسر کے ہمراہ ہوگی۔

(۳) کوئی بھی عدالت، کسی مخصوص احاطوں، کسی بھی مخصوص معلوماتی نظام یا کسی مخصوص پروگرام یا کسی بھی مخصوص ڈیٹا یا کسی بھی مخصوص ڈیوائس یا کسی بھی ذخیرہ کاری کے ذریعہ میں میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا وارنٹ جاری نہیں کرے گی، تاوقتیکہ اس سے درخواست میں محولہ جرم کے اسباب کے نتیجے پر اطمینان نہ ہو کہ یہ یقین کرنے کے لئے معقول وجوہات ہیں کہ کوئی بھی مخصوص مقبوضہ احاطہ، کوئی مخصوص معلوماتی نظام یا کوئی بھی مخصوص پروگرام یا کوئی بھی مخصوص ڈیٹا یا کوئی بھی مخصوص ڈیوائس یا کوئی بھی مخصوص ذخیرہ کاری کا ذریعہ مطلوبہ مواد کو تلاش کرنے کے لئے۔ درخواست میں ظاہر کردہ شخص کے تسلط میں ہے۔

(۴) کوئی بھی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اختیارات کے قانونی استعمال میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا اس دفعہ کے تحت عطا کردہ اختیارات کا غلط استعمال کرتا ہے تو وہ، ایک ماہ کی مدت تک کسی بھی نوعیت کی سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ تعاون سے انکار کسی شخص کے لئے جرم نہیں ہوگا، اگر وہ شخص مشتبہ یا ملزم ہے یا مذکورہ اختیارات استعمال کے ذریعے اُس سے معلومات یا ڈیوائس فراہم کرنے یا حاصل کرنے یا اس سے اپنے خلاف گواہ بننے کے لئے مجبور کیا جا رہا ہو۔

۴۰۔ __ٹریفک ڈیٹا کے انکشاف کے لئے وارنٹ۔__ (۱) تحقیقاتی افسر کی جانب سے حلفیہ درخواست پر جو عدالت کے اطمینان کے لئے ظاہر کرے کہ یقین کرنے کے لئے معقول وجوہات ہیں کہ معلوماتی نظام میں ذخیرہ کیا گیا صراحت کردہ ڈیٹا معقول طور پر اس ایکٹ، کے تحت وضع کردہ جرم جس کی خصوصی طور پر شناخت کی گئی ہے کی بابت فوجداری تحقیقات یا فوجداری کارروائیوں کی اغراض کے لئے مطلوب ہے، تو عدالت، وجوہات قلمبند کرنے کے بعد، حکم دے گی کہ معلوماتی نظام کا نگران شخص صراحت کردہ مواصلات کے بارے میں حسب ضرورت ٹریفک کا ڈیٹا کا سات دنوں کے اندر ذیل کی شناخت کے لئے انکشاف کرے۔۔۔

(الف) سروس فراہم کنندگان؛ اور

(ب) وہ راستہ جس کے ذریعے اطلاع دہی منتقل کی گئی تھی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ وارنٹ کی مدت سات دنوں سے بڑھائی جا سکتی ہے، اگر کسی درخواست پر، عدالت مزید ایک مدت وقت تک توسیع کو مجاز کر سکتی ہے جیسا کہ عدالت کی جانب سے صراحت کیا گیا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست اصلی وجوہات اور اسباب کے علاوہ ازیں بھی۔۔۔

(الف) وضاحت کرے گی کہ یہ کیوں یقین کیا گیا کہ مطلوبہ ٹریفک ڈیٹا معلوماتی نظام کے نگران شخص کے پاس دستیاب ہوگا؛

(ب) مشتبہ ٹریفک ڈیٹا کی قسم مذکورہ معلوماتی نظام میں پائی جائے گی کا تعین کے ساتھ شناخت اور وضاحت کرے گی؛

(ج) خریداروں، استعمال کرنے والے یا نادر شناخت کنندہ، جو تحقیقات یا مشتبہ کارروائیوں کا موضوع ہیں موضوع تحقیقات یا مشتبہ کارروائیاں مذکورہ معلوماتی نظام میں پائی جا سکتی ہیں کا تعین کے ساتھ شناخت اور وضاحت کرے گی؛

(و) شناخت کردہ جرم جس کی بابت وارنٹ طلب کیا گیا ہے اس ایکٹ کے تحت ثابت ہے کا تعین کے ساتھ شناخت اور وضاحت کرے گی؛

(ہ) وضاحت کرے گی کہ ٹریفک ڈیٹا کو تلاش کرنے اور عمل میں لانے کے لئے تیار کرنے اور یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اُٹھائے جائیں گے ۔۔۔۔

(اوّل) جبکہ دیگر استعمال کنندگان ، صارفین اور فریق سوم کی پردہ داری برقرار رکھتے ہوئے ؛اور

(دوم) کسی بھی فریق کے ڈیٹا کو افشاں کئے بغیر جو تحقیقات کا حصہ نہ ہو۔

(۴) کوئی بھی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے اختیارات کے قانونی استعمال میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا اس دفعہ کے تحت عطا کردہ اختیارات کا غلط استعمال کرتا ہے تو وہ ایک ماہ کی مدت تک کسی بھی نوعیت کی سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ تعاون سے انکار کسی شخص کے لئے جرم نہیں ہوگا، اگر وہ شخص مشتبہ یا ملزم ہے یا مذکورہ اختیار کے استعمال کے ذریعے اُس سے معلومات یا ڈیوائس فراہم کرنے یا حاصل کرنے یا اُسے اپنے خلاف گواہ بننے کے لئے مجبور کیا جا رہا ہو۔

۲۱۔ __تفتیشی افسر کے اختیارات۔__ (۱) دفعہ ۱۹ کے تحت وارنٹ حاصل کرنے سے مشروط ایک تفتیشی افسر صرف معلوماتی نظام، پروگرام اور وارنٹ میں صراحت کردہ ڈیٹا حاصل کرنے کا مستوجب ہوگا۔۔۔

(الف) کسی بھی صراحت کردہ معلوماتی نظام کے عمل اور معائنے تک رسائی؛

(ب) کوئی بھی ایسا صراحت کردہ ڈیٹا جو مذکورہ معلوماتی نظام پر مشتمل ہو یا دستیاب ہو کو تلاش کرنے کے لئے کوئی بھی ایسا معلوماتی نظام استعمال کرنے یا اس کا موجب بننے کے لئے؛

(ج) اس ڈیٹا کو حاصل اور نقل کرنے کے لئے، نقول کے لئے آلات استعمال کرنے اور معلوماتی نظام سے قابل فہم ماحصل حاصل کرنے کے لئے؛

(د) کسی ایسی معلومات، کوڈ یا ٹیکنالوجی تک رسائی یا اس کی ڈیمانڈ کرنا جو دوبارہ منتقلی کی صلاحت رکھتا ہو یا مذکورہ معلوماتی نظام میں نا قابل فہم اور جامع شکل میں یا واضح صورت میں موجود یا دستیاب ہو؛

(ہ) کسی بھی ایسے شخص کو طلب کرنا جس کے ذریعے یا جس کی طرف سے تفتیشی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کسی بھی معلوماتی نظام کے اندر جو مذکورہ شخص کے تسلط کے اندر ہو کسی بھی ڈیٹا تک رسائی دینے کے لئے کوئی بھی معلوماتی نظام استعمال کیا گیا ہے

(و) کسی ایسے شخص کو طلب کرنا جس کے اختیار میں مذکورہ معلوماتی نظام ہو، یا بصورت دیگر وہ اس کے چلانے سے تعلق رکھتا ہو، جیسا کہ تفتیشی افسر شقات (الف)، (ب) اور (ج) کی اغراض کے لئے چاہے؛ اور

(ز) کسی ایسے شخص کو طلب کرنا جس کے قبضہ میں زیر تفتیش معلوماتی نظام یا ڈیوائس ہو یا ڈیٹا کی خفیہ معلومات ہوں، یعنی محض معلومات تک رسائی ہو جو ڈیٹا کو حل کرنے کے لئے ضروری ہوں جو مذکورہ جرم کی تفتیش کے لئے مطلوب ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ اختیار کسی تفتیشی افسر کو مجاز نہیں کرے گا کہ وہ ایک مشتبہ یا ملزم کو محض معلومات فراہم کرے، یا اپنے آپ کو مجرم ٹھہرائے یا معلومات یا ڈیوائس فراہم کرے یا حاصل کرے یا اپنے خلاف گواہ بننے کے لئے مجبور کرے۔

تشریح۔ خفیہ معلومات سے مراد ایسی معلومات یا ٹیکنالوجی ہے جو کسی شخص کو اس قابل بنا دے کہ وہ آسانی سے کسی خفیہ ڈیٹا کو اس کے قابل مطالعہ شکل میں تبدیل کر سکے خفیہ متن کو سادہ اور عام فہم متن میں بدل سکے۔

(۲) کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کے قبضے اور تلاشی کے لئے اختیار کے استعمال میں تفتیشی افسر۔۔۔

(الف) تمام اوقات پر حسب تناسب عمل کرے گا؛

(ب) تلاشی اور قبضے میں لینے سے مشروط معلوماتی نظام، ڈیٹا اور پروگرام جن کی بابت وارنٹ جاری کیا گیا کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے تمام احتیاط برتے گا؛

(ج) کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا کی سالمیت، چلنے یا چلانے کے عمل میں مداخلت یا خلل نہیں ڈالے گا جو کہ درخواست میں ظاہر کردہ جرم کا موضوع نہیں ہے جس کے لئے وارنٹ جاری کیا گیا؛

(د) قانونی طور پر جائز جاری کاروباری کارروائیوں اور تلاش اور ضبطی سے مشروط احاطوں میں خلل اندازی سے اجتناب کرے گا؛ اور

(ہ) کسی بھی معلوماتی نظام، پروگرام یا ڈیٹا جو معلوماتی نظام سے منسلک نہ ہو، جو درخواست میں ظاہر کئے گئے جرم کا موضوع نہیں ہو جس کے لئے وارنٹ جاری کیا گیا ہے یا جو صراحت کردہ جرم کی تحقیقات کے لئے ضروری نہیں ہو جس کی بابت وارنٹ جاری کیا گیا ہے میں خلل اندازی سے اجتناب کرے گا۔

(۳) جب کوئی بھی ڈیٹا ضبط کیا جا رہا ہو یا اُسی طرح محفوظ بنایا جا رہا ہو تو تفتیشی افسر ڈیٹا کی نقل یا نقش ثانی کے لئے تکنیکی اقدامات استعمال کرنے کے لئے تمام کوششیں بروکار لائے گا اس کی سالمیت اور سلسلہ تحویل کی برقراری کے دوران اور صرف کوئی بھی معلوماتی نظام، ڈیوائس یا ذخیرہ کاری کے ذریعہ مادی طور پر مکمل یا تھوڑا سا بطور آخری تدبیر قبضے میں لے گا، معقول وجوہات جو حالات کے تحت مذکورہ تکنیکی اقدامات کے استعمال کو ممکن نہیں بناتے یا جہاں قبضے میں لئے جانے والے ڈیٹا کی سلسلہ تحویل اور سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے مذکورہ تکنیکی اقدامات کا استعمال ان کے لئے کافی نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں مادی ضبطی ظہور پذیر ہو تو تفتیشی افسر فوراً اور کسی بھی واقعہ پر چوبیس گھنٹوں سے قبل ایک رپورٹ جو مذکورہ ضبطی کی تفصیلات بیان کر رہی ہو عدالت کے رُوبرو جمع کروائے گا۔

۲۴۔ <u>تحقیقات کے لئے گھیراؤ۔</u> (۱) دفعہ ۱۹ کے تحت حصول وارنٹ پر، ایک علاقہ اس ایکٹ کے تحت تحقیقات کی اغراض کے لئے گھیراؤ کردہ علاقہ ہو گا اگر یہ اس ایکٹ کے تحت اسی طرح مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) تخصیص صرف تحقیقاتی افسر کرے گا جس سے خاص تحقیقاتی ایجنسی نے اس ضمن میں نامزد کیا ہو اگر وہ تحقیقات کی اغراض کے لئے اسے قرین مصلحت سمجھے۔

(۳) اگر تخصیص زبانی کی گئی ہو تو یہ وضع کرنے والا افسر جتنی جلدی یہ معقول طور پر قابل عمل ہو، اس کی تحریری توثیق کرے گا۔

(۴) تخصیص کرنے والا افسر گھیراؤ کردہ علاقے کی حد بندی کے لئے انتظام کرے گا، جہاں تک کہ مناسب طور پر قابل عمل ہو۔

(۵) ایک علاقہ جسے گھیراؤ کردہ علاقہ نامزد کیا جائے اس کی میعاد چودہ دنوں سے زائد نہیں ہو گی جسے وقتاً فوقتاً تحریراً بڑھایا جا سکتا ہے ہر ایک توسیع اضافی وقت کی صراحت کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ تخصیص اٹھائیس دنوں بعد موثر نہیں رہے گی جو اس دن سے شروع ہوگا جس دن کو وضع کی گئی تھی۔

(۶) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی احاطہ بندی کو مناسب طریقے سے زیر غور لایا جائے گا اور جائز کاروباری کارروائیوں اور احاطوں یا اسی طرح احاطہ کردہ علاقے میں کسی بھی رکاوٹ، مداخلت، رخنہ یا انقطاع سے اجتناب کا اہتمام کیا جائے گا۔

(۷) کوئی بھی شخص جو مذکورہ احاطہ بندی سے متاثر ہوا ہو تو وہ موقوفی احاطہ بندی یا ترمیم کے لئے عدالت سے رجوع کر سکے گا اور عدالت غور کرے گی، جب وہ اس سلسلے میں کوئی حکم صادر کر رہی ہو ... اندر ایسا حکم وضع کرے گی جو مقدمہ میں شہادت کی دیانتداری اور تحفظ سے بلا مضرت جائز طور پر جاری شدہ کاروبار کی کارروائیوں میں کسی بھی رکاوٹ، مداخلت، رخنہ یا انقطاع سے روکتا ہو۔

(۸) جب کوئی شخص جانتا ہے یا اُس کے پاس معقول وجہ ہے کہ تحقیق جس کا انعقاد کیا جا رہا ہے یا تحقیق کے زیر تجویز ہونے کا اندیشہ ہے، تو وہ جرم کا مرتکب ہوگا، اگر وہ مواد کے ساتھ مداخلت کرتا ہے جو تحقیق سے متعلق ہو سکتا ہے اور وہ سزائے قید جو کم سے کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ دو سال اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ذیلی دفعہ (۸) کے تحت جرم کا الزام عائد ہونے والے شخص کے لئے مدافعت ہے کہ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ نہیں جانتا تھا اور اس کے پاس یہ شبہ کرنے کی معقول وجہ نہیں تھی کہ انکشاف یا دخل اندازی تحقیق میں اثر انداز ہو سکتی تھی۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کوئی شخص کسی مواد کے ساتھ دخل اندازی کرتا ہے، اگر وہ اس کے ساتھ تحریف کرتا ہے، اس کو پوشیدہ رکھتا ہے، اسے تباہ کرتا ہے یا اس کو ضائع کرتا ہے یا اگر وہ سبب بنتا ہے، یا کسی دوسرے کو ان میں سے کوئی بھی ایک شے کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

۲۳۔ قبضہ شدہ ڈیٹا کے ساتھ معاملت۔ اگر دفعہ ۱۹ کے تحت ضبطی یا تلاشی کے نتیجے میں ڈیٹا ضبط کیا گیا ہو یا اُسی طرح محفوظ کیا گیا ہو تو تفتیشی افسر جس نے تلاشی کی ذمہ داری اُٹھائی ہے، ضبطی کے وقت یا ضبطی کے بعد جتنی جلدی قابل عمل ہو سکے ضبط شدہ ڈیٹا کی بابت،۔۔۔۔

(الف) کیا ضبط میں کیا گیا ہے یا ناقابل رسائی بنایا گیا ہے بمعہ ضبطی کی تاریخ اور وقت کی ایک فہرست تیار کرے گا؛ اور

(ب) اُس فہرست کی نقل ذیل کو دے گا۔۔۔۔

(اوّل) احاطوں کے قابض کو؛ یا

(دوم) معلوماتی نظام کے نگران شخص کو؛ یا

(سوم) کوئی شخص جس کے پاس ڈیٹا کا قانونی حق ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۳) سے مشروط تلاشی کے وقت اور کسی بھی موقع پر چوبیس گھنٹوں سے پہلے ضبطی کے نتیجے میں، تفتیشی افسر۔۔۔

(الف) کسی شخص جس کی تحویل نگرانی میں معلوماتی نظام تھا یا کوئی بھی شخص جو ان کے واسطے عمل انجام دے رہا ہو کو معلوماتی نظام کے ڈیٹا کی نقل اور رسائی کی اجازت دے گا؛ یا

(ب) اُس شخص کو ڈیٹا کی نقل دے گا۔

(۳) تفتیشی افسر یا دوسرا مجاز کردہ شخص رسائی دینے یا نقول فراہم کرنے سے انکار کر سکتا ہے، اگر تفتیشی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے معقول وجوہات ہوں کہ رسائی دینے یا نقول کی فراہمی۔۔۔

(الف) ایک فوجداری جرم کو وجوب دے گی؛ یا

(ب) ذیل کے لئے مضر ہوگی۔۔۔

(اوّل) تحقیق کے سلسلے میں جس کے لئے تلاشی عمل میں لائی گئی تھی؛

(دوم) دوسری جاری تحقیق؛ یا

(سوم) کوئی بھی فوجداری کارروائیاں جو التواء میں ہوں یا جو اُن تحقیقات میں سے کسی کے سلسلے میں پیش کی جا سکتی ہوں۔

(۴) عدالت، ذیل کی درخواست پر۔۔۔۔

(الف) احاطوں کے قابض؛ یا

(ب) معلوماتی نظام کے نگران شخص؛ یا

(ج) ڈیٹا کا کوئی بھی قانونی حق رکھنے والے شخص، کے معقول اظہار وجوہ پر، حکم دے گی کہ اس شخص کو نقل فراہم کی جائے۔

(۵) ذیلی دفعات (۲) اور (۴) کے تحت حقوق کے استعمال سے منسوب اخراجات ان حقوق کے استعمال کرنے والا شخص برداشت کرے گا۔

۲۴۔ **ضبط شدہ حقیقی معلوماتی نظاموں پر معاملات۔** (۱) اگر دفعہ ۱۹ کے تحت تلاشی یا ضبطی کے نتیجے میں معلومات کو طبیعی طور پر قبضے میں لیا گیا ہو یا اسی طرح محفوظ کیا گیا ہو تو، تفتیشی افسر جس نے تلاشی کی ذمہ داری اٹھائی ہو لازماً، تلاشی کے وقت یا کسی بھی واقع میں ضبطی چوبیس گھنٹوں کے اندر، طبیعی معلوماتی نظاموں کی ضبطی بابت،۔۔۔

(الف) کیا ضبط کیا گیا یا ناقابل رسائی بنایا گیا ہے بمعہ ضبطی کی تاریخ اور وقت کی ایک فہرست تیار کرے گا؛ اور

(ب) اُس فہرست کی نقل ذیل کو دے گا۔۔۔

(اوّل) احاطوں کے قابض کو؛ یا

(دوم) معلوماتی نظام کے نگران شخص کو؛ یا

(سوم) ڈیٹا کا کوئی بھی قانونی حق رکھنے والے شخص کو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۳) سے مشروط، تفتیشی افسر یا دوسرا مجاز شخص حسب فرمائش تلاشی کے وقت یا تلاشی کے بعد جتنی جلدی قابل عمل ہو سکے۔۔۔

(الف) کسی شخص کو جس کی حراست یا نگرانی میں معلوماتی نظام تھا یا کوئی بھی شخص جو ان کے واسطے کام انجام دے رہا ہو کو معلوماتی نظام میں ڈیٹا کی نقل اور رسائی کی اجازت دے گا؛ یا

(ب) اُس شخص کو ڈیٹا کی ایک نقل دے گا۔

(۳) تفتیشی افسر یا دوسرا مجاز شخص رسائی دینے یا نقول فراہم کرنے سے انکار کر سکتا ہے، اگر تفتیشی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ رسائی دینے یا نقول کی فراہمی۔۔۔

(الف) ایک فوجداری جرم کو وجوب دے گی؛ یا

(ب) ذیل کے لئے مضر ہو گی۔۔۔

(اوّل) تحقیق کے سلسلے میں جس کے لئے تلاشی عمل میں لائی گئی تھی؛ یا

(دوم) دوسری جاری تحقیق؛ یا

(سوم) کوئی بھی فوجداری کارروائیاں جو التواء میں ہوں یا جو ان تحقیقات میں سے کسی کے سلسلے میں پیش کی جا سکتی ہوں۔

(۴) عدالت ذیل کی درخواست پر۔۔۔

(الف) احاطوں کے قابض؛ یا

(ب) معلوماتی نظام کے نگران شخص؛یا

(ج) ڈیٹا کا کوئی بھی قانونی حق رکھنے والے شخص، کے معقول اظہار وجوہ پر، حکم دے گی کہ اس شخص کو نقل فراہم کی جائے۔

۲۵۔ گرفتاری کے لئے وارنٹ۔ (۱) کسی بھی شخص کو اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کی بابت گرفتار یا حراست میں نہیں رکھا جائے گا تاوقتیکہ اس دفعہ کے تحت عدالت کی جانب سے وارنٹ جاری نہ کر دیا گیا ہو۔

(۲) تفتیشی افسر کی حلفاً درخواست پر جو عدالت کے اطمینان کے لئے ثابت کرے کہ یہ یقین کرنے کے لئے ایسی معقول وجوہات موجود ہیں کہ درخواست میں شناخت کردہ مصرحہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت ارتکاب جرم کیا ہے یا حصہ لیا ہے، تو عدالت وہ وجوہات قلمبند کرنے کے بعد، وارنٹ جاری کرے گی جو تفتیشی افسر کو ایسی معاونت کے ساتھ مجاز کرے گی جیسا کہ درخواست میں شناخت کردہ شخص کی گرفتاری کے لئے ضروری ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت، درخواست ٹھوس وجوہات اور عذرات کے علاوہ بھی۔۔۔۔

(الف) وضاحت کرے گی کہ یہ کیوں معقول طور پر یقین کیا گیا کہ درخواست میں شناخت کردہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت ارتکاب جرم کیا ہے یا اس میں حصہ لیا ہے؛

(ب) اب تک دستیاب شہادت کی قسم کی تحقیق کے ساتھ وضاحت اور شناخت کرے گی جو تفتیش کرنے والے افسر کو شبہ کی طرف مائل کرتی ہے کہ درخواست میں شناخت کردہ شخص پر معقول طور پر شبہ کیا گیا ہے کہ اس نے اس ایکٹ کے تحت یا تو ارتکاب جرم کیا ہے یا اس میں حصہ لیا ہے؛

(ج) اب تک دستیاب شہادت یا معلومات کے ذرائع کی تحقیق کے ساتھ وضاحت اور شناخت کرے گی جو تفتیش کرنے والے افسر کو معقول طور پر شبہ کی طرف مائل کرے کہ درخواست میں شناخت کردہ شخص نے اس ایکٹ کے تحت ارتکاب جرم کیا ہے یا اس میں حصہ لیا ہے؛

(د) صراحت کرے گی کہ گرفتاری مناسب اور تقابلی قوت کے استعمال سے عمل میں لائی گئی ہے، کی تیاری کرنے اور یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اُٹھائے جائیں گے؛اور

(ہ) صراحت کرے گی کہ درخواست میں شناخت کردہ شخص کی شناخت کی غیر ضروری تشہیر سے محفوظ رکھنے اور درخواست میں شناخت کردہ شخص کے خاندان کی خلوت کو تحفظ دینے کے لئے کیا اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔

(۴) کوئی عدالت کسی بھی شخص کو گرفتار کرنے کے لئے کوئی وارنٹ جاری نہیں کرے گی تاوقتیکہ یہ اطمینان نہ ہو کہ درخواست میں محولہ جرم کے کوائف کے نتیجے کے طور پر یہ یقین کرنے کے لئے معقول وجوہات ہیں کہ درخواست میں شناخت کردہ شخص اس ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(۵) کوئی بھی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اختیارات کے جائز استعمال میں رکاوٹ ڈالتا ہے تو وہ ایک ماہ کی مدت تک کسی بھی نوعیت کی سزائے قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۶) درخواست میں شناخت کردہ شخص کی گرفتاری کے ہمہ وقت تفتیش کرنے والا افسر مذکورہ شخص کو مطلع کرے گا کہ۔۔۔

(الف) اسے حق حاصل ہے کہ وہ خاموش رہے؛

(ب) جو کچھ بھی وہ کہتا ہے، کہہ سکتا ہے اور اس کے خلاف عدالت قانون میں استعمال کیا جائے گا؛

(ج) اس سے رابطہ کرنے اور وکیل سے مشورہ کرنے نیز سوال و جواب کے دوران یا جب بیان یا اعتراف ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہو اس کا اپنا وکیل کے بروقت موجود ہونے کا حق حاصل ہے؛

(د) اگر وہ وکیل کی استطاعت نہیں رکھ سکتا تو وہ ماہر تحقیقاتی ایجنسی کو چنے کا وہ اس کے لئے فوراً وکیل مقرر کرے گی اور بعد ازاں عدالت بھی اس کے لئے ایک مختلف وکیل مقرر کرے گی، اگر اس طرح منتخب کرتا ہے، جب وہ عدالت کے رُوبرُو اگلی صبح پیش ہوتا ہے۔

(۷) تفتیشی افسر یا مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کے کسی بھی رُکن کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص کو اس ایکٹ کے تحت گرفتار کردہ شخص سے سوال کرنے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(۸) کوئی بھی شخص جسے اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہو اُس کو رسائی اور کسی بھی سوال و جواب سے پہلے یا دوران اس کے وکیل کی موجودگی کے حق سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

(۹) کوئی بھی شخص جسے اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے اسے حق حاصل ہوگا کہ۔۔۔

(الف) کوئی بھی بیان نہ دے؛

(ب) کسی بھی سوالات کا جواب نہ دے؛

(ج) خاموش رہے؛ اور

(د) اس کا وکیل موجود ہو۔

(۱۰) اس ایکٹ کے تحت گرفتار کردہ کسی بھی شخص کو حق حاصل ہوگا کہ اس کو ذیلی دفعہ (۹) میں درج شدہ حقوق میں سے کسی ایک سے بھی دستبردار ہونے پر مجبور نہ کیا جائے اور مذکورہ دستبرداری اور عدم مجبوری کی شہادت بصری اور سمعی ریکارڈنگ کے ذریعے دستاویزی شہادت فراہم کی جائے گی۔

(۱۱) قانون شہادت ۱۹۸۴ء (صدارتی فرمان نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی شئے کے باوصف، جہاں اس ایکٹ کے تحت ہونے والی کسی بھی عدالتی کارروائی میں شہادت جس میں تفصیلی اور دیگر شہادت شامل ہو پیش کی گئی ہو، قیاس پیدا کرتی ہو کہ معقول امکان ہے کہ ملزم نے ارتکاب جرم کیا ہے، ملزم کی جانب سے مجسٹریٹ یا تفتیشی افسر جسے مخصوص تحقیقاتی ایجنسی نے اس سلسلے میں خصوصی طور پر مقرر کیا ہو کے سامنے بغیر مجبور کئے دوران تحقیقات وضع کردہ کوئی اعتراف اس کے خلاف شہادت میں قابل ادخال ہوگا اگر مذکورہ اعتراف بصری اور سمعی ریکارڈنگ کے ذریعے دستاویزی طور پر پیش کیا جائے اور ثابت کرے کہ ملزم اس حوالے سے کسی بھی جبر کے زیر نہیں تھا:

مگر شرط یہ ہے کہ تفتیشی افسر کسی بھی اعتراف کی ریکارڈنگ سے قبل، اعتراف وضع کرنے والے شخص کو اس ایکٹ کے تحت اس کے حقوق کی وضاحت کرے گا اور یہ کہ وہ اعتراف کرنے کے لئے خواہ بلاواسطہ یا بلواسطہ کسی کے بھی زیر جبر نہیں ہے، اور اگر وہ اس طرح کرتا ہے تو یہ اس کے خلاف بطور شہادت استعمال کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی تفتیشی افسر مذکورہ اعتراف ریکارڈ نہیں کرے گا، تاوقتیکہ سوال و جواب پر، شخص یہ وضع نہ کرے، تفتیشی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ تھی کہ یہ رضا کارانہ طور پر وضع گیا تھا اور یہ کہ جب اس نے اعتراف ریکارڈ کیا تھا اُس نے مذکورہ ریکارڈ کے نچلے حصے میں حسب ذیل اثر کے لئے ایک یاداشت بنائی تھی، یعنی:۔

میں نے (۔۔۔نام۔۔۔) وضاحت کردی ہے کہ۔۔۔

(الف) اسے خاموش رہنے کا حق حاصل ہے؛

(ب) کچھ بھی جو وہ کہتا ہے، وہ عدالت قانون میں اس کے خلاف استعمال کی جاسکتی ہے یا کی جائے گی؛

(ج) اس سے رابطہ کرنے اور وکیل سے مشورہ کرنے نیز سوال و جواب کے دوران یا جب بیان یا اعتراف ضبط تحریر میں لایا جارہا ہو اس کا اپنا وکیل موجود ہونے کا حق حاصل ہے؛

(د) اگر وہ وکیل کی استطاعت نہیں رکھ سکتا تو وہ ماہر تحقیقاتی ایجنسی کو منتخب کرے گا وہ اسے فوراً وکیل مقرر کرے گی اور بعد ازاں عدالت بھی اس کے لئے ایک الگ وکیل مقرر کرے گی اگر وہ اسی طرح منتخب کرتا ہے تو پھر وہ اگلی صبح عدالت کے سامنے پیش ہوگا؛

(ہ) کوئی بھی بیان یا اعتراف وضع کرنے کے لئے وہ خواہ بلاواسطہ یا بلواسطہ کسی بھی جبر کے زیر نہیں ہے؛

(و) اگر وہ ایک بیان یا اعتراف وضع کرتا ہے اور اس کے خلاف بطور شہادت استعمال کیا جا سکتا ہے یا کیا جائے گا جو اسے ایک جرم کا ملزم ہونا ظاہر کرے گا،

بیان اعتراف بنانے سے قبل، میں نے اسے دیکھا تھا کہ یہ بنانے والا شخص تنہائی میں چھوڑا گیا تھا بغیر تفتیشی افسر یا دوسرے شخص کی موجودگی کے جو موجودگی میں اس پر اثر انداز ہو سکتے تھے، میں نے اس کے جسم کا بھی معائنہ کیا ہے یہ دیکھنے کے لئے کہ اس میں تشدد کے نشانات موجود تو نہیں ہیں اور میرے نتائج تحقیقات اس میں درج ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ اعتراف بغیر کسی، بلا واسطہ یا بالواسطہ جبر کے رضا کارانہ طور پر دیا گیا تھا یہ میری موجودگی میں لیا گیا تھا اور یہ دینے والے شخص کے لئے پڑھا گیا تھا اور اس نے اس کے صحیح ہونے کی تصدیق کی تھی اور یہ اس کی جانب سے بنائے گئے بیان کے مکمل اور درست روئداد پر مشتمل ہے۔ اعتراف بنانے والے شخص کے لئے میری وضاحت اور اس کا اعتراف کا پورا بیان بذریعہ بصری اور سمعی ریکارڈنگ کے ریکارڈنگ میں بغیر کسی وقفہ یا مداخلت کے بطور دستاویزی شہادت پیش کیا گیا ہے۔

(دستخط)

تفتیشی افسر رمجسٹریٹ

<u>تشریح۔</u> یہ ضروری نہیں کہ مجسٹریٹ یا خصوصی طور پر مقرر کردہ تفتیشی افسر جو اعتراف یا بیان وصول اور ریکارڈ کر رہا ہو مجسٹریٹ ہونا چاہیے جو مقدمے میں اختیار سماعت رکھتا ہو یا تفتیشی افسر جو مقدمے کی تحقیقات میں شامل ہو۔

(۱۲) صرف بیانات کی شہادت یا کئے گئے سوال و جواب اور ایسی سمعی اور بصری ریکارڈنگ کے ذریعے پیش کردہ دستاویزی شہادت کسی بھی عدالت کے سامنے خواہ بطور شہادت یا بصورت دیگر قابل ادخال ہوں گے۔

۲۶۔ <u>وسیط اور سروس فراہم کنندہ کی ذمہ داری کی تحدید۔</u> (۱) اس ایکٹ اور اس کے تحت بننے والے قواعد یا کسی بھی دیگر قانون کی خلاف ورزی کے سلسلے میں کوئی بھی وسیط یا سروس فراہم کنندہ کسی بھی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کے تابع نہ ہوگا، تاوقتیکہ حتمی طور پر یہ مان لیا جائے کہ وسیط یا سروس فراہم کنندہ کو اصل اطلاع، خصوصی حقیقی علم، دیدہ و دانستہ اور عمداً و تاارادہ اور مقصد سے پیش اقدامی سے محکم طور پر حسب...اور نہ صرف فروگزاشت یا ناکامی سے انجام دیتا ہے اور اس کے باعث کسی شخص کے توسط سے کسی معلوماتی نظام، سروس، ذرائع کے استعمال، آن لائن پلیٹ فارم یا مواصلاتی نظام کے استعمال کروانے کے لئے سہولت بہم پہنچانے، مدد کرے یا اعانت کرے جیسے وسیط یا سروس فراہم کنندہ برقرار، کنٹرول یا انتظام کرتا ہے:

(۳) کوئی بھی پوچھ گچھ، تحقیقات، گرفتاری، تلاشی، ضبطی واقع یا دیگر اختیار استعمال نہیں کیے جائیں گے نہ ہی تلاشی، ضبطی، گرفتاری کے لئے وارنٹ یا دیگر اختیار کا استعمال جاری کیا جائے گا تاوقتیکہ اس ایکٹ کے احکامات کی شرائط پوری نہ کر دی جائیں۔

(۴) کوئی بھی تفتیشی افسر اس ایکٹ کے تحت اختیار مجاز عدالت جس کو اس ایکٹ کے تحت مذکورہ مقدمے کی سماعت کا اختیار ہے کے حکم کے بغیر کسی بھی مقدمے کی تحقیقات نہیں کر سکے گا۔

(۵) اس ایکٹ کے احکامات باوصف دیگر کسی قانون کے لاگو ہوں گے اور دیگر کسی قانون میں کسی بھی ترمیم کے باقی رہیں گے تاوقتیکہ خصوصی طور پر ترمیم یا منسوخ نہ کیے جائیں۔

۳۰۔ __ڈیٹا کی ریکارڈنگ اور اکٹھا کرنے کا اصل وقت۔__ (۱) اگر عدالت کو تفتیشی افسر کی جانب سے حلفاً دی گئی درخواست کی معلومات کی بنیاد پر اطمینان ہو کہ یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہیں کی خصوصی طور پر شناخت کردہ برقیاتی نقل و حمل کے مندرجات معقول طور پر ایک خاص فوجداری تحقیق کے لئے درکار ہیں تو عدالت اس کے اختیار سماعت کے اندر سروس فراہم کنندہ کی جانب سے سنبھال، رکھا گیا ٹریفک ڈیٹا یا گزارے گئے مندرجات ڈیٹا کی بابت تکنیکی ذرائع سے ذیل کا اطلاق کرنے کے لئے حکم دے گی،۔۔۔

(الف) اس سروس فراہم کنندہ کو اصل وقت میں ٹریفک ڈیٹا اکٹھا اور ریکارڈ کرنا ہوگا؛ اور

(ب) جہاں انتظامی اور معاشی طور پر کسی پر زحمت طلب نہ ہو اور تکنیکی طور پر ممکن ہو، جس کا انتظام صرف دفعہ ۴۸ میں محولہ اور اس دفعہ کی اغراض کے لئے یا اس کی بابت وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدے میں اطلاع نامہ کے ذریعے خصوصی طور پر اعلان کردہ انٹیلی جنس سروس یا انٹیلی جنس ایجنسی کے تعاون اور باہم رسائی کے ذریعے مندرجات ڈیٹا کو اصل وقت پر اکٹھا اور ریکارڈ کرے،

صرف صراحت کردہ ابلاغ سے مربوط کیا گیا ہو اور صرف زیر تحقیقات شخص سے منسلک یا متعلق ہو معلوماتی نظام کے ذریعے منتقل کردہ اور صرف صراحت کردہ ٹریفک ڈیٹا کی فراہمی اور جہاں مندرجات ڈیٹا تفتیشی افسر کو قابل اطلاق ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی ماورا مدت کے لئے جو قطعی طور پر ضروری ہو اور کسی بھی صورت میں سات دنوں سے زائد نہ ہو تو مذکورہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا اسے ریکارڈ کرنے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

(۲) اگر کسی درخواست پر، عدالت مصرحہ وقت کی مدت میں مزید توسیع دینے کا مجاز کرتی ہے تو اصل وقت میں اسے اکٹھا کرنے یا ریکارڈ کرنے کی مدت میں سات دنوں سے ماورا توسیع دے سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی توسیع معاملہ کی مکمل سماعت مکرر کی متقاضی ہوگی اور ہر توسیع درخواست کے ساتھ عدالت کے اطمینان کا معیار بھی بڑھے گا۔

(۳) عدالت سروس فراہم کنندہ سے یہ بھی تقاضا کر سکے گی کہ اس دفعہ میں فراہم کیے گئے کسی اختیار کی تعمیل سے متعلق حقائق اور اس سے متعلقہ معلومات کو خفیہ رکھے۔

(۴) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے تحت درخواست میں باقاعدہ وجوہات اور اسباب سے بھی مزید برآں ہوگی:۔

(الف) وضاحت کرے گی کہ یہ کیوں یقین کیا گیا کہ طلب کردہ ٹریفک ڈیٹا اور جہاں قابل اطلاق ہو مشمولہ ڈیٹا معلوماتی نظام کو کنٹرول کرنے والے شخص کے پاس دستیاب ہوگا؛

(ب) شناخت کرے اور وضاحت کرے کہ مشتبہ ٹریفک ڈیٹا اور جہاں قابل اطلاق ہو مشمولہ ڈیٹا کی قسم کی تعیین کے ساتھ مذکورہ معلوماتی نظام میں پایا جائے گا؛

(ج) شناخت کرے اور وضاحت کرے تعیین کے ساتھ کہ اس ایکٹ کے تحت شناخت کردہ جرم کیا گیا جس کے لئے وارنٹ مطلوب ہے؛

(د) اگر ایک سے زائد موقع پر اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کرنے کی ضرورت کے لئے اجازت درکار ہو تو، وضاحت کرے کہ کیوں، اور کتنی مرتبہ، مقصد کے حصول کے لئے مزید انکشافات کی ضرورت ہے جس کے لئے کہ وارنٹ جاری کیا گیا ہے؛

(ہ) صراحت کرے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کو بجالانے کے لئے تیاری اور یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جائیں گے،۔۔۔

(اول) جبکہ دیگر استعمال کنندگان، صارفین اور فریقین سوم کی پردہ داری کو برقرار رکھتے ہوئے اور

(دوم) کسی بھی فریق کی معلومات اور ڈیٹا کو افشاں کئے بغیر جو تحقیق کا حصہ نہ ہو؛

(و) صراحت کرے کہ تحقیقات کیوں مایوس کن یا انتہائی متعصبانہ ہو سکتی ہیں بجز اس کے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے اور ریکارڈنگ کرنے کی اجازت دی گئی؛ اور

(ز) صراحت کرے کہ کیوں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کہ اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈنگ کرنے کے لئے معلوماتی نظام کے کنٹرول کرنے والے شخص کی جانب سے وارنٹ کی درخواست کی جارہی ہے

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالت کے رُوبُرو معیار کا اطمینان کسی بھی معقول شبہ سے ماوَرا ء ہوگا اور کسی بھی موقع پر یہ دفعات ۱۹، ۲۰ اور ۲۵ کے احکامات پر لاگو معیار کی نسبت اعلیٰ ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے درخواست زیرِ تفتیش معاملہ میں، قانونی کارروائی یا سماعت کے لئے علاقائی اختیار سماعت رکھنے والی عدالت عالیہ کے روبرو بلاشرکت غیرے وضع کی جائے گی اور ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی حوالہ میں ''عدالت'' سے زیرِ تفتیش معاملہ میں، قانونی کارروائی یا سماعت کرنے کے لئے علاقائی اختیار سماعت رکھنے والی عدالت عالیہ مراد ہوگی:

مزید شرط یہ بھی ہے کہ مشمولہ ڈیٹا کو اصل وقت میں اکٹھا کرنے یا ریکارڈ کرنے میں دفعہ ۴۸ میں متذکرہ خفیہ سروس یا خفیہ ادارے کی جانب دی گئی سہولت اور ان کے ساتھ ربط دہی کرتے ہوئے اور اس ذریعے سے صرف انجام دیا جائے گا اور وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس دفعہ سے متعلق اور اس غرض کے لئے اسے مشتہر کرے گی۔

۳۱۔ ٹریفک ڈیٹا کو محفوظ رکھنا۔ (۱) سروس فراہم کنندہ، اپنی تکنیکی صلاحیت کے اندر رہتے ہوئے، کم از کم نوے ایام کی مدت کے لئے اپنے ٹریفک ڈیٹا کو محفوظ رکھے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سروس فراہم کنندہ ٹریفک ڈیٹا کو اس کے اصلی نمونے کے ساتھ اور ڈیٹا کی تمام تر مقتضیات کو پورا کرتے ہوئے محفوظ رکھے گا جیسا کہ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعات ۵ اور ۶ میں فراہم کیا گیا ہے۔

۳۲۔ علاقائی حد تک رسائی۔ وفاقی حکومت یا تفتیشی ادارہ، تفتیش کی غرض سے، کسی بھی غیر ملکی حکومت یا بین الاقوامی ادارہ کی منظوری کے بغیر، سرکاری طور پر دستیاب معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک رسائی حاصل کر سکے گا یا باوجود اس کے کہ مذکورہ معلوماتی نظام یا ڈیٹا کا جغرافیائی محل وقوع، یا رسائی یا وصولی، بذریعہ کسی الیکٹرانک نظام کے ہو، جس کا ڈیٹا کسی غیر ملک یا علاقے میں پایا جاتا ہو، بشرطیکہ وہ اس شخص کی جائز اور رضا کارانہ رضامندی حاصل کرتا ہے جس کو اس کے انکشاف کا قانونی اختیار ہے۔

باب سوم

بین الاقوامی تعاون

۳۴۔ بین الاقوامی تعاون۔ (۱) اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت کسی بھی غیر ملکی حکومت سے، ۲۴×۷ نیٹ ورک، کسی غیر ملکی ایجنسی یا بین الاقوامی ایجنسی سے متعلقہ جرائم کی تحقیقات یا کارروائیوں کی اغراض کی بابت جن میں معلوماتی نظام، الیکٹرانک کمیونیکیشن یا ڈیٹا یا جرم کی الیکٹرانک صورت میں ثبوت کے اکٹھا کرنے یا تیز ترین محافظت کے حصول اور ٹریفک ڈیٹا کے انکشاف یا معلوماتی نظام کے ذریعے ڈیٹا یا مخصوص کمیونیکیشنز سے منسلک اصل وقت کا اکٹھا کردہ ڈیٹا یا ڈیٹا میں مداخلت یا کسی بھی دیگر ذرائع، اختیار، کام یا حکم کے لئے تعاون کر سکتی ہے۔

(۲) وفاقی حکومت، کسی پیشگی درخواست کے بغیر، ایسی غیر ملکی حکومت، ۲۴×۷ نیٹ ورک، کسی بھی غیر ملکی ایجنسی یا کسی بھی بین الاقوامی ایجنسی کو کوئی بھی معلومات روانہ کر سکے گی جو اس کے اپنی تفتیش کے ذریعے سے حاصل کی گئی ہوں بشرطیکہ وہ یہ سمجھتی ہو کہ مذکورہ معلومات کا انکشاف کرنا دوسری حکومت یا ایجنسی کو متعلقہ جرم کے خلاف کاروائیوں یا تفتیش کا آغاز کرنے یا اس کی تعمیل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

(۳) وفاقی حکومت کسی غیر ملکی حکومت، ۲۴×۷ نیٹ ورک، کسی بھی غیر ملکی ایجنسی یا کسی بھی بین الاقوامی ایجنسی سے یہ تقاضا کر سکے گی کہ فراہم کردہ معلومات کو خفیہ رکھا جائے اور اس کو کچھ شرائط کے تابع استعمال کیا جائے۔

(۴) تفتیشی ایجنسی، باہمی تعاون کے لئے بھیجی گئی اور وصول کی گئی درخواستوں، ان کی تعمیل یا اس کے مجاز حکام کو ان کی ترسیل کی ذمہ دار ہوگی۔

(۵) [illegible] حکومت مذکورہ غیر ملکی حکومت، ۲۴×۷ نیٹ ورک، کسی بھی غیر ملکی ایجنسی یا کسی بھی بین الاقوامی ایجنسی کی جانب سے دی گئی کسی بھی درخواست کو ابتداء میں ہی مسترد کر سکے گی بشرطیکہ درخواست ایسے جرم سے متعلق ہو جس [illegible] ہے اس کے اقتدار اعلیٰ، سلامتی، امن عامہ یا دیگر مفادات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

(۶) وفاقی حکومت، کسی ایسی درخواست پر کارروائی کو ملتوی کر سکے گی، بشرطیکہ اس تفتیشی ادارہ کی جانب سے کی گئی تفتیش یا کارروائیوں سے مذکورہ کارروائی کو نقصان پہنچتا ہو۔

باب چہارم

استغاثہ اور جرائم کی سماعت

۳۴۔ جرائم قابل راضی نامہ اور نا قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔ اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم قابل راضی نامہ، نا قابل دست اندازی پولیس اور قابل ضمانت ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ۷ کے تحت جرم نا قابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ ہوگا۔

۳۵۔ استغاثہ اور جرائم کی سماعت۔ (۱) اس ایکٹ کے تحت سیشن عدالت سے ادنیٰ عدالت میں کسی بھی جرم کی سماعت نہ ہوگی۔

(۲) ان تمام معاملات سے متعلق جن میں اس ایکٹ کے تحت ضابطہ فراہم نہ کیا گیا ہو تو مجموعہ قانون کے احکامات کا اطلاق ہوگا۔

۳۶۔ معاوضہ کی ادائیگی کے لئے حکم۔ عدالت، کسی جرم کے ارتکاب پر سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیتے وقت، جرم کے ارتکاب کے باعث پہنچنے والے کسی بھی نقصان کے لئے متاثرہ شخص کو معاوضے کی ادائیگی کرنے کا حکم دے گی اور اس طرح دیا گیا معاوضہ مالگزاری آراضی کے بقایاجات کے طور پر قابل وصول ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے ایوارڈ کردہ معاوضہ ان نقصانات کی بازیابی کے لئے کسی دیوانی چارہ جوئی کے حق کو مضرت نہیں پہنچائے گا جو ایوارڈ شدہ معاوضہ کی رقم کے علاوہ ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت میں اس دفعہ کے تحت اختیارات کے ساتھ مربوط ضابطوں کا اطلاق ہوگا جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں فراہم کیا گیا ہے۔

۳۷۔ عدالت کے لئے اہلیت۔ صرف عدالت، جہاں صدارت کرنے والا جج اس ایکٹ کے تمام پہلوؤں سے متعلق منعقدہ تربیت بشمول سائبر فرانزیکس، الیکٹرانک ٹرانزیکشن اور تحفظ ڈیٹا کی کامیابی سے مکمل کر چکا ہو تو وہ اس ایکٹ سے منسلک یا رُونما ہونے والے کسی بھی معاملہ کی سماعت کرنے کا مجاز ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ دفعہ اس ایکٹ کے نفاذ کے نوے دنوں کے بعد مؤثر بہ عمل ہوگی۔

۳۸۔ ملزم کو گوشواروں اور دستاویزات کی فراہمی۔ تمام مقدمات میں، مکمل تفتیشی فائل، کسی بھی کارروائیوں یا تفتیش سے متعلق دستاویزات کی نقول اور تمام شہادت، بشمول معاون بریت کے حقائق اور ثبوت سماعت مقدمہ کے آغاز سے قبل چودہ دنوں کے اندر ملزم کو بلا معاوضہ فراہم کیں جائیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہدایت کر سکے گی کہ مقدمہ میں مذکورہ نقول کی فراہمی کے لئے مطلوبہ کسی بھی ذخیرہ کرنے والے آلات (اسٹوریج ڈیوائسز) کی لاگت ملزم کی جانب سے ادا کی جائے گی اس صورت میں کہ عدالت کو اطمینان ہو، وجوہات قلمبند کرتے ہوئے کہ، ملزم مذکورہ فنڈز تک رسائی حاصل کر سکے گا جو ملزم کو مذکورہ ادائیگی کرنے کا اہل بنادے گی۔

۳۹۔ جرم کی تفصیل کو تخصیص کے ساتھ بیان کیا جائے گا۔ عدالت، جب قانونی کارروائیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے یا کسی بھی دستاویز میں اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کو بیان کر رہی ہو، بشمول مگر وارنٹ کے اجراء، ضمانت، فرد جرم عائد کرنے یا سماعت کی کسی بھی قانونی کارروائیوں تک محدود نہ ہوگی یا اس ایکٹ کی نسبت یا اس کے بشمول کوئی بھی دیگر قانونی کارروائیاں، زیر بحث جرم کی دفعہ پر نہ صرف غور اور اسے بیان کرے گی بلکہ درست طور پر شناخت کرتے ہوئے اس کی ذیلی دفعہ، شق اور ذیلی شق پر بھی غور اور تعین کرے گی جس جرم کا حوالہ دیا گیا ہے۔

۴۰۔ عدالت کو معاونت فراہم کرنا۔ (۱) عدالت کو اس ایکٹ کے من جملہ تمام پہلوؤں کا علم رکھنے والی کسی عدالت کے دوست کی جانب سے تکنیکی پہلوؤں میں معاونت دی جا سکے گی جس میں سائبر فرانزکس، الیکٹرانک ٹرانسزیکشنز اور تحفظ ڈیٹا اور سائبر اسپیس میں ضابطہ جاتی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی آزادی کے تحفظات شامل ہیں۔

(۲) عدالت ہائے عالیہ، ذیلی دفعہ (۱) کی غرض کے لئے متعلق اہلیتیں اور تجربہ رکھنے والی مذکورہ عدالت کے دوست کی فہرست مرتب کرے گی۔

(۳) عدالت کو بین الاقوامی اداروں کی جانب سے تسلیم شدہ اور صنعتی نمائندگان اور مجلس علمی کے اراکین کی مشترکہ کمیٹی کی جانب سے منظور شدہ تکنیکی اور فرانزک ماہرین سے بھی معاونت دی جائے گی۔

(۴) عدالت، عدالت کے دوست اور ماہرین کا معاوضہ معین کرے گی اور ہر مقدمہ کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے، فریق یا فریقین کو مذکورہ معاوضہ کی ادائیگی کا فیصلہ کر سکے گی۔

(۵) تفتیشی افسر، سرکاری پیروکار، شکایت کنندہ، متاثرہ شخص یا ملزم کو حسب ذیل تقرری، حاضری اور اس کی معاونت کا حق حاصل ہوگا، ۔۔۔

(الف) عدالت کے دوست؛

(ب) تکنیکی ماہرین؛ یا

(ج) فرانزک ماہرین؛

مقدمہ کے کسی بھی مرحلہ پر بشمول مگر یہ ابتدائی کارروائیوں، سماعت ضمانت، سماعت بریت، فرد جرم کے عائد کرنے، سماعت مقدمہ یا کوئی بھی دیگر سماعت تک محدود نہ ہوگا۔

۴۱۔ ابتدائی تشخیص۔ مجموعہ قانون کی دفعہ ۱۵۵ کے تحت رپورٹ دائر کرنے پر، اور دوسری مرتبہ مجموعہ قانون کی دفعہ ۱۷۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عارضی تفتیشی رپورٹ درج کرنے پر، عدالت، مذکورہ ابتدائی تشخیص کے لئے کسی بھی درخواست کی ضرورت کے بغیر جو درج کی گئی ہو علی الترتیب ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کے تحت ابتدائی تشخیص کو آنے والے دن کے اندر وضع کرے گی، جیسا کہ خواہ کوئی جرم ملزم کے خلاف ثابت شدہ ہے اور آیا ریکارڈ میں پیش کردہ حقائق کی بنیاد پر اس میں سزایابی کا امکان ہے اور جیسا کہ عدالت مناسب متصور کرے۔۔۔

(الف) ملزم کو رہا کر دے؛

(ب) اگر ملزم حراست میں نہ ہو اور۔۔۔

(اوّل) مقدمے کی مزید تحقیقات ہونی ہو تو یہ حکم دے گی کہ کوئی بھی گرفتاری عمل میں نہ لائی جائے تاوقتیکہ عدالت کو اطمینان نہ ہو جائے کہ ریکارڈ میں پیش کردہ حقائق کی بنیاد پر ملزم کے خلاف جرم ثابت ہوتا ہے اور اس میں سزایابی کا امکان ہے؛ یا

(دوم) اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ ریکارڈ میں پیش کردہ حقائق کی بنیاد پر ملزم کے خلاف جرم ثابت ہوتا ہے اور اس میں سزایابی کا امکان ہے تو، کسی بھی ملزم کے حق سے متناقص ہوئے بغیر، معاملے کو آگے بڑھائے گی، اس میں اس کا حق حصول ضمانت شامل ہے:

(ج) اگر ملزم حراست میں ہو اور۔۔۔

(اوّل) مقدمہ کی مزید تحقیقات ہونی ہو تو یہ حکم دے گی کہ ملزم کو بلا ضمانت رہا کر دیا جائے بشرطیکہ آنے والے وقت میں حراست کا احتمال ہو اگر عدالت کو مابعد اطمینان ہو کہ ریکارڈ میں پیش کردہ حقائق کی بنیاد پر ملزم کے خلاف جرم ثابت ہوتا ہے اور اس میں سزایابی کا امکان ہے؛ یا

(دوم) اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ ریکارڈ میں پیش کردہ حقائق کی بنیاد پر ملزم کے خلاف جرم ثابت ہوتا ہے اور اس میں سزایابی کا امکان ہے تو، کسی بھی ملزم کے حق سے متناقص ہوئے بغیر، معاملے کو آگے بڑھائے گی، اس میں اُس کا حق حصول ضمانت شامل ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کوئی بھی تشخیص محض وقتی ہوگی اور کسی بھی مزید قانونی کارروائیوں کی نسبت عدالت کے آئندہ فیصلے سے بلا متناقص ہوگی، بشمول تاہم ضمانت، رہائی، فرد جرم عائد کرنا، سماعت مقدمہ تک محدود نہیں ہوگی۔

(۳) اس دفعہ کے تحت ملزم کی کسی بھی قانونی کارروائی، سماعت مقدمہ یا فیصلے کے لئے حاضری ضروری نہیں ہوگی۔

۴۲۔ **قبل از وقت ضمانت کا حق۔** (۱) کوئی بھی شخص خواہ کوئی ملزم ہو یا اس ایکٹ کے تحت اُس کا کسی جرم کے ارتکاب کے لئے گرفتاری کا خدشہ ہو، مجموعہ قانون کی دفعہ ۱۵۴، ۱۵۵ یا ۱۷۳ کے تحت کسی بھی رپورٹ میں خواہ وہ نامزد کردہ/نام ہو یا نہ ہو وہ حصول ضمانت کے حق کا حامل ہوگا اور کوئی بھی مجاز اختیار سماعت کی عدالت کے پاس اس کو ضمانت دینے کا اختیار ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ہونے والی قانونی کارروائیوں کے باوجود، کوئی بھی شخص خواہ کوئی ملزم ہو یا اس ایکٹ کے تحت اُس کا کسی جرم کے ارتکاب کے لئے گرفتاری کا خدشہ ہو، خواہ مجموعہ قانون کی دفعہ ۱۵۴، ۱۵۵ یا ۱۷۳ کے تحت کسی بھی رپورٹ میں خواہ وہ نامزد کردہ/نام ہو یا نہ ہو وہ مقدمے کے کسی مرحلے پر خواہ تحقیقات، تفتیش، سماعت مقدمہ قبل از فیصلے سے یا اپیل میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی دوسری ابتدائی قانونی کارروائی کے لئے درخواست پیش کرنے کے حق کا حامل ہوگا۔

۴۳۔ **قبل از وقت ضمانت جبکہ شخص پاکستان سے باہر ہو۔** (۱) جبکہ کوئی شخص پاکستان کی علاقائی حدود سے باہر ہو، دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) کے تحت کوئی بھی صورت حال اُس کے علم میں آنے اور اس کو اندیشہ ہو کہ اس ... بابت پاکستان واپس آنے پر اُس کو گرفتار کرلیا جائے گا تو، اُس کو کسی بھی مجاز اختیار سماعت کی عدالت کے روبرو واصالتاً حاضری کی ضرورت کے بغیر ضمانت حاصل کرنے یا تحفظاتی ... کا ... ہوگا اور اُس کی نمائندگی اور حاضری اُس کے وکیل کی جانب سے اور اُس کے ذریعے ہوگی۔

(۲) عدالت اپنی صوابدید پر ایسا حکم وضع کرسکے گی جو مذکورہ شخص کو اپنی واپسی پر یقین دہانی اور تحفظ فراہم کرے گا اور اُس کی حاضری کو اُن شرائط کی مطابقت میں محفوظ بنائے گا۔

(۳) نیز کوئی شخص جس کو اس دفعہ کے تحت ضمانت صادر کی گئی ہو پاکستان واپس آنے میں یا اس کی کسی شرائط کی پابندی کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے تو، عدالت اُس کی ضمانت منسوخ کر سکے گی اور فی الفور اُس کو اشتہاری قرار دے سکے گی، تحقیقاتی ادارے کو انٹرپول یا باہمی قانونی معاونتی معاہدات کے ذریعے تمام اقدامات کرنے کا حکم دے سکے گی تا کہ مذکورہ شخص کی حوالگی وحراست کو یقینی بنایا جا سکے۔

۴۴۔ **شہادت کو قلمبند کرنے کا طریقہ کار۔** (۱) عدالت کے رُوبرو اس ایکٹ کے تحت تمام قانونی کارروائیوں میں شہادت کو قلمبند کرنے کی غرض کے لئے، جیسا کہ ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار میں گواہوں کی شہادت کو قلمبند کیا جائے گا۔

(۲) جملہ تحقیقات، سماعت مقدمہ اور عدالت کے رُوبرو تمام قانونی کارروائیوں کو ویڈیو اور آڈیو ریکارڈ کیا جائے گا اور مذکورہ کی نقل ملزم کو بلاواسطہ یا اُس کے وکیل کو نیز پراسیکیوٹر اور مستغیث کو بلاواسطہ یا اُس کے وکیل کو ہر قانونی کارروائی والے دن کے اختتام پر دستیاب ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ مقدمہ میں اگلی سماعت کی تاریخ سے یا کسی بھی مابعد قانونی کارروائی سے کم از کم تین دن پہلے صاف طور پر اور قابل بصارت ویڈیو اور آڈیو ریکارڈنگ کی نقل ملزم کو بلاواسطہ یا اُس کے وکیل کے ذریعے فراہم کئے بغیر بایں طور پر قلمبند کردہ قانونی کارروائیوں سے متعلق عدالت کی جانب سے کوئی بھی مابعد قانونی کارروائیاں نہیں ہوں گی اور نہ حکم صادر کیا جائے گا۔

(۳) عدالت قانونی کارروائیوں کی تحریری نقل بھی تیار کرنے کا کہے گی اور ملزم کو بلاواسطہ یا اُس کے وکیل کو نیز پراسیکیوٹر اور مستغیث کو بلاواسطہ یا اُس کے وکیل کو ہر قانونی کارروائی سے کم از کم تین دن کے اندر یا اگلی سماعت مقدمہ سے ایک دن پہلے، جو بھی پہلے ہو، فراہم کی جائے گی۔

۴۵۔ **عدالت عالیہ کو اپیل کرنا۔** کوئی بھی شخص جو عدالت کے حتمی فیصلے یا حکم سے متاثرہ ہو اس میں اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی نسبت عدالت کی طرف سے دی گئی سزا کا حکم شامل ہے تو وہ، مذکورہ فیصلے یا حکم کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر متعلقہ عدالت عالیہ میں اپیل دائر کرے گا۔

باب پنجم

متفرقات

۴۶۔ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) کا اطلاق۔

(۱) الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) سے بشمول دفعہ ۱۶ کی ذیلی دفعہ (۲) یا اس کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (و) اور کسی بھی دوسرے قانون سے متناقص ہوئے بغیر، وفاقی حکومت، الیکٹرانک ذرائع یا الیکٹرانک ہیئت میں کسی بھی شخص کی جانب سے کسی بھی بیانات فریقین، شہادت یا دستاویزات کی مراسلت، اندراج، پیش کرنا یا طریق عمل کے لئے، بشمول تاہم محدود نہیں عدالت کی جانب سے یا اُس کے رُوبرُو یا تحقیقاتی افسر، پراسیکیوٹر، مستغیث یا ملزم کی طرف سے اس قانون کے تحت کسی بھی اطلاق یا کسی بھی اختیار کے استعمال یا حکم کی نسبت قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اطلاق کے لئے قواعد وضع کئے جا رہے ہوں، وفاقی حکومت الیکٹرانک ہیئت یا الیکٹرانک ذرائع کی دستیابی، قابل رسائی، تحفظ، صداقت اور سالمیت کو مدنظر رکھے گی جس کے ذریعے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عطائے اختیارات، پراسیکیوٹر، تحقیقاتی ادارے یا کسی بھی دیگر شخص کی جانب سے استعمال کئے جائیں گے۔

تشریح: وفاقی حکومت، جہاں دستیابی، قابل رسائی اور تحفظ کے لحاظ سے موزوں ہو، عدالت کے رُوبرُو، استغاثہ، تحقیقاتی ادارے، مستغیث، ملزم یا کسی بھی دوسرے شخص کی جانب سے الیکٹرانک ہیئت میں درخواستوں، بیانات فریقین وشہادت اور دیگر دستاویزات کی مراسلت، اندراج، پیش کرنے یا طریق عمل کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔ ان ذرائع کے استعمال میں مثلاً جیسے کسی بھی وارنٹ کے لئے الیکٹرانک درخواستیں، ملزم کے بیانات اور دستاویزات کی فراہمی، قلمبند کردہ شواہد کی فراہمی، ضبط شدہ ڈیٹا کی نقل کے لئے عرضداشت اور اس قانون کے تحت دیگر احکامات شامل ہیں۔ تاہم، وفاقی حکومت اس بابت [illegible] کہ ایسے قواعد مذکورہ مراسلت، اندراج، پیش کرنے اور طریق عمل کے لئے ہمہ وقت تحفظ، سالمیت اور مستند ہونے کا وصف فراہم کریں اور ان ذرائع کو محض ایسی جگہوں پر استعمال کیا جائے جہاں حالات کے تحت موزوں ہو۔

۴۷۔ ٹیلی کمیونیکیشن قانون سے متعلقہ جرائم کا اخراج۔

(۱) اس ایکٹ میں کسی بھی امر کا ٹیلی کمیونیکیشن یا قوانین سے متعلقہ امور، جن کی جدول کے تحت اور اس کے برعکس صراحت کر دی گئی ہوگی نسبت کسی بھی جرم پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(۲) جدول میں صراحت کردہ کسی بھی قانون میں کسی جرم کو یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم سے متعلق کسی تحقیقات، استغاثہ یا عدالت کے رُوبرُو سماعت مقدمہ کی بنیاد پر شامل نہیں کیا جائے گا۔

(۳) جدول کے تحت صراحت کردہ قوانین کے تحت جرائم کسی بھی تحقیقات، استغاثہ، سماعت مقدمہ یا اس ایکٹ کے کسی بھی حکم کی رُو سے تفویض کردہ اختیارات کے استعمال سے یا اُس کے طریق عمل سے خارج ہوں گے۔

(۴) کوئی بھی تفتیشی افسر اس ایکٹ کی رُو سے عطا کردہ کسی بھی اختیار کو استعمال کرتا ہے یا استعمال کرنے کی سعی کرتا ہے یا جدول میں صراحت کردہ جرائم کو کسی بھی تحقیقات، استغاثہ، سماعت مقدمہ میں شامل کرتا ہے یا اس ایکٹ کے کسی بھی حکم کی رُو سے عطا کردہ اختیارات کو استعمال کرتا ہے، یا طریق عمل کرتا ہے، تو، انضباطی کارروائی کے زیر اثر ہوگا اور کسی بھی قسم کی دو سال تک سزائے قید یا دس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۵) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کو اس کے اندر یا اس ایکٹ یا جدول میں متذکرہ کسی بھی دوسرے قانون کے تحت کسی بھی جرم سے متعلق کسی بھی تحقیقات، استغاثہ یا عدالت کے رُوبرُو سماعت مقدمہ کی بنیاد پر شامل نہیں کیا جائے گا۔

۴۸۔ **انٹیلی جنس سروسز کے اختیارات کی نسبت استثنا۔** اس ایکٹ کے تحت فراہم کردہ جرائم، اختیارات اور ضابطہ جات انٹیلی جنس ایجنسیوں یا سروسز کی سرگرمیوں، اختیارات یا کارہائے منصبی سے منسلک نہیں ہوں گے اور نہ ہی اُن پر اطلاق ہوگا اور حسب ذیل عمل یا اختیارات سے بلا تناقص ہوں گے۔۔۔۔

(الف) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) کی دفعہ ۵۴ کے تحت؛

(ب) پاکستان بری فوج ایکٹ، ۱۹۵۲ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۲ء) کے تحت؛

(ج) پاکستان فضائیہ ایکٹ، ۱۹۵۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۵۳ء) کے تحت؛

(د) پاکستان بحریہ آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۳۵ بابت ۱۹۶۱ء) کے تحت؛

(ہ) انٹیلی جنس بیورو کے قانون کے تحت؛

(و) وفاقی حکومت کی جانب سے دفعہ ۳۰ کے تحت مشتہر کردہ انٹیلی جنس ادارے یا انٹیلی جنس سروسز؛ اور

(ز) جب کسی بھی دوسری انٹیلی جنس ایجنسی یا سروس کی جانب سے قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہو جس نے کسی فوجداری جرم کی تحقیقات یا قانونی کارروائی بذات خود ذمے نہ لی ہو۔

۴۹۔ **ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔** فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے برعکس اس ایکٹ کے احکام مؤثر ہوں گے اور کسی بھی دوسرے قانون میں کسی بھی ترمیم کے باقی رہے گا تاوقتیکہ بالصراحت، ترمیم یا منسوخ نہ کردیا جائے۔

۵۰۔ **جدول میں ترمیم کرنے کا اختیار۔** وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، جدول میں ترمیم کر سکے گی تا کہ اس میں کوئی اندراج کیا جا سکے لیکن اس میں سے کسی اندراج کا حذف نہیں کر سکے گی۔

۵۱۔ **آرڈیننس نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۳۶، ۳۷ کا حذف۔** الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۵۱ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعہ ۳۶ اور ۳۷ کو حذف کر دیا جائے گا۔

جدول

(ملاحظہ کریں دفعات ۲(۱)(ر)، ۴۷ اور ۵۰)۔

۱۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء)۔

۲۔ ٹیلگراف ایکٹ، ۱۸۸۵ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۸۸۵ء)۔

۳۔ وائرلیس ٹیلگرافی ایکٹ، ۱۹۳۳ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۳۳ء)۔

بیان اغراض و وجوہ

سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے خطرے سے بھرپور طریقے سے نمٹنے کے لیے پاکستان میں اس وقت کوئی قانون نہیں ہے۔ صدیوں پرانا فوجداری سے متعلق قانونی نظام ۲۱ویں صدی کے سائبر دور کے جدید ترین آن لائن کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کافی اور آراستہ نہیں ہے۔ جب کہ انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے اس نئے دور میں دونوں طرح سے صورتحال مزید خراب یعنی موجودہ جرائم میں شدت آئی ہے جن کا ازالہ موجودہ فوجداری انصاف کی قانون سازی کے ساتھ الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کے اطلاق سے خاطر خواہ کیا جاتا ہے۔ اس نے مکمل طور پر نئی طرح کے سائبر جرائم اور جرائم پیشہ افراد کو بھی جنم دیا ہے۔ جس سے موجودہ قانون سازی کو بروئے کار لا کر مؤثر طور پر نمٹا نہیں جا سکتا۔ موخرالذکر کا موجودہ قانون سازی میں محض ترمیم کرنے یا دفعات کی لیپا پوتی کے ذریعے ازالہ نہیں کیا جا سکتا۔ موجودہ قانون سازی میں ان جرائم کی منفرد نوعیت کے بارے میں کوئی موزوں یا مماثل دفعات نہیں ہیں جو روایتی آف لائن جرائم سے نمٹ سکے۔ ان غیر معمولی اور انوکھے جرائم سے ایسے ہی غیر معمولی اور ضروری ضابطے کے اختیارات کے ساتھ مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ اس ضمن میں مکمل طور پر ایک نیا اور جامع قانونی فریم ورک مرتب کیا جائے جو اس متحرک دنیا میں افراد/اداروں کے آن لائن طرز عمل پر اپنی توجہ مرکوز کرے۔ چنانچہ یہ قانون سازی نئے جرائم بشمول معلومات تک غیر قانونی رسائی (ہیکنگ)، اور اعداد و شمار اور معلوماتی نظام میں مداخلت (ڈی او ایس اور ڈی ڈی او ایس حملے) سائبر سے متعلق مخصوص الیکٹرانک جعل سازی اور الیکٹرانک دھوکہ دہی، سائبر دہشت گردی (کلیدی معلوماتی بنیادی نظام پر الیکٹرانک یا سائبر حملہ)، عام شہریوں کی جانب سے غیر مجاز حصول، بدنیتی پر مبنی کوڈ وائرسوں کا استعمال، شناخت کی چوری وغیرہ جیسے جرائم کا تعین کرتی ہے۔

قانون سازی نئے تحقیقاتی اختیارات، جو ہنوز دستیاب نہیں تھے، فراہم کرتی ہے مثلاً تکنیکی ذرائع استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل استدلالی شہادت کی کھوج اور ضبطی، الیکٹرانک شہادت پیش کرنے کے حکمنامے، الیکٹرانک شہادت کو محفوظ کرنے کے احکامات، آمد و رفت کے ڈیٹا کا جزوی اخفاء، بعض حالات اور دیگر مجاز اختیارات کے تحت جو سائبر کرائم کے کیسز کی مؤثر تحقیقات کے لیے ضروری ہوں، حقیقی وقت میں معلومات کا حصول نئے اختیارات کی خاص فنی نوعیت جو ان جرائم کی تحقیقات اور مقدمہ چلانے کے لیے ضروری ہیں، اس امر کی متقاضی ہے کہ ان کا استعمال دستور کے تحت شہریوں کو فراہم کردہ شہری آزادی کے تحفظات سے متناسب ہوں۔ یہ صرف موجودہ تحفظ کو تقویت دینے نیز بالخصوص ان نئے اور بے جا مداخلتی اختیارات کے غلط استعمال کے خلاف نئے تحفظات قائم کرنے کے ذریعہ ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بل ہذا میں شہریوں کی خلوت کے تحفظ نیز ان اختیارات کے بے جا استعمال سے احتراز کی خاطر ان بے مہا اور جامع اختیارات کے خلاف توازن قائم کرنے کے لیے مخصوص تحفظات بھی شامل ہیں۔

یہ قانون سازی متعارف کروانے سے سائبر جرائم کی مؤثر روک تھام ہو سکے گی نیز قوم کی قومی سلامتی میں بھی مدد ملے گی اور اس کے ساتھ ساتھ آئی ٹی، ای کامرس اور ای ادائیگیوں کے نظاموں میں سرمایہ کاری کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول میسر ہو سکے گا۔ بل ہذا شہریوں کے تحفظ کا بھی باعث ہو گا جو کہ ہنوز ملک کے اندر اور باہر دونوں جگہ سائبر مجرموں کی جانب سے لاحق خطرات سے مکمل طور پر تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر مؤثر نہیں رہا ہے۔

انوشہ رحمان خان

وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی

رکن انچارج

منسلکہ۔ج

اختلافی نوٹ

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی،

قومی اسمبلی پاکستان

اسلام آباد

مورخہ۔۲۱راگست،۲۰۱۵ء

موضوع: **الیکٹرانک جرائم کے تدارک کا بل،۲۰۱۵ء پر اختلافی نوٹ۔**

محترم چیئرمین،

میں الیکٹرانک جرائم کے تدارک کے بل، ۲۰۱۵ء پر قائمہ کمیٹی کی جانب سے موصول تجاویز پر غور از سرنو جائزہ کے لیے تشکیل دی گئی ذیلی کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے تحریراً آپ سے مخاطب ہوں۔

آج تک مذکورہ ذیلی کمیٹی کے تین اجلاس ہوئے، مگر میں شدت سے محسوس کرتی ہوں کہ مذکورہ بل پر مزید غور و خوص درکار ہے تاوقتیکہ معقول اتفاق رائے نہ ہو جائے۔

جناب چیئرمین، ہمیں تسلیم کرنا چاہیے کہ ہم اس وقت اپنے ملک کو دہشت گردی کے حوالے کر رہے ہیں اور ایسا کرتے رہیں گے تاوقتیکہ ہم اول سائبر سیفٹی اقدامات کے قیام کے لیے سرتوڑ کوششیں نہ کریں اور پھر سائبر/الیکٹرانک جرائم سے متعلق جامع قانون سازی وضع کرلیں۔

قانون ساز رکن کے طور پر میں نے ذیلی کمیٹی کے اجلاسوں میں بل کا جائزہ لیا اور اس پر درج ذیل آراء پیش کرتی ہوں:

''جرم''۔ اگرچہ میں نے ایک ترمیم تجویز کی تھی مگر اتفاق رائے نہ ہو سکا مجھے اب بھی یقین ہے کہ عمر کے حوالے سے غور کیا جانا چاہیے کیونکہ انٹرنیٹ تک رسائی اور اس کا استعمال بچوں میں انتہائی عام ہے اور ہمیں اس ضمن میں سزائیں تجویز کرتے ہوئے بہت محتاط ہونا چاہیے۔

''سروس فراہم کنندہ'' میری تجویز تھی کہ ذیلی دفعہ (چہارم) اُن حدود مقامات کی صراحت کرتی ہے جہاں سے یا جن کے ذریعے سہولیات عوام الناس کسی معلوماتی نظام تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور انٹرنیٹ جیسا کہ سائبر کیفے''۔ حذف کردی جائے۔ میں محسوس کرتی ہوں کہ کوئی عوامی مقام جو ایک سہولت کے طور پر انٹرنیٹ فراہم کرتا ہو، چاہے وہ کوئی ریستوران ہو، کافی شاپ ہو یا لائبریری وغیرہ ہو۔۔۔۔۔۔سروس فراہم کنندہ نہیں سمجھا جا سکتا اور اُسے اس طرح تصور نہیں کیا جا سکتا۔

''معلوماتی نظام یا ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی''۔ میں نے سزائے قید کی سزا پر اپنے اختلاف کا اظہار کیا ہے۔ میری تجویز ہے کہ مجرموں کو سزا دینے کے لیے صرف جرمانہ پر اکتفا کرنا چاہیے۔

''ڈیٹا کا غیر مجاز طور پر نقل کرنا یا ارسال کرنا'' میں نے سزائے قید کی سزا پر اپنا اختلاف ظاہر کیا ہے۔ میری رائے ہے کہ مجرموں کو فقط جرمانے کی سزا دینا کافی ہوگا۔

''فطری شخص یا نابالغ کی پاک دامنی کے خلاف جرائم''۔ میری تجویز ہے کہ اس دفعہ کے الفاظ ازسرنو درست کیے جائیں کیونکہ یہاں مبہم زبان استعمال کی گئی ہے۔

''سائبر ذردیدہ استعمال''۔ مجھے اس دفعہ سے متعلق شدید اعتراضات ہیں کیونکہ سزا کے طور پر ایسی سزائے قید تجویز کی جا رہی ہے جو دو سال تک ہوسکتی ہے۔ میں محسوس کرتی ہوں کہ لوگوں کی اصلاح درکار ہے نہ کہ انہیں سخت سزا دی جائے۔ علاوہ ازیں مجموعہ تعزیرات پاکستان (پی پی سی) میں حراسگی کے لیے سزا تجویز شدہ ہے۔ یا تو اس دفعہ کو حذف کر دیا جائے یا سزا قید ختم کر دی جائے اور جرمانہ پر نظر ثانی کی جائے۔ سزا جرم کے مطابق ہونی چاہیے۔ اس دفعہ میں جہاں ادارے کے کسی مجاز افسر کو بغیر وارنٹ کسی حدود عمارت میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی ہے، میں نے شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔ دستور میں ضمانت دیئے گئے بنیادی حقوق کے تابع، اصولاً میں محسوس کرتی ہوں کہ حدود عمارت میں داخلے کے لیے وارنٹ ضروری ہونا چاہیے۔

دفعہ ۳۴ ''معلوماتی نظام کے انتظام و انصرام کا اختیار'' دستور کے آرٹیکل ۱۹ (بنیادی حقوق اور حکمت عملی کے اصول) کی تعبیر کی اجازت دیتی ہے۔ اس دفعہ پر دوبارہ غور کرنا ہوگا کیونکہ کسی اتھارٹی کی طرف سے ایسے کسی آرٹیکل کی خود ساختہ تعبیر، خود اپنے طور پر تشویش کا معاملہ قرار پاتی ہے۔ فیصلہ ہوا کہ جناب بابر ستار، ایڈووکیٹ زیر بحث دفعہ کے الفاظ کو ذیلی کمیٹی کے غور کے لیے دوبارہ ترتیب دیں گے۔

جناب چیئرمین میں محسوس کرتی ہوں کہ دہشت گردی کا معاملہ کرنے اور دہشت گردی کے افعال کا ارتکاب کرنے کے لیے سائبر سپیس کو استعمال کرنے والوں کا کھوج لگانے کے لیے یہ انتہائی اہم ہے تو ساتھ ہی لوگوں کی شہری آزادیوں اور حقوق جن کا دستور پاکستان میں احاطہ کیا گیا ہے، کا تحفظ کرنا بھی لازم ہے۔

میں اُمید کرتی ہوں کہ آپ اور کمیٹی کے دیگر اراکین میری تشویش اور اختلاف کی وجوہات پر سنجیدگی سے غور کریں گے۔

مخلص

شازیہ مری

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT
THE PREVENTION OF ELECTRONIC CRIMES BILL, 2015.
LIST OF AMENDMENTS

CLAUSE 1

1. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 1, in sub-clause (1), for the figure "2015", the figure "2016" shall be substituted.

CLAUSE 2

2. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 2, in sub-clause (1),-

(a) in paragraph (j), in sub-paragraph(i), for the words "so vital to the State or other organs of the Constitution", the words "vital to the State or other institutions under the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan whether physical or virtual" shall be substituted;

(b) after paragraph (o), following new paragraph (p) shall be inserted and the existing paragraphs (p) to (ee) shall be re-lettered as (q) to (ff) respectively:-

"(p) "dishonest intention" means intention to cause injury, wrongful gain or wrongful loss or harm to any person or to create hatred;";

(c) in paragraph (y), re-lettered as aforesaid, for the word "thirteen" the word "fourteen" shall be substituted;

(d) in paragraph (bb), re-lettered as aforesaid, in sub-paragraph (ii), after the semicolon, the word "or" shall be added and sub-paragraph (iv) shall be omitted;

(e) in paragraph (gg), re-lettered as aforesaid, after the semicolon, the word "and" shall be added;

(f) after paragraph (ff), re-lettered as aforesaid, the following new paragraph shall be added, namely:-

"(gg) "unsolicited information" means the information which is sent for commercial and marketing purposes against explicit rejection of the recipient and does not include marketing authorised under the law."

CLAUSE 3

3. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 3, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 4

4. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 4, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 5

5. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 5, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 6

6. **Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication ,** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 6, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 7

7. **Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication ,** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 7, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 8

8. **Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication ,** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 8, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 9

9. **Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication ,** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause 9, the following shall be substituted, namely:-

"**9. Glorification of an offence and hate speech.–** Whoever prepares or disseminates information, through any information system or device, with the intent to glorify an offence and the person accused or convicted of a crime relating to terrorism or activities of proscribed organizations shall be punished with imprisonment for a term which may extend to five years or with fine up to ten million rupees or with both.

Explanation: "Glorification" includes depiction of any form of praise or celebration in a desirable manner.".

CLAUSE 10

10. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 10,

(a) in paragraph (a), the words "overawe or" shall be omitted; and

(b) for paragraph (b), the following shall be substituted, namely:-

"(b) advance inter-faith, sectarian or ethnic hatred,".

CLAUSE 13

11. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 13, for the word "primarily", occurring for the first time, shall be omitted.

CLAUSE 16

12. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 16, in the marginal heading, for the word "tempering" the word "tampering" shall be substituted.

CLAUSE 17

13. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 17, for the word "intentionally" the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CLAUSE 18

14. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause 18, the following shall be substituted, namely:-

"**18. Offences against dignity of natural person.-** (1) Whoever intentionally and publicly exhibits or displays or transmits any information through any information system, which he knows to be false, and intimidates or harms the reputation or privacy of a natural person, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to three years or with fine up to one million rupees or with both:

Provided that nothing under this sub-section shall apply to anything aired by a broadcast media or distribution service licensed under the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XIII of 2002).

(2) Any aggrieved person or his guardian, where such person is a minor, may apply to the Authority for removal, destruction of, or blocking access to such information referred to in sub-section (1) and

the Authority on receipt of such application, may pass such orders as deemed appropriate including an order for removal, destruction, preventing transmission of, or blocking access to such information and the Authority may also direct any of its licensees to secure such information including traffic data."

CLAUSE 19

15. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause 19, the following shall be substituted, namely:-

"**19. Offences against modesty of a natural person and minor.-** (1) Whoever intentionally and publicly exhibits or displays or transmits any information which-

(a) superimposes a photograph of the face of a natural person over any sexually explicit image or video; or

(b) distorts the face of a natural person or includes a photograph or a video of a natural person in sexually explicit conduct; or

(c) intimidates a natural person with any sexual act or any sexually explicit image or video of a natural person; or

(d) cultivates, entices or induces a natural person to engage in a sexually explicit act,

through an information system to harm a natural person or his reputation, or to take revenge, or to create hatred or to blackmail, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to seven years or with fine up to five million rupees or with both.

(2) Whoever commits an offence under sub-section (1) with respect to a minor shall be punished with imprisonment for a term which may extend to ten years and with fine up to ten million rupees:

Provided that in case of a person who has been previously convicted of an offence under sub-section (1) with respect to a minor shall be punished with imprisonment for a term of fourteen years and with fine.

(3) Whoever produces, offers or makes available, distributes or transmits through an information system or procures for himself or for another person or intentionally possesses material in an information system that visually depicts–

(a) a minor engaged in sexually explicit conduct;

(b) a person appearing to be a minor engaged in sexually explicit conduct;

(c) realistic images representing a minor engaged in sexually explicit conduct,

shall be punished with imprisonment for a term which may extend to seven years, or with fine up to five million rupees or with both.

(4) Any aggrieved person or his guardian, where such person is a minor, may apply to the Authority for removal, destruction of, or blocking access to such information referred to in sub-sections (1) and (3) and the Authority, on receipt of such application, may pass such orders as deemed appropriate including an order for removal, destruction, preventing transmission of, or blocking access to such information and the Authority may also direct any of its licensees to secure such information including traffic data."

CLAUSE 21

16. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause 21, the following shall be substituted, namely:-

"**21. Cyber stalking.-** (1) A person commits the offence of cyber stalking who, with the intent to coerce or intimidate or harass any person, uses information system, information system network, internet, website, electronic mail or any other similar means of communication to-

(a) follow a person or contacts or attempts to contact such person to foster personal interaction repeatedly despite a clear indication of disinterest by such person;

(b) monitor the use by a person of the internet, electronic mail, text message or any other form of electronic communication;

(c) watch or spy upon a person in a manner that results in fear of violence or serious alarm or distress, in the mind of such person; or

(d) take a photograph or make a video of any person and displays or distributes it without his consent in a manner that harms a person.

(2) Whoever commits the offence specified in sub-section (1) shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to one year or with fine up to one million rupees, or with both:

Provided that if victim of the cyber stalking under sub-section (1) is a minor the punishment may extend to five years or with fine upto ten million rupees, or with both.

(3) Any aggrieved person or his guardian, where such person is a minor, may apply to the Authority for removal, destruction of, or blocking access to such information referred to in sub-section (1) and the Authority, on receipt of such application, may pass such orders as deemed appropriate including an order for removal, destruction, preventing transmission of, or blocking access to such information and the Authority may also direct any of its licensees to secure such information including traffic data.".

CLAUSE 22

17. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 22, for sub-clauses (1) and (2), the following shall be substituted, namely:-

"**22. Spamming.-** (1) A person commits the offence of spamming, who with intent transmits harmful, fraudulent, misleading, illegal or unsolicited information to any person without permission of the recipient, or who causes any information system to show any such information for wrongful gain.

(2) A person including an institution or an organization engaged in direct marketing shall provide the option to the recipient of direct marketing to unsubscribe from such marketing."

CLAUSE 23

18. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 23, for the word "dishonestly", the words "with dishonest intention" shall be substituted.

CHAPTER III

19. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in Chapter III, in the marginal heading, the words "AND PROSECUTION", shall be deleted.

CLAUSE 27

20. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 27,

(a) after the marginal heading, the expression "(1)" shall be omitted;

(b) in the proviso, for the words "the authorised officer of investigation agency", the words "an authorised officer of the investigation agency" shall be substituted.

CLAUSE 28

21. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 28, for the word "authroised", the word "authorised" shall be substituted.

CLAUSE 30

22. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 30,-

(a) in sub-clause (1) and (2), for the expression "information system, data or other articles", the expression "information system, data, device or other articles" shall be substituted; and

(b) in sub-clause (2), the expression "as far as practicable" shall be deleted.

CLAUSE 31

23. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 31, in sub-clause (1),-

(a) for the word "authroised" the word " authorized" shall be substituted; and

(b) for the words "information system or data" the words "data or information system" shall be substituted.

CLAUSE 32

24. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause 32,

(a) in sub-clause (1),-

(i) for paragraph (d), the following shall be substituted, namely:-

"(d) have access to or demand any information in readable and comprehensible format or plain version;"; and

(ii) for paragraph (g), the following shall be substituted, namely:-

"(g) require any person who is in possession of decryption information of an information system, device or data under investigation to grant him access to such data, device or information system in unencrypted or decrypted intelligible format for the purpose of investigating any such offence.";

(b) in sub-clause (2), in paragraph (b), after the word "integrity", the word "and secrecy" shall be inserted;

(c) for sub-clause (3), the following shall be substituted, namely:-

"(3) When seizing or securing any data or information system, the authorized officer shall make all efforts to use technical measures to maintain its integrity and chain of custody. The authorized officer shall seize an information system, data, device or articles, in part or in

whole, as a last resort only in the event where it is not possible under the circumstances to use such technical measures or where use of such technical measures by themselves shall not be sufficient to maintain the integrity and chain of custody of the data or information system being seized."; and

(d) after sub-clause (3), substituted as aforesaid, the following new sub-clause shall be added, namely:-

"(4) Where an authorized officer seizes or secures any data or information system, the authorized officer shall ensure that data or information system while in the possession or in the access of the authorized officer is not released to any other person including competitors or public at large and details including log of any action performed on the information system or data is maintained in a manner prescribed under this Act."

CLAUSE 33

25. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause 33, the following shall be substituted, namely:-

"**33. Dealing with seized data or information system.-** (1) If any data or information system has been seized or secured following a search or seizure under this Act, the authorised officer who undertook the search or seizure shall, at the time of the seizure,-

(a) make a list of what has been seized or rendered inaccessible, with the date and time of seizure; and

(b) give a copy of that list to-

(i) the occupier of the premises; or

(ii) the owner of the data or information system; or

(iii) the person from whose possession the data or information system has been seized, in a prescribed manner in the presence of two witnesses.

(2) The authorised officer, upon an application of the owner of the data or information system or an authorised agent of the owner and on payment of prescribed costs, shall provide forensic image of the data or information system to the owner or his authorised agent within a time prescribed under this Act.

(3) If the authorised officer has reasons to believe that providing forensic image of the data or information system to the owner under sub-section (2) may prejudice-

(a) the investigation in connection with which the search was carried out; or

(b) another ongoing investigation; or

(c) any criminal proceedings that are pending or that may be brought in relation to any of those investigations,

the authorised officer shall, within seven days of receipt of the application under sub-section (2), approach the Court for seeking an order not to provide copy of the seized data or information system.

(4) The Court, upon receipt of an application from an authorised officer under sub-section (3), may after recording reasons in writing pass such order as deemed appropriate in the circumstances of the case.

(5) The costs associated with the exercise of rights under this section shall be borne by the person exercising these rights."

CLAUSE 34

26. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause 34, the following shall be substituted,

"**34. Unlawful on-line content.-**(1) The Authority shall have the power to remove or block or issue directions for removal or blocking of access to any information through any information system if it considers it necessary in the interest of the glory of Islam or the integrity, security or defence of Pakistan or any part thereof, public order, decency or morality, or in relation to contempt of court or commission of or incitement to an offence under this Act.

(2) The Authority may, with the approval of the Federal Government, prescribe rules for adoption of standards and procedure for exercise of powers under sub-section (1).

(3) Until such procedure and standards are prescribed under sub-section (2), the Authority shall exercise its powers under this Act or any other law for the time being in force in accordance with the directions issued by the Federal Government not inconsistent with the provisions of this Act."

INSERTION OF NEW CLAUSE

27. Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication , to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,-

after clause 37, the following new clause 38 shall be inserted, and the existing clauses shall be re-numbered accordingly:-

"**38. Confidentiality of information.-** Any person including a service provider, while providing services under the terms of lawful contract or otherwise in accordance with the law, or an authorised officer who has secured access to any material or data containing personal information about another person, discloses such material to any other person, except when required by law, without the consent of the person concerned or in breach of lawful contract with the intent to cause or knowing that he is likely to cause harm, wrongful loss or gain to any person or compromise confidentiality of such material or data, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to three years or with fine up to one million rupees or with both."

CLAUSE 39

28. **Ms. Anusha Rehman Khan Advocate, Minister of State for Information Technology and Telecommunication ,** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,-

in clause 39, re-numbered as aforesaid,-

(a) in sub-clause (1), for the words "on receipt of request" the words "upon receipt of a request" shall be substituted;

(b) in sub-clause (2),-

(i) the expression ",at its own," shall be omitted; and

(ii) after the word "offence", occurring at the end, the words "under this Act" shall be inserted; and

(c) in sub-clause (5), after the word "trial", occurring at the end, the words "or rights of its citizens guaranteed under the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan" shall be inserted.

Islamabad, the
6th April, 2016

ABDUL JABBAR ALI
Secretary

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT
THE PREVENTION OF ELECTRONIC CRIMES BILL, 2015.
LIST OF AMENDMENTS

PREAMBLE

1. **MS. AISHA SYED** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in the preamble, between the words "unauthorized" and "acts" the words "and unlawful" and between the words "cooperation and with" the words "with certain restrictions" shall be inserted.

CLAUSE 2

2. **SHAZIA MARRI** **DR.AZRA FAZAL PECHUHU**
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (2), in sub-clause (1),

(a) for paragraph (x), the following shall be substituted , namely:- "offence means an offence punishable under this Act,"
(b) in paragraph (aa), in sub-paragraph "(iii)", for the words ", or" the "full-stop" shall be substituted, and
(c) sub-para "(iv)" , shall be deleted.

3. **DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI** **MR. SHAFQAT MAHMOOD**
MS. MUNAZA HASAN **MR. ASAD UMAR** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (2), sub-clause (1).-

(a) Paragraph (j), in sub-paragraph (i) after the words "the infrastructure" the words "publicly or privately owned and controlled" shall be inserted

(b) in paragraph (q), after the words "means information" the words "in any form whatsoever, whether presently existing or which may emerge in future with the advent of modern devices and technology, used alone or in combination with other information" shall be inserted.

4. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (2), sub-clause (1),

(a) in paragraph (j), sub-paragraph (i), shall be deleted.
(b) sub-paragraph (ii), shall be deleted.
(c) after paragraph (v), a new paragraph (w), shall be added namely and the remaining paragraphs shall be re-numbered accordingly:-
"(w). **mala fide intent**" means and intentional dishonest act committed in bad faith to deceive for financial gain, or to harm the reputation of , or to blackmail, to create hatred or physically endanger a person or an institution.

5. **MS. AISHA SYED** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 2, sub-clause (1).-

(a) in paragraph (a) sub-paragraph (ii) between the words "person and either" the words "knowingly and intentionally" shall be inserted;
(b) in paragraph (b) between the words "gaining and control" the words "unauthorized and unlawful" and b[illegible]een the comma 'and words copy" the words "watch, broadcast, exhibit, publish" shall be inserted.
(c) in paragraph (c) between the words "gaining and control" the words "unauthorized and unlawful" and between the words "use and any part" the words "see, show, exhibit, broadcast, publish" shall be inserted.
(d) in paragraph (e) for the proviso, the following shall be substituted, namely:-

"Provided that where authorized, lawful information system or authorized, lawful, useful and decent data is available for open access by the general public access to or transmission of such information system or data shall be deemed to be authorized for the purposes of this Act."

(e) in paragraph (J), sub-paragraph (i), between the "comma" and words economy" the words "dignity of person, glory of Islam, the Ideology of Pakistan" shall be inserted

CLAUSE 3

6. **SHAZIA MARRI,**
DR.AZRA FAZAL PECHUHU,
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 3, the words "with imprisonment for a term which may extend to three months or" shall be deleted.

7. **DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI** **MR. SHAFQAT MAHMOOD**
MS. MUNAZA HASAN **MR. ASAD UMAR** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (3), the words "punished with imprisonment for a term which may extend to three months or" shall be omitted.

8. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (3), after the word 'data' the words " with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 4

9. **SHAZIA MARRI,**
DR.AZRA FAZAL PECHUHU,
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 4, the words "with imprisonment for a term which may extend to six months or" shall be deleted.

10. **DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI** **MR. SHAFQAT MAHMOOD**
MS. MUNAZA HASAN **MR. ASAD UMAR** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (4), the words "punished with imprisonment for a term which may extend to six months or" shall be omitted.

11. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (4), after the word 'transmitted' the words "with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 5

12. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (5), after the word 'data' the words "with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 6

13. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (6), after the word 'data' the words " with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 7

14. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (7), after the word 'data' the words " with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 8

15. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (8), after the word 'damaged' the words " with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 9

16. SHAZIA MARRI,
DR.AZRA FAZAL PECHUHU,
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 9, in paragraph (a), the words "accused or" shall be deleted.

17. MR. S.A.IQBAL QUADRI SYED ALI RAZA ABIDI
MR. ABDUL WASEEM MS. SAMAN SULTANA JAFRI
MR. MUHAMMAD REHAN HASHMI MR. SUFYAN YUSUF
DR. NIKHAT SHAKEEL KHAN DR. FOUZIA HAMEED to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (9), the following shall be substituted, namely:-

' 9. **Incitement, Glorification of terrorism and hate speech.** Whoever with intent prepares or disseminates information, through any information system or device to :-

(a) incite an act of terrorism,
(b) glorify an offence or the person convicted of a crime and support terrorism or activities of proscribed organizations; or
(c) advance religious, ethnic or sectarian hatred shall be punished with imprisonment for a term which may extend to five years or with fine up to ten millions rupees or with both

Explanation . "Glorification" includes depiction of any form of praise or celebration in a desirable manner."

18. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (9), in paragraph (a), after the words 'convicted of a' the word 'hate' shall be inserted.

19. MS. AISHA SYED to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 9, for paragraph (b), between the words " advance and religious the words " any" and between the words "religious and ethnic" the words " acting in the way that causes" and between the words" imprisonment and "for" the words "of either description" shall be inserted and for the word "hatred" the word "conflict" shall be substituted.

20. Ms. Naeema Kishwar Khan to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, clause 9, in paragraph (b), between the words "advance" and "religious" and "Ethnic" the words " in the way which causes" and between the words "imprisoned" and "for", the words "of either description" shall be inserted and for the word "hated" the word "conflict" shall be substituted.

CLAUSE 10

21. **DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI** **MR. SHAFQAT MAHMOOD**
MS. MUNAZA HASAN **MR. ASAD UMAR** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (10),the figure "9" shall be omitted.

22. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (10),

(a) before the word 'intent' the words 'mala fide' shall be added.

(b) in paragraph (a), the word 'overawe' shall be deleted.

23. **MS. AISHA SYED** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 10, for paragraph (b) between the words "advance" and " religious" the word "any" between the words "religious" and "ethnic" the words " acting in the way that causes" shall be inserted and for the word "hatred" the word "conflict" shall be substituted.

24 **Ms. Naeema Kishwar Khan** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, clause 9,

in paragraph (b), between the words "advance" and "religious" the word "any" and the words " in the way which causes" and between the words "imprisoned" and "for". The words "of either description" shall be inserted and for the word "hated" the word "conflict" shall be substituted.

CLAUSE 11

25. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (11),

(a) in sub-clause (1), the following shall be added at the end namely;

"plus penal damages at least up to the amount illegally gained."

(b) in sub-clause (2), the following shall be added at the end namely;

"plus penal damages at least up to the amount illegally gained"

CLAUSE 13

26. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (13), the following shall be added at the end, namely;

'plus penal damages as to loss incurred, and amount so gained as determined by a court of law'.

CLAUSE 14

27. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (14), the following shall be added at the end namely: " plus recovery of the amount so gained".

CLAUSE 16

28. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (16),the

following proviso shall be added, namely:-

"Provided that the Authority shall frame by-laws under the provisions of this Act to enable persons, including individuals, companies and research organizations, to seek prior permission from the Authority to change, alter or re-program unique device identifier of any communication equipment for any legitimate purpose'.

CLAUSE 17

29. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (17), after the word " intentionally" the words " with mala fide intent" shall be inserted.

CLAUSE 18

30. MR. S.A.IQBAL QUADRI SYED ALI RAZA ABIDI
MR. ABDUL WASEEM MS. SAMAN SULTANA JAFRI
MR. MUHAMMAD REHAN HASHMI MR. SUFYAN YUSUF
DR. NIKHAT SHAKEEL KHAN DR. FOUZIA HAMEED to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (18), the following shall be substituted, namely:-

"**18. Offence against dignity of natural person.**- (1) Whoever intentionally through an information system :

(a) Publicly exhibits, produces, offers and makes available, distributes or transmits, procures or solicits, possesses sexually explicit images of a natural person, or

(b) Publicly exhibits, produces. offers and makes available, distributes or transmits, procures or solicits or possesses an image, photograph or video of a natural person in sexually explicit conduct or intimidates or threatens a natural person with production, distribution of transmission or such material, or

(c) Publicly or by private messaging, cultivates, entices or induces a minor to engage in a sexually explicit act or in a lewd manner which is offensive to the privacy of the minor, shall be punished with imprisonment for term which may extend to three years, it may extend to six years in relation to a minor or with fine up to ten million rupees or both.

(2) Any person, including the guardian of the aggrieved minor, may apply to the Authority for passing of such order for removal, destruction or blocking access to such information referred to in sub-section (1) and the Authority on receipt of such application may take due and reasonable measures to protect the best interest of the aggrieved person for securing, destroying or preventing transmission of such information, pursuant to the provisions of this Act."

(3) The Authority shall make by-laws for carrying of purposes referred to in sub-section (2) pursuant to provision of this Act."

31. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD KHAN NIAZI **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (18), in clause (1), after the words " publicly' the words " and with mala fide intent" shall be inserted and the proviso at the end shall be deleted.

CLAUSE 19

32. **DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI** **MR. SHAFQAT MAHMOOD**
MS. MUNAZA HASAN **MR. ASAD UMAR** to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (19), the following shall be substituted namely:

"**19**.Offences against modesty of a natural person.-

(1) When a person with malicious intent through an information system

(a) produces, offers and makes available, distributes or transmits, procures or solicits, or possesses sexually explicit images of a natural person or;

(b) produces, offers and makes available, distributes or transmits, procures or solicits or possesses an image, photograph or video of a natural person in sexually explicit conduct or intimidates or threatens a natural person with production, distribution or transmission of such material or;

(c) cultivates, entices or induces a minor to engage in a sexually explicit act or in a lewd manner that is offensive to the privacy of the minor shall be punished with imprisonment for a term up to three years which may extend up to six years in relation to a minor or with fine up to ten million rupees or both.

(2) The Authority shall make by-laws for carrying out purposes referred to in sub-section (2) pursuant to provisions of this Act.

(3) Any grieved person or his guardian, where such person is a minor, may apply to the Authority for passing of such orders for removal, destruction or blocking access to such information referred to in sub-section (1) and (2) and the Authority on receipt of such application may take such measures as deemed appropriate for securing, destroying, blocking access or preventing transmission of such information.

33. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (19),

(a) in the marginal note, the words " natural person and " shall be deleted.

(b) in sub-clause (a) for the words " natural person" the words "minor" shall be substituted.

(c) in paragraph (b) for the words " natural person" repeated twice the word " minor" shall be substituted .

(d) In paragraph (c) for the words " natural person" the word " minor" shall be substituted.

(e) sub clause (2) shall be deleted.

34. **MR. S.A.IQBAL QUADRI** **SYED ALI RAZA ABIDI**
MR. SAJID AHMED **MR.MEHBOOB ALAM**
to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 19,in sub-clause (2), for the figure "2" the figure (1)shall be substituted.s

CLAUSE 21

35. **SHAZIA MARRI,**
DR.AZRA FAZAL PECHUHU,
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, to [illegible]

that in the Bill, as reported by the Standing Committee in clause 21 for sub-[illegible] (1), the following shall be substituted namely -

(a) "(1) Whoever with malicious intent/willfully follows a person or contacts or attempts to contact such person to foster personal interaction repeatedly despite a clear indication of disinterest by such person or whoever monitors the use by a person of the internet, email or any other form of electronic communication or watches or spies a person in a manner that results in fear of violence or serious alarm or distress, in the mind of such person or interferes with the mental peace of such person, commits the offence of stalking.

36. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (21), in sub-clause (1), paragraphs (a), (b), and (d) shall be deleted.

CLAUSE 22

37. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (22), sub-clause (1), after the word " whoever" the words " with mala fide intent" shall be inserted.

38. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (23), sub-clause (1), after the word " dishonestly" the words " and with mala fide intent " may be inserted.

CLAUSE 26

39. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (26), sub-clause (3), after the words "investigation agency" the words "and all authorized officers exercising powers or performing functions pursuant to this Act shall have received prior training in digital forensics, information technology or computer science, in such terms as may be prescribed" shall be inserted.

INSERTION OF NEW CLAUSE

40. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, after clause (26), the following new clause shall be added namely,-

" 26A. **Establishment of forensic laboratory**.- (1) The Federal Government shall establish an autonomous forensic laboratory, independent of the investigation agency, to provide expert opinion before the Court or for the benefit of the investigation agency in relation to electronic evidence collected for purposes of investigation and prosecution of offences under this Act.

(2) Notwithstanding provisions of any other law, the Federal Government shall make rules, inter alia, for management and oversight of the forensic laboratory, adequate training of its staff, and provision of required resources for discharge of its functions

CLAUSE 27

41. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (27), sub-clause (1), after the words "under this Act", the words "and no search and seizure of information or system or arrest of person shall be affected except upon grant of warrant by the Court" shall be added".

42. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (27),the words "and any other law for the time being in force" shall be deleted.

CLAUSE 28

43. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause (28), in sub-clause (1),-

(i) in the proviso for paragraph (b), for the words "authorized officer" the word "court" shall be substituted and

(ii) in sub-clause (2), the following shall be substituted namely:

"2A. The period provided in sub-clause (1) for preservation of data may be extended by the Court if so deemed necessary upon receipt of an application from the authorized officer in this behalf".

(iii) in sub-clause (2A), the following shall be added, namely.

"The person in control of the information system shall only be responsible to preserve the data specified.

(a) for the period of the preservation and maintenance of integrity specified in the notice or for any extended period permitted by the Court; and

(b) where it is technically and practically possible to preserve the data and maintain its integrity"

iv. The following new shall sub-clause (4) shall be added, namely:

"Any person, including a service provider and an authorized officer, who, while providing services under the terms of lawful contract or otherwise in accordance with law, has secured access to any material or data containing personal information about another person, discloses such material to any other person, except when required by law, without the consent of the person concerned or in breach of a lawful contract, with the intent to cause or knowing that he is likely to cause wrongful loss or wrongful gain, or compromises its integrity and confidentiality, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to three years or with fine up to one million rupees or with both".

44. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (28), in sub-clause (1), after the proviso to paragraph (b), the following new proviso shall be added namely;

" Provided that it shall be ensured that the data while in the possession and in the access of the authorized officer, is not compromised and no information sensitive or otherwise is released to the public or competitors in case the data has commercial values or its release can cause harm to the accused even before he is declared guilty"

CLAUSE 29

45. **MR. S.A.IQBAL QUADRI** **SYED ALI RAZA ABIDI**
MR. ABDUL WASEEM **MS. SAMAN SULTANA JAFRI**
MR. MUHAMMAD REHAN HASHMI **MR. SUFYAN YUSUF**
DR. NIKHAT SHAKEEL KHAN **DR. FOUZIA HAMEED** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (29), the following shall be substituted, namely:-

"29. Retention of traffic data.-- (1) A service provider shall, within its existing technical capability, retain its traffic data up to a period of 90 days or such lesser period as the Authority may notify from time to time and provide such traffic data to the designated investigation agency or the authorized officer pursuant to provisions of section 31.

(2) The service providers shall retain the traffic data under sub-section (1) by fulfilling all the requirements of data retention and its originality as provided under section 5 and 6 of the Electronic Transaction Ordinance, 2002 (LI of 2002)

(3) Any person, including a service provider and an authorized officer, who, while providing services under the terms of lawful contract or otherwise in accordance with law, has secured access to any material or data containing personal information about another person, discloses such material to any other person, except when required by law, without the consent of the person concerned or in breach of lawful contract, with the intent to cause or knowing that he is likely to cause wrongful loss gain or wrongful compromises its integrity and confidentiality, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to three years or with fine up to one million rupees or with both."

46. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** **to move**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (29), in sub-clause (1), after the words " authorized officer " the words " Subject to Section 30" shall be inserted.

CLAUSE 30

47. **SHAZIA MARRI,**
DRAZRA FAZAL PECHUHU,
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 30, in sub-clause (2), the words "as far as practicable" occurring in third line , shall be deleted.

48. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI to move
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (30), in sub-clause (2), the words " as far as practicable " shall be deleted.

CLAUSE 31

49. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD to move-
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- for clause (31), the following shall be substituted namely:-

" 31. **Warrant for disclosure of traffic data.**- (1) Upon an application by an authorized officer that demonstrates to the satisfaction of the Court that there exists reasonable grounds to believe that specified data stored in an information system is reasonably required for the purpose of a criminal investigation or criminal proceedings with respect to an offence made out under this Act, the Court may, after recording reasons, order that a person in control of the information system or traffic data, to disclose sufficient traffic data about a specified communication to identify-

(a) the service providers; and
(b) the path through which provide such traffic data or access to such data to the authorized officer.
(c) The period of a warrant issued under sub-section (1) may be extended if, on an application, a Court authorizes an extension for a further period of time as may be specified by the Court.

(2) The application under sub-section (1) shall in addition to substantive grounds and reasons also explain why it is believed the traffic data sought will be available with the person in control of the information system.

CLAUSE 32

50. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD to move-
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (32), the following shall be substituted namely:-

" **32. Powers of an authorized officer;** - (1) Subject to provisions of this Act, an authorized officer shall have the powers to –

(a) subject to grant of a warrant, have access to and inspect the operation of any specified information system;
(b) subject to grant of a warrant, use or cause to be used any specified information system to search any specified data contained in or available to such system;
(c) subject to grant of a warrant, obtain and copy only relevant data, use equipment to make copies and obtain an intelligible output from an information system;
(d) subject to grant of a warrant, require any person by whom or on whose behalf, the authorized officer has reasonable cause to believe, specified information system has been used to grant access to any data within an information system within the control of such person; and
(e) subject to the grant of a warrant, require any person having charge of or otherwise concerned with the operation of any information system to provide him reasonable technical and other assistance as the authorized officer may require for investigation of an offence under this Act;

Provided, that these powers shall not empower an authorized officer to compel a suspect or an accused to provide decryption information, or to incriminate himself or provide or procure information or evidence or be a witness against himself.

51. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI to move
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (32),in sub-clause (1).-

(a) after the word " Act, " the words " and after taking due permission of the Court as described in Section 28" shall be inserted;
(b) in paragraph (d) after the word "demand" the words " any information, code or technology which has the capability of"; and the words " encrypted data" the words " contained or available to such information system" shall be deleted.

(c) for paragraph (g) the following paragraph shall be substituted namely;
" any person in possession of encrypted information may be required to unscramble encrypted data from its un-readable form and from ciphered data to intelligible data."

(d) in sub-clause (2), after paragraph (e) the following new paragraph (f) shall be added, namely;
" (f) shall be in writing to the owners details of very action performed every cay if the action persists for many days."

(e) in sub-clause (3) for the words "measures while maintaining its integrity and" the words "to maintain the integrity of the data and record the " shall be inserted.

(f) in sub-clause (2), in paragraph (b) after the words " integrity " the words " and secrecy " shall be inserted.

CLAUSE 33

52. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (33), the following shall be substituted namely:-

"**33. Dealing with seized data.**- (1) If data has been seized or similarly secured, following a search or a seizure under Section 29 the authorized officer who undertook the search shall, at the time of the search or as soon as practicable after the search with respect to the data seized-

(a) make a list of what has been seized or rendered inaccessible, with the date and time of seizure; and

(b) give a copy of that list to-
i. the occupier of the premises; or
ii. the person in control of the information system; or
iii. a person having any legal right to the data.

(2) at the time of the search and in any event not later than twenty-four hours following the seizure, the authorized officer shall-
(a) permit a person who had the custody or control of the information system or someone acting on their behalf to access and copy data on the information system; or
(b) give the person a copy of the data.

(3) Upon an application by an authorized officer that demonstrates to the satisfaction of the Court that there exist reasonable grounds to believe that giving the access or providing the copies-
(a) would constitute a criminal offence; or
(b) would prejudice

(i) the investigation in connection with which the search was carried out;
(ii) another ongoing investigation; or

(iii) any criminal proceedings that are pending or that may be brought in relation to any of those investigations.

the Court may, after recording reasons, through written notification allow the authorized officer not to provide access or copies

(4) The Court may, on the application of:
(a) the occupier of the premises; or
(b) the person in control of the information system, or
(c) a person with any legal right to the data,
on being shown sufficient cause, order that a copy be provided to such a person.

(5) The costs associated with the exercise of rights under sub-sections (2) and (4) shall be borne by the person exercising these rights.

(6) Any person, including a service provider and an authorized officer, who, while providing services under the terms of lawful contract or otherwise in accordance with law, has secured access to any material or data containing personal information about another person, discloses such material to any other person, except when required by law, without the consent of the person concerned or in breach of a

lawfu l contract, with the intent to cause or knowing that he is likely to cause wrongful loss or wrongful gain, or compromises its integrity and confidentiality, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to three years or with fine up to one million rupees or with both.

CLAUSE 33

53. **MR. S.A.IQBAL QUADRI** **SYED ALI RAZA ABIDI**
MR. ABDUL WASEEM **MS. SAMAN SULTANA JAFRI**
MR. MUHAMMAD REHAN HASHMI **MR. SUFYAN YUSUF**
DR. NIKHAT SHAKEEL KHAN **DR. FOUZIA HAMEED** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (33), the following shall be substituted, namely:

" **33. Dealing with seized data.-** (1) if data has been seized or similarly secured, following a search or a seizure under section-29 the authorized officer who undertook the search shall, at the time of the search or as soon as practicable after the search with respect to the data seized-

(a) make a list of what has been seized or rendered inaccessible, with the date and time of seizure; and

(b) give a copy of the list to –

(i) the occupier of the premises; or

(ii) the person in control of the information system; or

(iii) a person having any legal right to the data.

(2) at the time of the search and in any event not later than twenty-four hours following the seizure, the authorized officer shall –

(a) permit a person who had the custody or control of the information system or someone acting on their behalf to access and copy data on the information system; or

(b) give the person a copy of the data.

(3) upon an application by an authorized officer that demonstrated to the satisfaction of the court that there exist reasonable grounds to believe that giving the access or providing the copies-

(a) shall constitute a criminal offence; or

(b) may prejudice-

(i) the investigation in connection with which the search was carried out;

(ii) another ongoing investigation; or

(iii) any criminal proceedings that are pending or that may be brought in relation to any of those investigations.

the Court may, after recording reasons, through written notification allow the authorized officer not to provide access or copies.

(4) The Court may, on the application of

(a) the occupier of the premises; or

(b) the person in control of the information system, or

(c) a person with any legal right to the data,on being shown sufficient cause, order that a copy be provided to such a person.

(5) The costs associated with the exercise of rights under sub-section (2) and (4) shall be borne by the person exercising these rights.

(6) Any person, including a service provider and an authorized officer, who while providing services under the terms of lawful contract or otherwise in accordance with law, has secured access to any material or data containing personal information about another person, discloses such material to any other person, except when required by law, without the consent of the person concerned or in breach of a lawful contract, with intent of cause of knowing that he is likely to cause wrongful loss or wrongful gain, or compromised its integrity and confidentiality, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to three years or with fine up to one million rupees or with both."

CLAUSE 34

54. **SHAZIA MARRI,**
DR.AZRA FAZAL PECHUHU,
MR. NUMAN ISLAM SHEIH, to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 34, in sub-clause (1), after the words " The Authority" wherever occurring the words " subject to judicial order" shall be inserted.

55. **MR. S.A.IQBAL QUADRI** **SYED ALI RAZA ABIDI**
MR. ABDUL WASEEM **MS. SAMAN SULTANA JAFRI**
MR. MUHAMMAD REHAN HASHMI **MR. SUFYAN YUSUF**
DR. NIKHAT SHAKEEL KHAN **DR. FOUZIA HAMEED** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause (34), the following shall be substituted namely:-

"**34. Power to manage on-line information etc.** (1) The Federal Government shall constitute a committee consist of five members out of which two members shall be from the Authority, one member from a renowned information technology expert, and one member from Ministry of Law and Human Rights to oversee acts of the Authority.

(2) The Authority shall have power to manage information and issue directions for removal or blocking of access of any information through any information system.

(3) The Authority may direct any service provider to remove any information or block access to such intelligence, if it considers necessary in the interest of the glory of Islam or the integrity, security or defense of Pakistan or any part thereof, friendly relations with foreign state, public order, decency or morality, or in relation to contempt of Court or commission of or incitement to an officer under this act.

(4) Any action taken by the Authority shall be placed before the committee for its approval.

(5) The committee shall prescribe rules for adoption of standards and procedure to manage information block access and entertain complaints.

(6) Until such procedure and standards are prescribed, the Authority shall exercise its power under this Act or any other law for the time being in force in accordance with the directions issued by the Federal Government not inconsistent with the provisions of this Act."

56. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (34),

(a) in sub-clause (1), after the words " is empowered" the words " manage information and" shall be deleted.

(b) in sub-clause (1), after the words " public order " the words " decency or morality " shall be deleted.

(c) in sub-clause (1), at the end of the paragraph the following proviso shall be added ;

" Provided that the action so done is presented before court of law within 24 hours which may continue with , or order the undoing of the action taken."

(d) sub clause (2) shall be deleted.

(e) sub clause (3) shall be deleted.

CLAUSE 35

57. **DR. ARIF ALVI** **ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI**
MR.AMJAD ALI KHAN **MR. LAL CHAND MALHI** to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (35),
in sub-clause (1) after the words " proactively and positively" occurring in third line shall be deleted

CLAUSE 36

58. **MR. S.A.IQBAL QUADRI** **SYED ALI RAZA ABIDI**
MR SAJID AHMED **MR.MEHBOOB ALAM**
to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 36, in sub-clause (2), shall be omitted and the remaining sub-clauses shall be renumbered

CLAUSE 38

59. **MS. AISHA SYED** **to move-**

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 38,for sub-clauses 1 and 2

the following proviso each shall be added namely.-

"Provided that federal government or its authorized officer or agency shall not extend any type of sharing or cooperation relating to any person or group of persons relating to any type of offence unless and until such person or group of persons have been given opportunity of hearing before the court of competent jurisdiction but not below the court of session and such court if so permits to share or extend cooperation to foreign country or its agency or any designated person.

CLAUSE 39

60. DR. SHIREEN MEHRUNNISA MAZARI MR. SHAFQAT MAHMOOD
MS. MUNAZA HASAN MR. ASAD UMAR to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee. in clause (39), sub-clause (1), the figure 19 shall be omitted

61. DR. ARIF ALVI ENGINEER DAWAR KHAN KUNDI
MR.AMJAD ALI KHAN MR. LAL CHAND MALHI to move

that in the Bill, as reported by the Standing Committee,- in clause (39),

(a) in sub-clause (1), the words " except the offence under section 10 and 19 of this Act." shall be deleted.

(b) sub-clause (2) shall be deleted.

62. MR. S.A.IQBAL QUADRI SYED ALI RAZA ABIDI
MR. SAJID AHMED MR.MEHBOOB ALAM
to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, in clause 40, in sub-clause (3)the words "by the Court designated under this Act" shall be added at the end.

CLAUSE 43

63. MR. S.A.IQBAL QUADRI SYED ALI RAZA ABIDI
MR. SAJID AHMED MR.MEHBOOB ALAM
to move-

that in the Bill, as reported by the Standing Committee, for clause 40, the following shall be substituted namely.-

"43.Appeal (1) An appeal against the final judgment of a Court shall lie to High Court within thirty days from the date of the judgment.

(2) The Trial Court shall inform the complainant and the accused about the date of announcement of the judgment by a note.

(3) The Trial Court shall provide true copy of the judgment to the complainant and the accused at the time of announcement of the judgment.

Islamabad, the
18th January, 2016

ABDUL JABBAR ALI
Acting Secretary